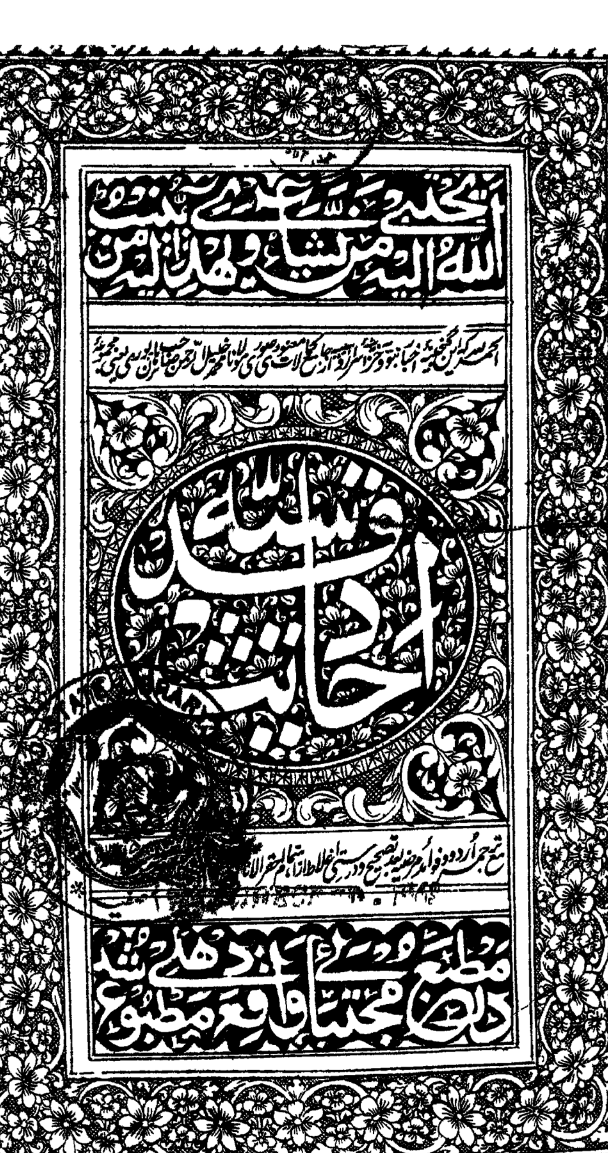
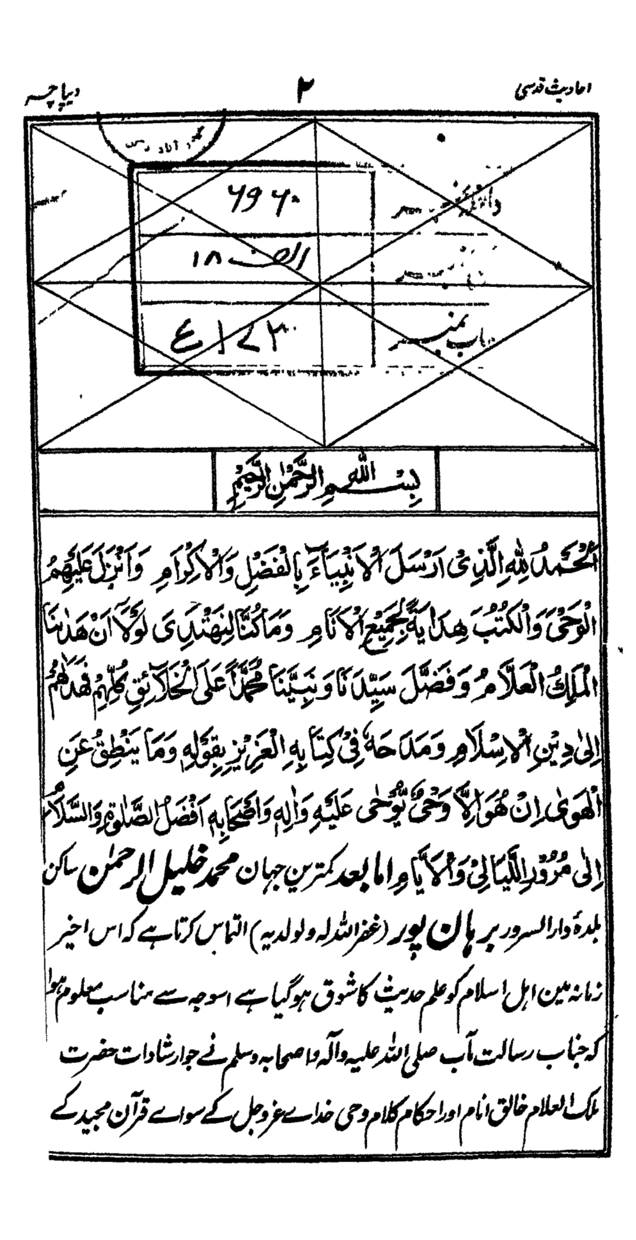

اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب
مطبوع مطبع مجتبائی واقع دہلی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي ارسل الانبياء بالفضل والاكرام وانزل عليهم
الوحي والكتب هداية لجميع الانام وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا
الملك العلام وفضل سيدنا ونبينا محمدا على الخلائق كلهم فهداهم
الى دين الاسلام ومدحه في كتابه العزيز بقوله وما ينطق عن
الهوى ان هو الا وحي يوحى عليه وآله واصحابه افضل الصلوة والسلام
الى مرور الليالي والايام اما بعد کمترین جہان **محمد خلیل الرحمن** ساکن
بلدۂ دار السرور **برہان پور** (غفر اللہ لہ ولوالدیہ) التماس کرتا ہے کہ اس اخیر
زمانہ مین اہل اسلام کو علم حدیث کا شوق ہوگیا ہے اسوجہ سے مناسب معلوم ہوا
کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جو ارشادات حضرت
ملک العلام خالق انام اور احکام کلام وحی خدائے عزوجل کے سوائے قرآن مجید کے

بیان فرمائے ہین جنکو محدثین کی اصطلاح مین حدیث قدسی کہتے ہین جنکا جاننا اور یاد رکھنا مسلمانون کے حق مین بہتر ہے ایک جگہہ جمع کردیا جائے تاکہ برادران دینی کو اخروی فوائد حاصل ہون - اسی کلام کی نسبت حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہین اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ (یعنی آگاہ ہو کہ مجھ کو قرآن مجید دیا گیا اور اُسکے ساتھ ایک اور کلام بھی اُسی کی مثل عطا کیا گیا) یہ حدیث ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے روایت کی - لہذا احادیث موصوفہ کو کتب صحاح اور مشکوٰۃ المصابیح اور شروح مشکوٰۃ وغیرہ سے انتخاب کر کے ایک کتاب علیحدہ مسمّٰی بہ **احادیث قدسیہ** عاجز نے مرتب کی + امید کہ ناظرین کمترین کو دعائے حسن خاتمہ سے یاد کرتے رہینگے +

کِتَابُ الْاِیْمَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہون جو نہایت مہربان اور صاحب رحم ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ (اللہ اُنپر درود اور سلام بھیجے) نے فرمایا کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی کَذَّبَنِیْ ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَکْذِیْبُهٗ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھکو جھٹلاتا ہے حالانکہ اسکو یہ لائق نہین - جھٹلانا میرا تو اُسکا

اِیَّایَ فَقَوْلُهٗ لَنْ یُّعِیْدَنِیْ کَمَا بَدَاَنِیْ وَلَیْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَیَّ

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہین کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھکو اُسکا دوبارہ پیدا کرنا پہلے

مِنْ اِعَادَتِہٖ وَاَمَّا شَتْمُہٗ اِیَّایَ فَقَوْلُہٗ اِتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا وَّاَنَا الْاَحَدُ

پیدا کرنے سے مشکل نہیں ہے - اور ابن آدم کا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ نے اپنا بیٹا مقرر کیا ہے حالانکہ مین اکیلا

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لِّیْ کُفُوًا اَحَدٌ وَّفِیْ

اور بے پروا ہون کہ نہ مجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ مین کسی سے پیدا ہوا نہ میرا کوئی ہمسر ہے - اور ابن عباس

رِوَایَۃِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَمَّا شَتْمُہٗ اِیَّایَ فَقَوْلُہٗ لِیْ وَلَدٌ وَّسُبْحَانِیْ

کی ایک روایت مین اسطرح آیا ہے کہ اسکا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ میرے واسطے بیٹا قرار دیتا ہے حالانکہ مین اس امر

اَنْ اَتَّخِذَ صَاحِبَۃً اَوْ وَلَدًا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ

سے پاک ہون کہ کسیکو بیوی بناؤن یا فرزند مقرر کرون - یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابوہریرہ ہی سے روایت ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یُؤْذِیْنِیْ ابْنُ اٰدَمَ

کہ انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے ابن آدم زمانہ کو برا کہنے سے مجھے ایذا

یَسُبُّ الدَّھْرَ وَاَنَا الدَّھْرُ بِیَدِی الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ

دیتا ہے حالانکہ زمانہ تو مین ہون (کیونکہ) امر میرے اختیار مین ہے مین ہی رات دن کی الٹ پلٹ کرتا ہون

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ بَابُ الْوَسْوَسَۃِ - وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - (باب وسوسہ کا) انس رض سے روایت ہے کہ انہون نے کہا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَکَ لَا یَزَالُوْنَ

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تیری امت کے لوگ ہمیشہ

یَقُوْلُوْنَ مَا کَذَا مَا کَذَا حَتّٰی یَقُوْلُوْا ھٰذَا اللّٰہُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ

کہتے رہینگے کہ یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے یہانتک کہ کہنے لگین گے کہ یہ مخلوق تو اللہ تعالی نے پیدا کی اور خدائے

اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاہُ مُسْلِمٌ - کِتَابُ الْعِلْمِ - وَعَنْ

عز و جل کو کسنے پیدا کیا ہے یہ حدیث مسلم نے روایت کی (کتاب علم کی) اور حضرت عائشہ رض

عَائِشَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

سے روایت ہے کہ انہون نے فرمایا کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنَّهٗ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكًا فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ

تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جو شخص طلب علم کے لیے ایک راہ مین چلا (مین اسکے بدلہ مین)

سَهَّلْتُ لَهٗ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ كَرِيْمَتَيْهِ اَثَبْتُهٗ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ

اسپر بہشت کی راہ آسان کرونگا اور جسکی مین نے دونوں آنکھیں لیلین انکے بدلے اسکو بہشت دونگا

وَفَضْلٌ فِيْ عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِيْ عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ

اور علم کی افزونی عبادت کی افزونی سے بہتر ہے۔ اور دین کی اصل پرہیزگاری ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ **بَابُ فَضْلِ الْاَذَانِ** وَعَنْ

یہ حدیث شعب ایمان مین بیہقی نے روایت کی ۔ (اذان کی فضیلت کا باب) عقبہ بن عامر

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ

سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا رب بہت خوش

رَبُّكَ مِنْ رَاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَأْسِ شَظِيَّةٍ لِلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَ

اور راضی ہوتا ہے اُس بکریوں کے چرواہے سے جو پہاڑ کی ایک شاخ کے سر پر ہو اور وہ اذان نماز کی دیتا ہو

يُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ

نماز پڑھتا ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) کہتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو کہ اذان دیتا ہے

وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ مِنِّيْ فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ

اور نماز قائم کرتا ہے اور مجھ سے ڈرتا ہے تو مین نے اس اپنے بندے کو بخشدیا اور اسکو بہشت مین

الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ **بَابُ الْمَسَاجِدِ** وَعَنْ

داخل کرونگا۔ یہ حدیث ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی (مسجدون کی فضیلت کا باب) اور عبدالرحمٰن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِشٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ رَسُوْلُ

ابن عائش اور ابن عباس اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے اپنے رب کو خواب مین عمدہ ترین نقشہ مین ۔ دیکھا

قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِيْ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلٰى قُلْتُ نَعَمْ فِيْ

فرمایا اے محمد کیا تو جانتا ہے کس شئے کے اجر مین مقرب فرشتے جھگڑتے ہین میں نے عرض کی ہان گناہ

الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمُكْثُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَالْمَشْيُ

زائل کرنے کی چیزون مین - اور گناہ دور کرنے والی یہ چیزین ہین کہ مسجدون مین نمازون کے بعد بیٹھا رہنا [1] اور جماعتون

عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوْءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ

کے لئے پیادہ جانا - اور پورا پورا وضو کرنا ناخوش وقتون مین (جیسے سردی یا بیماری وغیرہ مین) اور جسنے

فَعَلَ ذٰلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَيَوْمِ

اسپر عمل کیا وہ خیریت سے زندہ رہیگا اور خیریت سے مریگا اور وہ اپنے گناہون سے ایسا پاک ہوجاویگا

وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ

کہ گویا آج ہی وہ اپنی مان سے پیدا ہوا - اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے محمد جسوقت تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر اللہم انی

أَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ

اسئلک جسکے معنی یہ ہین یا اللہ مین تجھ سے افعال خیر کی توفیق اور برائیون کے ترک کی قوت اور مسکینون کی دوستی مانگتا ہون

فَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ [2] قَالَ

اور جب تو اپنے بندون کے فتنے مین ڈالنے کا ارادہ کرے تو مجھ کو اپنی طرف اٹھا بغیر فتنے کے - اور فرمایا اللہ تعالی نے

وَالدَّرَجَاتُ إِفْشَاءُ السَّلَامِ [3] وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ

اور درجے بلند ہونیکی چیزین یہ ہین کہ سلام کا شائع کرنا [3] اور کھانا کھلانا - اور رات کو نماز پڑھنی جبکہ

وَالنَّاسُ نِيَامٌ كَذَا فِي الْمَصَابِيْحِ وَشَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ

لوگ سوتے پڑے ہون - ایسا ہی کتاب مصابیح اور شرح السنۃ مین لکھا ہے - اور ابی امامہ سے روایت ہے انہون

قَالَ إِنَّ حِبْرًا مِّنَ الْيَهُوْدِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ

نے کہا کہ بتحقیق یہودیون کے عالمون مین سے ایک نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ

الْبِقَاعِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ وَقَالَ أَسْكُتُ حَتّٰى يَجِيْءَ جِبْرَئِيْلُ فَسَكَتَ

بہتر ہے آپ اسکے جواب سے چپ رہے اور فرمایا کہ جب تک (میرے پاس) جبرئیل نہ آئے مین چپ ہونگا - تو آپ چپکے رہے

[1] ذکر اور دعا کے لئے یا دوسری نماز کی انتظاری مین ۱۲

[2] یعنی گمراہ کرنا یا سزا کو پہنچانا ۱۲

[3] یعنی ہر مسلمان آشنا اور غیر آشنا سے سلام علیک کرنا

وَجَاءَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ

اور اتنے مین جبرئیل علیہ السلام آگئے آپ نے اُنسے یہی بات پوچھی - جبرئیل نے کہا مین بھی اس سوال کے جواب سے آگاہ

السَّائِلِ وَلٰكِنْ اَسْاَلُ رَبِّيْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ

نہین ہون مگر مین اپنے رب سے پوچھونگا جو بابرکت اور بلند قدر ہے پھر جبرئیل نے کہا اے محمدؐ

اِنِّيْ دَنَوْتُ مِنَ اللّٰهِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

بتحقیق مین اپنے رب کے قریب ہوا جو قریب ہونے کا حق تھا کہ کبھی اسقدر قریب نہین ہوا تھا آپنے پوچھا تو کیسا قریب ہوا

يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُوْرٍ

اے جبرئیل - جبرئیل نے کہا ایسا کہ میرے اور اُسکے درمیان ستر ہزار نور کے پردے حائل رہ گئے تھے

فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُهَا وَخَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ

رسول اللہ نے فرمایا کہ بستیون کی بدترین جگہ اُنکے بازار ہین اور بستیون کی بہتر جگہ اُنکی مسجدین ہین - یہ حدیث ابن حبان

فِيْ صَحِيْحِهٖ عَنِ ابْنِ عُمَرَ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي

نے اپنی صحیح مین ابن عمر سے روایت کی (نماز مین قراءت کرنے کا باب)

الصَّلٰوةِ - وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضؓ سے روایت ہے اُنہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز پڑھے اور اُسمین سورۂ الحمد نہ پڑھے تو وہ نماز

خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ

ناقص ہے یہ تین بار فرمایا اور ناکامل ہے کسی نے ابی ہریرہ سے کہا کہ بتحقیق ہم امام کے پیچھے ہوا کرتے ہین (کیونکر پڑھیں)

اِقْرَأْ بِهَا فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو انھون نے کہا تو اُسکو اپنے جی مین پڑھ بیشک مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ

کہ کہتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مین نے اپنے اور بندے کے درمیان نماز نصفا نصف تقسیم کی ہے لہ

لہ یعنی حمد وثنا میرے لئے اور دعا بندے کے لیے ۱۲

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ

اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے پس جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالے

اللّٰهُ تَعَالٰی حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَإِذَا قَالَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے

اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ وَإِذَا قَالَ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَالَ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ

میری ثنا کی میرے بندے نے اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے میری بزرگی کی میرے بندے نے

وَإِذَا قَالَ إِیَّاكَ نَعْبُدُ وَإِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ قَالَ هٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ

اور جب بندہ ایاک نعبد وایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے یہ امر درمیان میرے اور میرے بندہ کے مشترک ہے[۱]

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اور جو میرے بندہ نے مانگا اُسکے لیے موجود ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِیْ

انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین تو اللہ فرماتا ہے یہ امر خالص میرے بندے کے لیے ہے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور میرے بندہ کے لیے جو مانگے مہیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا باب)

وَعَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ

اور ابی طلحہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپکے چہرہ سے ظاہر تھے اور فرمانے لگے

إِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ

کہ تحقیق میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا تیرا رب فرماتا ہے کہ اے محمد کیا تو اس بات سے راضی نہیں

اَنْ لَّا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَّ

کہ کوئی تیری امت میں سے تجھپر ایک بار درود بھیجے تو میں اُسکے بدلہ میں اُسپر دس بار رحمت بھیجوں اور

[۱] یعنی عبادت تو خدا کے واسطے اور مدد مانگنی بندہ کے لئے ہے ۱۲

لَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

جو شخص تیری امت سے تیرے اوپر ایکبار سلام بھیجے مین اُسکے اوپر دس بار سلام بھیجون یہ حدیث نسائی اور دارمی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ[١٢] عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نے روایت کی عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ حَتّٰى خَشِيْتُ

وسلم باہر تشریف لائے (ادھر چلے) یہانتک کہ ایک کھجورون کے باغ مین گئے اور سجدہ اسقدر دیر تک کیا کہ مین ڈر گیا

اَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ اَنْظُرُ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ

(اور خیال کیا کہ شاید) اللہ تعالی نے آپکو اُٹھا لیا تو مین حالت کو تلاش کرتا ہوا آیا تو آپنے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا

مَالَكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ قَالَ فَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

کیون تجھکو کیا ہوا مین نے اسپنے خوف کا ذکر کیا ـ راوی کا بیان ہے کہ آپنے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ

لِيْ اَلَا اُبَشِّرُكَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً

کیا مین آپکو اس بات کی خوشخبری نہ پہونچاؤن کہ اللہ تعالی نے تجھکو پیام دیا ہے کہ جو کوئی تجھپر درود بھیجے

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ

تو مین اُسپر رحمت بھیجونگا اور جو سلام تجھپر بھیجے تو مین اُسپر سلام بھیجونگا ـ یہ حدیث احمد نے روایت کی

قِيَامِ اللَّيْلِ وَعَنْ[١٣] اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

(رات کو عبادت کرنیکا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَآءِ

نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالی ہر شب آسمان دنیا پر نزول[١] اجلال فرماتا ہے

الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ

جبکہ پچھلی تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کہ آیا ہے کوئی کہ جو مجھ سے دعا کرے تو مین

لَهٗ مَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ ـ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اُسکی دعا قبول کرون آیا ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ مین اُسکو دیدون آیا ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ مین اُسکو بخشدون یہ حدیث

بخاری اور مسلم نے روایت کی

[١] نزول سے خدا کا رجوع برحمت ہونا یا حکم کا نازل ہونا یا ملائکہ کا اُترنا مراد ہے ۱۲

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ ثُمَّ یَبْسُطُ یَدَیْہِ وَیَقُوْلُ مَنْ یُّقْرِضُ غَیْرَ عَدُوْمٍ

اور مسلم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر کشادہ کرتا ہے اپنے دونوں ہاتھ اور فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو ہوت والے

وَّلَا ظَلُوْمٍ حَتّٰی یَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

یعنی غنی کو جو ظلم نہ کرتا ہو قرض دیوے۔ طلوع فجر تک یہی کہتا رہتا ہے

بَابُ الْقَصْدِ فِی الْعَمَلِ

(اقتصاد عمل کا باب)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَّجُلَیْنِ رَجُلٌ ثَارَ عَنْ وِّطَائِہٖ وَلِحَافِہٖ مِنْ بَیْنِ

کہ بہت خوش ہوتا ہے ہمارا رب دو شخصوں کے عمل سے ایک تو وہ شخص جو اٹھا اپنے نرم بچھونے اور گرم لحاف اور اپنی

حِبِّہٖ وَاَھْلِہٖ اِلٰی صَلٰوتِہٖ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی عَبْدِیْ

محبوبہ بیوی کے پہلو سے نماز کے لیے اٹھا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ

ثَارَ عَنْ فِرَاشِہٖ وَوِطَائِہٖ مِنْ بَیْنِ حِبِّہٖ وَاَھْلِہٖ اِلٰی صَلٰوتِہٖ رَغْبَۃً

بیٹھے بچھونے اور توشک اور اپنی محبوبہ بیوی کے پاس سے نماز کے لئے اٹھا اس اجر کی رغبت کے

فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ وَرَجُلٌ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَانْھَزَمَ

سبب جو میرے پاس ہے اور اس سزا کے خوف سے جو میرے پاس ہے۔ دوسرا وہ شخص جسنے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور

مَعَ اَصْحَابِہٖ فَعَلِمَ مَا عَلَیْہِ فِی الْاِنْھِزَامِ وَمَا لَہٗ فِی الرُّجُوْعِ فَرَجَعَ

لڑائی میں اپنے یاروں سمیت بھاگ نکلا پھر اسنے بھاگنے کے وبال کو اور پلٹ کر پھر لڑنے کے ثواب کو جان لیا اور پلٹ گیا

حَتّٰی ھُرِیْقَ دَمُہٗ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی عَبْدِیْ رَجَعَ

اور لڑا یہانتک کہ اسکا خون بہ گیا (یعنی شہید ہوا) تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ پھر پھرا اس

رَغْبَۃً فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ حَتّٰی ھُرِیْقَ دَمُہٗ رَوَاہُ فِیْ

اجر کی رغبت سے جو میرے پاس ہے اور اس عذاب کے خوف سے جو میرے پاس ہے یہانتک کہ اسکا خون بہ گیا۔ حدیث شرح السنہ

شَرْحِ السُّنَّۃِ

میں روایت کی ہے

بَابُ قِیَامِ رَمَضَانَ وَلَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

(رمضان شریف میں اور نصف ماہ شعبان کی رات میں عبادت کرنے کا باب)

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ

حضرت علی رضی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ شعبان کی

لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا يَوْمَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ

پندرھوین رات ہو تو اس شب مین جاگتے رہو (یعنی عبادت کرو) اور اسکی صبح کو روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالی

تَعَالٰى يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ أَلَا

اس شب مین غروب آفتاب کے وقت سے آسمان دنیا کی طرف نزول برحمت ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے

مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ

کوئی بخشش مانگنے والا جو مین اسکو بخشدون ہے کوئی رزق مانگنے والا جو مین اسکو رزق دیدون ہے کوئی گرفتار بلا جو مین اسکو

أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلٰوةِ

عافیت دیدون آگاہ ہو ایسا ایسا ہی فرماتا رہتا ہے طلوع فجر تک۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی (چاشت کی نماز کا

الضُّحٰى وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

باب) ابی الدردار اور ابی ذر سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَنَّهُ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ

علیہ وسلم نقلاً عن اللہ عز وجل فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اے آدم کے فرزند

إِرْكَعْ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

میرے لئے شروع دن مین چار رکعت پڑھ تو مین تیری آخر دن تک حاجت روائی کرون یہ حدیث ترمذی نے روایت

وَرَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطْفَانِيِّ وَأَحْمَدُ

کی اور ابوداؤد نے اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے روایت کی ہے اور احمد نے ان سب سے

عَنْهُمْ بَابُ التَّطَوُّعِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

روایت کی (نوافل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مین نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ بیشک قیامت کے دن بندہ کا اول جس چیز سے حساب کیا جائیگا

الْقِيٰمَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ

اعمال کے اندر وہ اسکی نماز ہے (یعنی اول نماز کا حساب ہوگا) اگر وہ ٹھیک ہوئی تو رستگاری اور نجات ہوئی اور جو وہ بگڑ گئی

فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ

تو نامراد اور زیان کار ہوا۔ پس اگر اسکی فرض نمازون مین کچھ کسر ہوئی تو اللہ تبارک و تعالیٰ (فرشتون سے)

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اُنْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا

فرمائیگا دیکھو آیا میرے بندے کی کچھ سنت یا نافلہ عبادت بھی ہے (اگر ہوئی) تو اُس سے تکمیل کیجاویگی

مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِيْ

اُس نقصان کی جو فرائض مین ہوگا پھر اسی طور سے اُسکے تمام اعمال کے نقائص بھی بھرلی کیجاوینگی اور ایک

رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ

روایت مین ہے پھر زکوۃ کا اسی طرح حساب ہوگا پھر اور اعمال بھی اسی طریق سے لیے جائینگے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ **بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ**

یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی اور احمد نے بھی ایک شخص سے روایت کی (بیمار پرسی کا باب)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور ابوہریرہ ہی سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ

يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ

قیامت کے روز فرمائیگا اے آدم کے فرزند مین بیمار ہوا تو نے میری بیمار پرسی نہ کی کہیگا اے میرے رب تیری عیادت

وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ

کیونکر کرتا (تو تو مرض سے پاک ہے) اور تو رب العالمین ہے. فرمائیگا کیا تو نے نہین جانا تھا کہ میرا فلانا بندہ بیمار ہے اور تو نے اُسکی

تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اِنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِيْ عِنْدَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ

عیادت نہ کی آیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر تو اسکی عیادت کرتا تو البتہ مجھکو اُسکے پاس پاتا - اے آدم کے فرزند

اِسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ

مین نے تجھسے کھانا مانگا سو تو نے مجھکو کھانا نہ کھلایا کہیگا اے میرے رب مین تجھے کھانا کیونکر کھلاتا تو تو پاک ہے کھانے سے

الْعَالَمِينَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اِسْتَطْعَمَكَ عَبْدِىْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ

اور تو تو رب العالمین ہے، فرمائیگا کیا تونے نہین جانا جبکہ میرے فلانے بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو تونے اُسے نہ کھلایا

اَمَا عَلِمْتَ لَوْ اَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِىْ يَا ابْنَ اٰدَمَ

کیا تونے یہ بات نہ جانی کہ اگر اُسکو کھانا کھلاتا تو تو اُسکا میرے نزدیک ثواب پاتا اے آدم کے فرزند مین نے تجھ سے پانی مانگا

فَلَمْ تَسْقِنِىْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَسْقِيْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ

مگر تو نے مجھے پانی نہ دیا کہیگا اے میرے رب مین تجھے کیونکر پانی پلاتا تو پاک ہے پانی پینے سے اور تو رب العالمین ہے فرمائیگا

اِسْتَسْقَاكَ عَبْدِىْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ اَمَا عَلِمْتَ اِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ

میرے فلانے بندے نے تجھ سے پانی مانگا مگر تو نے اُسے پانی نہ پلایا کیا تو نے نہ جانا اگر تو اُسے پانی پلاتا تو تو اُسکا ثواب

ذٰلِكَ عِنْدِىْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى

میرے نزدیک پاتا یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُنھون نے کہا مین نے نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اِبْتَلَيْتُ عَبْدِىْ

علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی پاک اور برتر فرماتا ہے کہ مین مبتلا کرتا ہون اپنے بندے کو

بِحَبِيْبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ

دو پیاری چیزون کے فوت ہوجانے مین پھر وہ اُسپر صبر کرتا ہے تحقیق اُنکے عوض اُسکو بہشت دیتا ہون آپکی مراد دو پیاری چیزون سے

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَالصُّنَابِحِىِّ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى مَرِيْضٍ

شداد بن اوس اور صنابحی سے روایت ہے کہ وہ دونون صاحب ایک مریض کے ہان عیادت

يَعُوْدَانِهِ فَقَالَا لَهُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ اَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ قَالَ شَدَّادٌ

کرنے گئے تو اُنھون نے مریض سے کہا کہ تونے کس حال مین صبح کی کہا مین نے اللہ کی نعمت مین صبح کی تو شداد نے کہا

اَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّيِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَايَا فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

تجھے برائیون کے کفارہ کی خوشخبری ہو اور گناہون کے دور ہونے کی خوشوقتی ہو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اِذَا اَنَا ابْتَلَيْتُ

وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ مین جسوقت اپنے مومن بندون مین سے

عَبْدًا مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِیْ عَلٰی مَا ابْتَلَیْتُ فَاِنَّهٗ یَقُوْمُ

کسی بندے کو بلا مین یا بیماری مین مبتلا کرتا ہون اور وہ میرے مبتلا کرنے پر میری تعریف کرتا ہے پس وہ اپنی خوابگاہ

مِنْ مَّضْجَعِهٖ ذٰلِكَ كَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ مِنَ الْخَطَایَا وَیَقُوْلُ الرَّبُّ

سے خطاؤن سے ایسا پاک ہوکر کھڑا ہوتا ہے جیسے آج وہ اپنی مان سے پیدا ہوا - اور (فرشتون سے) رب تبارک و

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَنَا قَیَّدْتُ عَبْدِیْ وَابْتَلَیْتُهٗ فَاَجْرُوْا لَهٗ مَا .

تعالی فرماتا ہے کہ مین نے اپنے بندے کو (اسکے نیک اعمال سے) روکا اور بیماری وغیرہ مین مبتلا کیا پس اسکے نیک عمل

كُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَهٗ وَهُوَ صَحِیْحٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

کا ثواب جاری رکھو جیسے کہ صحت مین جاری رکھتے تھے - یہ حدیث احمد نے روایت کی - اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِیْضًا فَقَالَ

اُنہون نے کہا کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا

اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ هِیَ نَارِیْ اُسَلِّطُهَا عَلٰی عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ

تو خوشوقت ہو کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تپ میری وہ آگ ہے جسکو مین اپنے مومن بندے پر دنیا مین

فِی الدُّنْیَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ

غالب کرتا ہون تا کہ اسکی دوزخ کی آگ کا بدلہ ہو جاوے جو قیامت کے دن اسکو لگتی - یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ

مَاجَةَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی انس سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی یَقُوْلُ وَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالی فرماتا ہے مجھکو اپنی عزت وجلال

عِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اُخْرِجُ اَحَدًا مِنَ الدُّنْیَا اُرِیْدُ اَغْفِرُ لَهٗ حَتّٰی

کی قسم ہے کہ مین ایسے مومن گنہگار کو جسکی بخشش کا ارادہ رکھتا ہون دنیا سے اسوقت تک نہ نکالونگا

اَسْتَوْفِیَ كُلَّ خَطِیْئَةٍ فِیْ عُنُقِهٖ بِسَقَمٍ فِیْ بَدَنِهٖ وَاِقْتَارٍ فِیْ رِزْقِهٖ رَوَاهُ

جب تک کہ اُسکے گناہونکا پورا بدلہ جو اُسکی گردن پر ہے اسکی بدنی بیماریون اور تنگی رزق سے نہ کرلون - یہ حدیث

رَزِيْنٌ وَعَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رزین نے روایت کی ۔ اور عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَآءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلٰى فُرُشِهِمْ اِلٰى رَبِّنَا

نے فرمایا کہ جولوگ شہید ہوے ہین اور جولوگ اپنے بچھونون پر مرے ہین وہ الجھین اپنے رب

عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُوْنِ فَيَقُوْلُ الشُّهَدَآءُ اِخْوَانُنَا

کے روبرو اُن لوگون کے معاملہ مین تکرار کرتے ہین جو طاعون مین مرے ہین ۔ پس شہدا کہتے ہین کہ یہ ہمارے

قُتِلُوْا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُوْلُ الْمُتَوَفَّوْنَ اِخْوَانُنَا مَاتُوْا عَلٰى فُرُشِهِمْ كَمَا

بھائی ہین کیونکہ وہ مارے گئے ہین جیسے ہم مارے گئے اور کہتے ہین بچھونون پر مرنیوالے کہ ہمارے بھائی ہین کیونکہ وہ مرے

مُتْنَا فَيَقُوْلُ رَبُّنَا اُنْظُرُوْا اِلٰى جِرَاحِهِمْ فَاِنْ اَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ

اپنے بچھونون پر جیسے ہم مرے تھے پھر ہمارا رب فرماتا ہے کہ اُنکے زخمون کو دیکھو اگر انکے زخم شہیدون کے زخمون کے مشابہ ہون

جِرَاحَ الْمَقْتُوْلِيْنَ فَاِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَاِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ اَشْبَهَتْ

تو یہ لوگ شہیدون مین سے ہین اور اُنکے ساتھ ہین ۔ پس ناگہان اُنکے زخم شہیدون کے زخمون سے

جِرَاحَهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

مشابہ ہون گے ۔ یہ حدیث احمد اور نسائی نے روایت کی

بَابُ تَمَنِّى الْمَوْتِ

(موت کی تمنا کرنیکا باب)

وَعَنْ [۳۲] مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ

معاذ بن جبل سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے

شِئْتُمْ اُنَبِّئُكُمْ مَا اَوَّلُ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہو تو مین تمکو خبر دون اُس بات کی جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پہلے پہل مؤمنون سے کہیگا

وَمَا اَوَّلُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَهٗ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو کچھ مؤمن اُسکے جواب مین خدا سے عرض کرینگے ہمنے کہا ہان یا رسول اللہ بتلائیے آپنے فرمایا بالتحقیق اللہ

يَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَآئِيْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُوْلُ

مؤمنون سے فرمائیگا کہ کیا تم میرے ملنے کو دوست رکھتے تھے کہینگے ہان اے ہمارے رب ۔ فرمائیگا

لِمَ يَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ

کس لیے دوست رکھتے تھے کہینگے ہم امید رکھتے تھے تیری معافی اور تیری بخشش کی پھر اللہ فرمائیگا بالضرور واجب ہوئی

مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ بَابُ مَا

تمہارے لیے میری بخشش۔ یہ حدیث شرح السنۃ مین اور ابو نعیم نے حلیہ مین روایت کی (موت قریب ہونے

يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

والے شخص کو جو کچھ کہا جاویگا اسکا باب) اور براء بن عازب سے روایت ہے

فِي حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْمُؤْمِنِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ حَتَّى يُنْتَهَى بِهِ

درباب روح نکلنے مؤمن کے (جو ایک طولانی حدیث مین ذکر کی گئی ہے) یہانتک کہ روح پہونچائی

إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي

جاتی ہے ساتوین آسمان تک تو خداے بزرگ اور برتر فرشتون سے فرماتا ہے کہ میرے بندیکا اعمالنامہ

فِي عِلِّيِّينَ وَأَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ

علیین[له] مین لکھلو اور اسکو زمین پر لیجاؤ۔ مین نے بندونکو زمین ہی سے پیدا کیا اور اسمین لوٹاتا ہون

وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ

پھر اسی مین سے دوبارہ نکال لونگا - پھر حضرت نے فرمایا کہ اسکی روح اسکے بدن مین لوٹ آتی ہے

فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ

پھر اسکے پاس دو فرشتے آتے ہین (جنکا نام منکر نکیر ہے) پس اسکو بٹھلا کر اس سے پوچھتے ہین کہ تیرا رب کون ہے تو

اللَّهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي

وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے پھر کہتے ہین تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے پھر اس سے پوچھتے ہین کہ یہ شخص کون ہے

بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولَانِ

جو تم مین بھیجا گیا ہے پس مؤمن کہیگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین - پھر فرشتے اس سے کہتے ہین

لَهُ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ

کہ کس سبب سے تو نے انکا رسول ہونا جانا تو وہ کہتا کہ مین نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اسپر ایمان لایا اور اسکو سچا جانا

[له] علیین ساتوین آسمان پر ایک مقام ہے جہان نیکون کے اعمال نامے رکھے جاتے ہین ۱۲

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوهُ مِنَ

پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکاریگا اور خدا کی طرف سے کہیگا کہ سچ کہا میرے بندے نے سو اسکے لیے بہشت کا

الْجَنَّةِ وَالْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ - وَقَالَ فِي

فرش بچھاؤ اور بہشتی لباس پہناؤ اور اسکے واسطے ایک بہشت کا دروازہ کھول دو - اور حضرت نے

حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْكَافِرِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي

درباب نکلنے روح کافر کے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر فرشتون سے فرماتا ہے لکھو اسکا اعمالنامہ سجین

سِجِّينٍ فِي الْاَرْضِ السُّفْلَى رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى

مین جو ساتوین زمین کے نیچے ہے - یہ حدیث احمد نے روایت کی (میت پر رونے کا باب)

الْمَيِّتِ - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ اِذَا

وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جس مومن بندے کی کوئی چیز دنیا کی پیاری چیزون مین سے

قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ اِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ

مین لے لیتا ہون اور وہ اُسپر منتظر ثواب صبر کرتا ہے تو میرے پاس اُسکی سوائے بہشت کے کوئی جزا نہین یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بخاری نے روایت کی اور ابی موسی اشعری سے روایت ہے اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مومن بندے کا بچہ مرجاتا ہے تو اللہ تعالی اپنے

لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ

فرشتون سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی وہ کہتے ہین ہان پھر فرماتا ہے کہ تمنے

ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ

اُسکے دل کا میوہ چھین لیا وہ کہتے ہین ہان پھر پوچھتا ہے کہ اس حال مین میرا بندہ کیا کہتا تھا وہ کہتے ہین

حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ ابْنُوْا لِعَبْدِيْ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ

اُسنے تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میرے بندے کے لئے ایک گھر بہشت میں

بَيْتَ الْحَمْدِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ[26] اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بناؤ اور بیت الحمد اُسکا نام رکھو - یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی - ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ

علیہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی فرماتا ہے اے فرزند آدم اگر تو صدمہ

وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ

کے شروع ہی مین ہی خواب سمجھ کر صبر کرے تو مین بغیر اسکے کہ تجھے اجر مین بہشت دون کسی بدلہ

الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ[27] اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا

سے راضی نہ ہونگا - یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی اور درداء کی والدہ صاحبہ نے کہا کہ مین درداء کے باپ

الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

سے سنا کہ وہ کہتے تھے مین نے جناب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ يَا عِيْسٰى اِنِّيْ بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً

بالتحقیق اللہ تبارک وتعالی نے عیسی علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسی مین تیرے بعد ایک ایسی امت پیدا کرونگا

اِذَا اَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّوْنَ حَمِدُوا اللّٰهَ وَاِنْ اَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُوْنَ

کہ جب انکو وہ بات حاصل ہو جسکو وہ چاہتے ہون تو اُسپر اللہ کی تعریف کرینگے اور جو انکو وہ شئے پہنچے جسکو وہ ناپسند

اِحْتَسَبُوْا وَصَبَرُوْا وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُوْنُ

کرتے ہین تو اُسپر ثواب کی امید کرینگے اور صبر کرینگے درحالیکہ انکو بردباری اور عقل نہ ہوگی پس عیسی نے کہا اے رب کیونکر

هٰذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ قَالَ اُعْطِيْهِمْ مِنْ حِلْمِيْ وَعِلْمِيْ رَوَاهُ

انکو صبر ہوگا درحالیکہ انکو تحمل اور عقل نہو - فقدتہ نے فرمایا مین اپنے حلم اور علم سے انکو حصہ دونگا - یہ حدیث

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

بَابُ الْاِنْفَاقِ

وَعَنْ[28]

بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی

(خدا کی راہ مین خرچ کرنے کا باب)

اور

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ

ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی

تَعَالٰی اَنْفِقْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَیْكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ | بَابُ فَضْلِ

فرماتا ہے اے فرزند آدم تو خدا کی راہ میں خرچ کر میں تجھپر خرچ کرونگا یعنی بہتر بدلہ دونگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

الصَّدَقَةِ | وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

روایت کی (فضیلت صدقہ کا باب) انس سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِیْدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَیْهَا

وسلم نے کہ جب اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی تو پھر پہاڑوں کو پیدا کیا اور اُنکو زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوْا یَا رَبِّ

پس وہ ٹھیر گئی پس فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجب کیا اور کہا اے ہمارے رب

هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ فَقَالَ نَعَمْ الْحَدِیْدُ فَقَالُوْا

کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پہاڑوں سے زیادہ بھی سخت ہے فرمایا ہاں لوہا ہے۔ اُنہوں نے

یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْحَدِیْدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ

کہا اے ہمارے رب کیا تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز لوہے سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں آگ ہے

فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ

اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز آگ سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں

اَلْمَاءُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

پانی ہے اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پانی سے زیادہ بھی سخت ہے کہا

الرِّیْحُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الرِّیْحِ قَالَ

ہاں ہوا ہے اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق اشیاء میں سے کوئی شئے ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا

نَعَمْ ابْنُ اٰدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِیَمِیْنِهٖ یُخْفِیْهَا مِنْ شِمَالِهٖ رَوَاهُ

ہاں فرزند آدم ہے جو خیرات کرتا ہے اسطرح کہ صدقہ کرتا ہے داہنے ہاتھ سے اور بائیں کو خبر نہیں کرتا۔ یہ حدیث

اَلتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ کِتَابُ الصَّوْمِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے　(روزہ کی کتاب)　ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کے ہر نیک عمل کا اجر بمقدار دس

حَسَنَۃٌ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَّا

گنے سے لیکر سات سو گنے تک بڑھایا جاتا ہے　مگر اللہ تعالی فرماتا ہے کہ روزہ کا اجر اس سے

الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِیْ

مستثنی ہے کیونکہ روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا بندہ چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور اپنا کھانا

لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَۃٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَۃٌ عِنْدَ لِقَآءِ رَبِّهٖ

میری خوشنودی کے لئے۔ روزہ دار کے واسطے دو خوشیاں ہیں ایک تو اسکے افطار کے وقت دوسری خوشی اسکے

وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ وَالصِّیَامُ

پروردگار کے ملنے کے وقت۔ اور البتہ روزہ دار کے مونہہ کی بو اللہ تعالی کو مشک کی بو سے زیادہ پسند ہے　اور روزہ

جُنَّۃٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ

آگ کی سپر ہے۔ جب تم میں سے کسیکے روزہ کا دن ہو تو نہ فحش بکے اور نہ بیہودہ چلائے　اور جو کوئی

سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ امْرُءٌ صَآئِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ

اسے گالی دے یا لڑے تو اس سے کہدے کہ میں شخص روزہ دار ہوں یہ حدیث مسلم اور بخاری نے روایت کی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَحَبُّ

اور ابو ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مجھے

عِبَادِیْ اِلَیَّ اَعْجَلُهُمْ فِطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ بَابُ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ

اپنے بندوں میں سے پیارا وہ بندہ اچھا لگتا ہے جو جلد افطار کرے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (لیلۃ القدر کا باب

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ

اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

ف یعنی روزہ ریا سے پاک ہے بہ نسبت اور عبادتوں کے جن میں ریا کو دخل ہوتا ہے کیونکہ اسکو خدا جانتا ہے ۱۲

ف یعنی روزہ رکھو تو بیہودہ نہ بکو چونکہ ایسی حرکات روزہ کے منافی ہیں ۱۲

لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ وَ

شب قدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور

يُصَلُّونَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ

جو بندہ کھڑے یا بیٹھے اللہ کو یاد کر رہا ہو اسکے لئے دعائے بخشش کرتے ہیں - پھر جب انکی

يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلَائِكَتَهٗ فَقَالَ

عید کا دن یعنی افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالی اپنے فرشتوں کے روبرو بندوں کے عمل سے فخر کرکے فرماتا

مَا جَزَاءُ اَجِيْرٍ وَفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَاؤُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ

ہے کہ اے میرے فرشتو اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جسنے اپنا کام پورا کردیا ہو وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب بدلا اسکا یہ ہے کہ اجر بھی

مَلَائِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ

اسکو پورا ہی دیا جاوے خدا فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو میرے غلاموں اور لونڈیوں نے میرا فرض جو انپر تھا ادا کردیا پھر دعا کے الفاظ پکارتے

اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ

ہوئے عیدگاہ کیطرف نکلے ہیں سو مجھکو اپنی عزت و جلال اور کرم اور اپنی بلندی اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ

لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ

بیشک میں انکی دعا قبول کرونگا - پھر فرماتا ہے جاؤ لوٹ جاؤ - بالضرور میں نے تمکو بخشا اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے

حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

بدل دیں - پھر حضرت نے کہا وہ لوٹ آتے ہیں درحالیکہ وہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں - یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

الْاِيْمَانِ كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ - وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

میں روایت کی (یہ کتاب ہے قرآن کی فضیلتوں کی ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالی

وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ

فرماتا ہے جس شخص کو قرآن مجید کی تلاوت میرے ذکر اور میری دعا سے باز رکھے تو میں اسکو اس سے بہتر دیتا ہوں

مَا اُعْطِی السَّائِلِیْنَ وَفَضْلُ کَلَامِ اللّٰہِ عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی

جو مانگنے والوں کو دیتا ہوں - اور اللہ کے کلام کی فضیلت سب کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی عظمت اسکی تمام

خَلْقِہٖ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

مخلوق پر ہے یہ حدیث ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی اور

قَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور انس نے نبی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ عَلٰی فِرَاشِہٖ فَنَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے بچھونوں میں سونے کا ارادہ کرے تو اپنی

عَلٰی یَمِیْنِہٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ

داہنی کروٹ پر سووے پھر سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے (اگر ایسا کریگا) تو جب قیامت کا دن ہوگا

یَقُوْلُ لَہُ الرَّبُّ یَا عَبْدِیْ اُدْخُلْ عَلٰی یَمِیْنِکَ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

تو اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائیگا کہ اے میرے بندے تو اپنی داہنی طرف بہشت میں داخل ہو جا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

اور کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور خالد بن معدان سے فضائل

فِیْ فَضَائِلِ الٓمّٓ تَنْزِیْلُ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَہٗ فَاِنَّہٗ کَانَ یُکْثِرُ قِرَاءَتِیْ

الم تنزیل کے باب میں روایت ہے کہ الم تنزیل کہتی ہے اے میرے رب پڑھنے والے کو بخشدے کہ مجھکو بہت پڑھا کرتا تھا

فَشَفَّعَھَا الرَّبُّ تَعَالٰی فِیْہِ وَقَالَ اکْتُبُوْا لَہٗ بِکُلِّ خَطِیْئَۃٍ حَسَنَۃً وَ

پھر اللہ تعالیٰ اُسکی شفاعت پڑھنے والے کے باب میں قبول فرماکر حکم دیگا کہ پڑھنے والے کے واسطے ہر برائی کے مقابلہ میں نیکی لکھ دو

اَرْفَعُوْا لَہٗ دَرَجَۃً وَقَالَ الرَّاوِیْ فِیْ تَبَارَکَ مِثْلَہٗ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ

اور اُسکے درجے بلند کرو اور اسکے مثل راوی نے سورۂ تبارک الذی کے باب میں کہا ہے یہ حدیث دارمی نے روایت کی ہے

کِتَابُ الدَّعَوَاتِ

دعاؤں کی کتاب

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّآئِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جنکی دعا رد نہیں کی جاتی ہے اول روزہ دار کی دعا جبکہ وہ افطار کرتا ہے اور

الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهُ

دوسرے حاکم عادل کی دعا۔ تیسرے مظلوم کی دعا کو تو اللہ تعالی ابر کے اوپر اٹھا لیتا ہے اور اسکے واسطے

اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ

آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور رب العالمین فرماتا ہے کہ قسم ہے مجھ کو اپنی عزت کی کہ میں تیری مدد کرونگا اگرچہ دیر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کے بعد ہو یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (ذکر خدائے عزوجل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا

انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے میں

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ

اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں کہ جو میرے ساتھ رکھتا ہے اور میں اسکے ہمراہ ہوتا ہوں جب مجھے یاد کرتا ہے جب اپنے جی

ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ

میں مجھکو یاد کرتا ہے تو میں اسکو اپنی ذات میں یاد کرتا ہوں اور جو وہ مجھکو مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو اس مجلس سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ

فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے جو بندہ ایک نیکی لائے یعنی کرے تو اسکے واسطے دس گنا اجر ہے اور زیادہ بھی دیتا ہوں

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَآءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ

اور جو ایک بدی لائے یعنی کرے تو اسکا وبال ایک گنا ہے اور میں بخشش بھی دیتا ہوں اور جو مجھ سے ایک بالشت کر

شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

قدر نزدیکی چاہے تو میں اس سے گز بھر تقرب کرتا ہوں اور جو مجھ سے گز بھر تقرب کرے تو میں اس سے بقدر پھیلانے دونوں ہاتھوں

وَمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ ھَرْوَلَۃً وَمَنْ لَقِیَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَۃً

اور جو کوئی میری طرف قدم قدم آتا ہے تو میں اسکی طرف دوڑ کر آتا ہوں اور جو کوئی میرے پاس زمین بھر گناہ لیکر آوے

لَا یُشْرِكُ بِیْ شَیْئًا لَقِیْتُہٗ بِمِثْلِھَا مَغْفِرَۃً رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

درحالیکہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک کرتا ہو تو میں اسکے گناہوں کے موافق مغفرت لیکر اس سے ملونگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابی ہریرہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو کوئی

عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ

میرے دوست سے عداوت کرے تو میں اسکو اپنی لڑائی سے آگاہ کیے دیتا ہوں۔ اور کوئی بندہ میرا قرب تلاش نہیں

بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْہِ وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ

کرتا اس میری پسندیدہ شئے کے ادا کرنے سے جو میں نے اسپر فرض کی ہو یا یہ کہ میرا بندہ نافلہ عبادات کے ہمیشہ ادا کرنے سے

بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحْبَبْتُہٗ فَکُنْتُ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ الَّذِیْ

میری قربت چاہتا ہو تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ میں اسکو دوست رکھنے لگتا ہوں پھر جب میں اسکو دوست رکھتا ہوں تو میں اسکی شنوائی ہو جاتا ہوں

یُبْصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ

کہ وہ سنتا ہی اس سے اور اسکی بینائی ہوتا ہوں کہ وہ دیکھتا ہی اس سے اور اسکی ہاتھ ہو جاتا ہوں کہ وہ پکڑتا ہی اس سے اور اسکے پاؤں

لَاُعْطِیَنَّہٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّہٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا

ہو جاتا ہوں کہ وہ چلتا ہی اس سے اور جو مانگتا ہی مجھ سے تو بیشک اسکو دیتا ہوں اور جو مجھ سے پناہ مانگتا ہی تو میں اسکو پناہ دیتا ہوں اور میں کسی چیز

فَاعِلُہٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَہُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَکْرَہُ مَسَاءَتَہٗ

کے کرنے میں کہ جسکا میں کرنیوالا ہوں ایسا تامل نہیں کرتا جیسا کہ نفس مومن سے جو موت کو مکروہ سمجھتا ہو تامل کرتا ہوں درحالیکہ میں اسکی ناخوشی کو برا جانتا

وَلَا بُدَّ لَہٗ مِنْہُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

اور موت اسکے لیے ضرور ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے ہی روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً یَّطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ یَلْتَمِسُوْنَ اَھْلَ الذِّکْرِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے بھی ہیں جو راستوں میں اہل ذکر کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں

یہ بیان اس بات کا ... جو اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں ... دار بندہ ... واللہ تعالیٰ اس سے زیادہ بہت قرابت

فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ

پس جب پا لیتے ہیں ایسی قوم کو جو یاد کرتے ہوں اللہ کو تو فرشتے پکارتے ہیں ایک دوسرے کو کہ آؤ اپنی ضرورت کیطرف

فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَ

پھر فرشتے اکھٹے ہو کر اُن لوگونکو اپنے بازوؤں یعنی پروں سے آسمان دنیا تک ڈھانک لیتے ہیں حضرت نے فرمایا فرشتوں سے اللہ پوچھتا ہے

هُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ قَالَ يَقُوْلُوْنَ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ

حالانکہ فرشتوں سے زیادہ اُن لوگوں کے حال کو جانتا ہے کہ میرے بندے کیا کہتے ہیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری

وَيَحْمَدُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَاَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ

اور تیری حمد کرتے ہیں اور تجھکو بزرگی کو یاد کرتے ہیں حضرت نے فرمایا پھر خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے مجھ کو دیکھا ہے حضرت نے کہا پس فرشتے کہتے ہیں

لَا وَاللّٰهِ مَا رَاَوْكَ قَالَ فَيَقُوْلُ كَيْفَ لَوْ رَاَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْ

قسم ہے اللہ کی انہوں نے تجھ کو نہیں دیکھا حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جو مجھ کو دیکھیں حضرت نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں

رَاَوْكَ كَانُوْا اَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَاَشَدَّ لَكَ تَمْجِيْدًا وَاَكْثَرَ لَكَ

اگر وہ تجھکو دیکھ لیں تو وہ تیری عبادت کثرت سے کریں اور از حد تیری بزرگی بیان کریں اور بہت تیری تسبیح

تَسْبِيْحًا قَالَ يَقُوْلُ فَمَا يَسْاَلُوْنَ قَالُوْا يَسْاَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُوْلُ

کریں (حضرت نے کہا) پھر خدا فرماتا ہے وہ لوگ کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تجھ سے بہشت مانگتے ہیں (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے

وَهَلْ رَاَوْهَا فَيَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ

کیا انہوں نے بہشت دیکھی ہے وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم اے رب انہوں نے نہیں دیکھی۔ حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے پھر انکا کیا حال ہے

لَوْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَاَشَدَّ

جو بہشت کو دیکھ لیں (حضرت نے کہا) فرشتے کہتے ہیں اگر اسکو دیکھ لیں تو وہ اسکی زیادہ حرص کریں اور اسکی بہت

لَهَا طَلَبًا وَاَعْظَمَ فِيْهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ

جستجو کریں اور اسکے وصول کی زیادہ رغبت کریں (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے پس وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے

مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُوْلُ فَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا

وہ آگ سے پناہ مانگتے ہیں (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے آگ کو دیکھا ہے حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں خدا کی قسم ہے اے ہمارے رب

مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوْا أَشَدَّ

انہوں نے نہیں دیکھا (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جب وہ دیکھ لیں (حضرت نے کہا) فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسکو دیکھ لیں تو بہت

مِنْهَا فِرَارًا وَّأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ

اس سے بھاگیں اور اس سے بہت خوف کریں (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے اے فرشتو میں تمکو گواہ کرتا ہوں کہ بالتحقیق بخش دیا میں نے انکو

لَهُمْ قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ فِيْهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا

بخشا (حضرت نے کہا) کہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے (اے رب) انہیں تو ایک شخص بھی موجود ہے جو انکے کام میں شریک

جَآءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَآءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں بلکہ وہ اپنی ایک ضرورت کے سبب آ گیا تھا خدا فرماتا ہے وہ ایسے بیٹھنے والے ہیں جنکا ہمنشین بے نصیب نہیں ہوتا ۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَآئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَّبْتَغُوْنَ

اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے چلنے پھرنے والے فالتو فرشتے بھی ہیں جو ذکر الٰہی کی

مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوْا مَجْلِسًا فِيْهِ ذِكْرٌ قَعَدُوْا مَعَهُمْ وَحَفَّ

مجلسوں کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں سو اگر کوئی مجلس ایسی پاتے ہیں کہ جسمیں ذکر ہو رہا ہے تو انکے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پروں

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوْا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا

سے ایک دوسرے کا حلقہ کر لیتے ہیں یعنی گھر جاتے ہیں یہانتک کہ ذاکرین اور آسمان دنیا کے بیچ میں جو خلاء ہے اسکو بھر دیتے ہیں

فَإِذَا تَفَرَّقُوْا عَرَجُوْا وَصَعِدُوْا إِلَى السَّمَآءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

پھر جب ذاکرین جدا ہوتے ہیں تو وہ فرشتے بلند ہوتے ہیں اور آسمان پر پہونچ جاتے ہیں تو حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ انسے پوچھتا ہے حالانکہ

أَعْلَمُ بِحَالِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَّكَ فِي

وہ انکے حال کو زیادہ جانتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو وہ کہتے ہیں کہ ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو زمین

الْأَرْضِ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيُهَلِّلُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ وَيَسْأَلُوْنَكَ

میں ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری تکبیر پڑھتے اور تیری تہلیل یعنی لا الٰہ الا اللہ کہتے اور تجھے بزرگی سے یاد کرتے ہیں اور تجھ سے مانگتے ہیں

قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُوْنِيْ قَالُوْا يَسْأَلُوْنَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِيْ

اللہ فرماتا ہے وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے

یعنی اعمال کے لکھنے والوں وغیرہ کے سوا ہیں

قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے اگر وہ میری بہشت دیکھ لیں تو انکی طلب کا کیا حال ہو پھر فرشتے کہتے ہیں تجھ سے پناہ چاہتے

قَالَ وَمِمَّا يَسْتَجِيرُونَنِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا

خدا فرماتا ہے وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری دوزخ سے - خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری دوزخ دیکھی ہے کہتے ہیں

لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا يَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ

نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے کہ اگر وہ میری دوزخ دیکھ لیں تو کیسا خوف کریں - پھر فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے بخشش چاہتے تھے (حضرت نے فرمایا) پھر خدا

غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ

میں نے انکی بخشش کی اور جو چیز وہ مانگتے ہیں وہ انکو دی اور جس چیز سے وہ پناہ مانگتے ہیں پناہ دی - حضرت نے فرمایا

يَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب انمیں تو فلاں بندہ بھی ہے جو بڑا گنہگار ہے بیشک وہ کسی کام کو وہاں سے گذرا پھر انکے ساتھ بیٹھ گیا خدا فرماتا ہے

فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى جَلِيسُهُمْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

پھر اللہ فرماتا ہے میں نے اسکو بھی بخشدیا کیونکہ وہ ذاکرین ایسی قوم ہیں کہ جنکا ہم نشین بھی محروم نہیں ہوتا - ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ

انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے

أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اپنے

بَابُ ثَوَابِ التَّحْمِيدِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ

خدا کی حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر پڑھنے کے ثواب کا باب

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَذْكُرُكَ بِهِ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھکو ایسی چیز سکھا جسکے وسیلے سے تیرا ذکر کروں

وَاَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ

اور تجھسے دعا کرون اُن لفظون سے خدا نے فرمایا اے موسیٰ لا آلہ الا اللہ کہہ - موسیٰ نے کہا اے میرے رب یہ

عِبَادِكَ يَقُوْلُ اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِيْ بِهٖ قَالَ يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ

تو تیرے سب بندے کہتے ہین - مین تو یہ چاہتا ہون کہ تو مجھے خاص شئے سے مخصوص فرمائے - خدا تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ

السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِيْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ

بالتحقیق اگر ساتون آسمان اور انکے آباد کرنے والے یعنی باشندے میرے سوا اور ساتون زمینین ایک پلڑہ مین

فِيْ كِفَّةٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ

رکھی جاوین اور کلمہ لا آلہ الا اللہ ایک پلڑہ مین رکھا جاوے تو بیشک لا آلہ الا اللہ کا پلڑا جھک جاویگا - یہ حدیث

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ

شرح سنة مین روایت کی اور ابی سعید اور ابی ہریرہ سے روایت ہے، اُن دونون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے لا آلہ الا اللہ واللہ اکبر یعنی خدا کے سوا کوئی معبود نہین اور اللہ ہی کبیر ہے کہا تو اُسکا

رَبُّهٗ وَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

رب اُسکے قول کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہان میرے سوا کوئی معبود نہین اور مین ہی بڑا ہون اور جب بندہ کہتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہین

لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِيْ لَا شَرِيْكَ لِيْ وَاِذَا قَالَ

وہ ایک ہے کوئی اُسکا شریک نہین تو خدا فرماتا ہے ہان میرے سوا کوئی معبود نہین اور مین ایک ہون میرا کوئی شریک نہین اور جب بندہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَ

کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہین اُسیکی سلطنت ہے اور اُسیکی تعریف ہے تو خدا کہتا ہے ہان میرے سوا کوئی معبود نہین اور میری

لِيَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

میری ہی لیے تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہین اور برائی سے بچنے اور نیکی کیطرف مائل ہونیکی طاقت بغیر خدا کی مدد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِيْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَهَا فِيْ

ہان میرے سوا کوئی معبود نہین اور برائی سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونیکی قوت بغیر میری مدد کے نہین اور حضرت فرماتے تھے جس شخص نے ان کلمات کو

مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اپنے مرض مین کہا اور پھر مرگیا تو اُسکو آگ نہین جلائیگی - یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی - اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا مین تجھکو وہ کلمہ

كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُوْلُ

نہ بتلاؤن جو بہشت کے خزانے سے جو زیر عرش ہے اترا ہے وہ کلمہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے (اس کلمہ پر) اللہ تعا

اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ

فرماتا ہے کہ میرے بندے نے اطاعت کی اور نہایت فرمانبردار ہوا - یہ حدیث بیہقی نے دعوات کبیر مین

الْكَبِيْرِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ

روایت کی - اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہون نے کہا کلمہ سبحان اللہ وہ خلقت کی بھی عبادت ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور کلمہ الحمد للہ شکر کا کلمہ ہے اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اکبر کہنے کا

تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ثواب تو زمین و آسمان کو پُر کر دیتا ہے اور جب بندہ لاحول ولا قوۃ

اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابُ

الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بندہ فرمانبردار ہوا اور نہایت مطیع ہوا - یہ حدیث رزین نے روایت کی

الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ - وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

(استغفار اور توبہ کا باب) اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہون نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِيْ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهُ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن حدیثون مین جو اللہ تعالی سے روایت کرتے تھے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے

يَا عِبَادِيْ اِنِّيْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِيْ وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا

اے میرے بندے بالتحقیق ظلم مین نے اپنے نفس پر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی مین نے اُسکو حرام کر دیا ہے

فَلَا تَظَالَمُوْا يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُهٗ فَاسْتَهْدُوْنِيْ

سو تم آپس مین ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو تم سب راہ بھولے ہوئے ہو سوا اُس شخص کے کہ جسکو مین نے راہ سجھائی ہے سو مجھ سے ہدایت مانگو

اَهْدِكُمْ يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهٗ فَاسْتَطْعِمُوْنِيْ اُطْعِمْكُمْ

تاکہ مین تمکو ہدایت کرون۔ اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوا اُس شخص کے کہ جسکو مین نے کھلایا ہو سو مجھ سے کھانا مانگو تاکہ مین کھانا کھلاؤن

يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ كَسَوْتُهٗ فَاسْتَكْسُوْنِيْ اَكْسُكُمْ يَا عِبَادِيْ

اے میرے بندو تمہارے سب لوگ برہنہ ہین سوا اُس شخص کے کہ جسکو مین نے پہنایا ہو سو مجھ سے پوشش مانگو تاکہ مین تمہین لباس دون اے میرے بندو

اِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِيْ

بیشک تمہارے سب لوگ شبانہ روز خطا کرتے ہین اور مین کل گناہ بخشا کرتا ہون سو مجھ سے بخشش مانگو

اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضَرِّيْ فَتَضُرُّوْنِيْ وَلَنْ تَبْلُغُوْا

تاکہ مین تمکو بخشون۔ اے میرے بندو بالتحقیق تمکو میرے ضرر پہونچانے کی ہرگز طاقت نہین کہ مجھکو ضرر پہونچا سکو اور نہ میرے نفع پہونچانے کی

نَفْعِيْ فَتَنْفَعُوْنِيْ يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ

تمکو قدرت ہے کہ مجھکو نفع پہونچا سکو۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن

كَانُوْا عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ

ایسے ہوجائین جیسے کہ تم مین سے ایک بڑے پرہیزگار شخص کا دل (اگر تو بھی) میری ملک یعنی سلطنت مین کچھ (رونق) زیادہ

شَيْئًا يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى

نہ ہوگی۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب ایسے ہو جائین

اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُّلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ

جیسے تم مین سے ایک بڑے بدکار شخص کا دل ہو (تو اس صورت مین بھی) میری ملک یعنی سلطنت سے کچھ کم نہ ہوگا اے میرے بندو

لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِيْ

اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک جگہ مین کھڑے ہوکر اپنی مرادین مانگ لین

فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْئَلَتَهٗ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِيْ اِلَّا كَمَا

اور مین ہر ایک کو اُسکی مراد یا سوال دیدون تاہم میرے اُن خزانون مین جو میرے پاس ہین اسقدر بھی کمی نہ ہو جیسے

ننگے یعنی بغیر لباس کے اور بطعام کے ۱۲

یعنی ایک ہی وقت اور ایک ہی مکان مین ۱۲

يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا دَخَلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِيْ اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا

ایک سوئی سمندر مین ڈوب کر سمندر کو بقدر اپنے تر ہونے کے کم کر دے - اے میرے بندو مین بیشک تمہارے اعمال گن لیتا ہون

عَلَيْكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَّجَدَ

اور تمہارے واسطے لکھ رکھتا ہون پھر انکا بدلہ تمکو دونگا سو جو شخص اعمال کے بدلہ مین بہتری پائے تو اسکو چاہئے کہ اللہ کی تعریف

غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

بہتری کے خلاف پائے تو اپنے نفس کے سوا اور کسیکو ملامت نکرے یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابی سعید خدری سے

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ

روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص

بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْاَلُ

بنی اسرائیل مین ایسا تھا جسنے ننانوے ۹۹ آدمی قتل کئے تھے پھر توبہ کا مسئلہ پوچھنے نکلا

فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اَلَهٗ تَوْبَةٌ قَالَ لَا فَقَتَلَهٗ وَجَعَلَ يَسْاَلُ

پھر ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ میری توبہ ہو سکتی ہے - راہب نے کہا نہین اُسنے راہب کو بھی مار ڈالا - پھر مسئلہ پوچھتا پھر

فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِئْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَاَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهٖ

تو اس سے ایک شخص نے کہا کہ تو فلانے گانون مین جاکر مسئلہ دریافت کر (تو وہ چلا) مگر موت نے اُسکو آن لیا تو اُسنے اپنا سینہ اُس

نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ فَاَوْحَى

گانون کیطرف جھکا دیا (اور مر گیا) تو اُسکے معاملہ مین رحمت کے اور عذاب کے فرشتون مین تنازعہ ہوا تو اللہ تعالی نے

اللّٰهُ اِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَقَرَّبِيْ وَاِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَبَاعَدِيْ فَقَالَ قِيْسُوْا

اُس گانو کو حکم دیا کہ میت سے قریب ہو جا اور راہب کی بستی کو حکم دیا کہ تو میت سے دور ہو جا پھر فرشتون کو فرمایا کہ میت سے

مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ اِلٰى هٰذِهٖ اَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونون بستیون کے درمیانی فاصلہ کو ناپو تو جس بستی کو وہ چلا تھا (توبہ کے لئے) ایک بالشت قریب پائی بس بخشا گیا - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

٤٩ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ

کہ بالتحقیق ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب مین نے گناہ کیا تو اسکو بخشدے تو اُسکے رب نے فرمایا کیا جانا

عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ ثُمَّ مَكَثَ

میرے بندے نے کہ بالتحقیق اُسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا بھی ہے - بخشا مین نے اپنے بندے کو پھر اپنے گناہ سے توقف

مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب مین نے گناہ کیا تو اُسکو بخشدے تو اُسکے رب نے فرمایا

اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ

کیا جانا میرے بندے نے کہ بالتحقیق اُسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا بھی ہے بخشا مین نے اپنے بندے کو

ثُمَّ مَكَثَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا

پھر اُسنے گناہ سے توقف کیا جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا کہا اے رب مین نے دوسرا گناہ

اٰخَرَ فَاغْفِرْهُ لِیْ فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ

کیا سو اُسکو بخشدے سو کہا اُسکے رب نے کیا جانا میرے بندے نے کہ اُسکا رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا

بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَفْعَلْ مَا یَشَآءُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ

بھی ہے بخشا مین نے اپنے بندے کو بخشدیا پس چاہیے کہ جو چاہے وہ کرے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جندب

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ

سے روایت ہے کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ بالتحقیق ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم

لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَتَاَلّٰی عَلَیَّ

اللہ تعالیٰ فلانے شخص کو نہین بخشیگا اور اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ کون ایسا شخص ہے جو میرے اوپر قسم کھاتا ہے

اَنِّیْ لَا اَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ اَوْ

کہ مین فلان شخص کو نہ بخشونگا سو مین نے اُس فلان شخص کو بخشدیا اور تیرے اعمال نیک نابود کردیے یا

كَمَا قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اُسکے مثل فرمایا - یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم تو جب تک مجھے پکارتا رہیگا اور مجھ سے امید رکھے گا

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ

تو میں تیری بخشش کرتا رہونگا خواہ تجھ میں کچھ ہی برائیاں ہوں اور کچھ پروا نہ کرونگا اے فرزند آدم اگر تیرے

ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِيْ

گناہ آسمان کی بلندی تک پہونچ جائیں پھر تو مجھ سے مغفرت مانگے تو بھی میں تجھکو بخشدونگا اور کچھ پروا نہ کرونگا

يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ

اے فرزند آدم بالتحقیق اگر تو مجھ سے زمین بھر خطائیں لیکر ملے مگر ایسے حال میں مجھ سے ملے

لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو میں زمین بھر مغفرت کے ساتھ تجھ سے پیش آؤنگا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور احمد اور دارمی نے ابی ذر سے روایت کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ ﴿۵۲﴾ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى

اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص نے میری نسبت جانا کہ میں گناہ کی مغفرت پر

مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا رَوَاهُ

قدرت رکھتا ہوں تو میں اسکو بخشدیتا ہوں اور کچھ پروا نہیں کرتا مگر جبتک کہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ ﴿۵۳﴾ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث شرح سنت میں روایت کی۔ اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق شیطان نے پروردگار کی جناب میں عرض کی کہ تیری عزت کی قسم میں تیرے بندوں کے

عِبَادَكَ مَا دَامَتْ اَرْوَاحُهُمْ فِيْ اَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

بہکاتے سے اُسوقت تک ... رہونگا جب تک کہ اُنکے جسمون مین جان ہے پس خدا ے عزوجل نے فرمایا

وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِيْ

کہ مجھے بھی اپنی عزت اور جلال اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ مین بھی انکو بخشتا ہی رہونگا جب تک کہ وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہینگے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَيْنِ كَانَا فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مُتَحَابَّيْنِ اَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق بنی اسرائیل مین دو شخص آپسمین دوستی رکھتے تھے ایک تو ان مین سے عبادت

فِي الْعِبَادَةِ وَالْاٰخَرُ يَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَقْصِرْ عَمَّا اَنْتَ فِيْهِ

مین کوشش کرتا تھا اور دوسرا (از روے عجز) کہتا تھا کہ مین گنہگار ہون پس عابد نے اُسکو کہنا شروع کیا کہ تو جو گناہ کرتا ہے اس سے باز آجا

فَيَقُوْلُ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ حَتّٰى وَجَدَهُ يَوْمًا عَلٰى ذَنْبٍ اِسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ

اور گنہگار کہتا تھا کہ مجھکو میرے پروردگار کے معاملے پر چھوڑدے۔ یہانتک کہ ایکروز عابد نے اُسکو ایک گناہ کرتے دیکھا جسکو اُسنے بڑا جانا اور گنہگار سے کہا

اَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ اَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ

تو باز آ۔ گنہگار نے کہا کہ تو مجھ کو میرے پروردگار کے معاملہ پر چھوڑدے کیا تو میرا داروغہ بنایا گیا ہے۔ عابد نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالی تجھ کو

لَكَ اَبَدًا وَلَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ اَرْوَاحَهُمَا

کبھی نہین بخشیگا اور نہ بہشت مین تجھ کو داخل کریگا۔ پس اللہ تعالی نے اُن دونون کی طرف فرشتہ بھیجا جسنے ان دونونکی روح

فَاجْتَمَعَا عِنْدَهُ فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِيْ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ

پس وہ دونون وہین خدا تعالی کے پاس جمع ہوئین تو خدا نے گنہگار کو فرمایا کہ جا بہشت مین میری رحمت کے سبب سے اور دوسرے سے کہا

اَتَسْتَطِيْعُ اَنْ تَحْظُرَ عَلٰى عَبْدِيْ رَحْمَتِيْ فَقَالَ لَا يَا رَبِّ قَالَ اذْهَبُوْا

کیا تو میرے بندے پر سے میری رحمت روک سکتا ہے اُسنے کہا نہین اے میرے رب۔ خدا نے فرمایا اسکو دوزخ

بِهٖ اِلَى النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

میں لیجا ؤ۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ذر سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو سوای اُس کے جسکو مین نے راہ بتلائی

فَسَلُوْنِي الْهُدٰى اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فُقَرَاءُ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِيْ

پس مجھ سے ہدایت مانگو تاکہ مین تمکو ہدایت کرون اور تم سب لوگ فقیر ہو سوائے اُس شخص کے جسکو مین نے غنی کیا ہو پس

اَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّيْ

پس مین تمکو روزی دونگا اور تم سب لوگ گنہگار ہو سوائے اُسکے کہ جسکو مین نے بچالیا پس جسنے تم مین سے جانا کہ مین

ذُوْ قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِيْ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ وَلَوْ اَنَّ

بخشش پر قدرت رکھنے والا ہون اور مجھ سے بخشش مانگی تو مین اُسکو بخش دیتا ہون اُسکے گناہ کی کچھ پروا نہین اور اگر

اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا عَلٰى

تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے میرے متقی دل

اَتْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِيْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ

بندون مین سے ایک بندے کے دل کی مانند بن جاوین تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق مین ایک مچھر کے بازو کے برابر زیادہ

وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ

اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے

اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَشْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِيْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

میرے بدبخت دل بندون مین سے ایک بندے کے دل کی مانند ہو جاوین تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق کو

مُلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَ

بقدر ایک مچھر کے بازو کے نہ گھٹائیگا اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور

رَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا فِيْ صَعِيْدٍ وَاحِدٍ فَسَاَلَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْكُمْ

تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے ایک مقام مین جمع ہو جائین اور تم مین سے ہر ایک انسان بقدر اپنی

مَا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

منتہائے آرزو کے مانگے اور مین ہر ایک سائل کو اُسکا سوال دیدون تو اس صورت مین بھی میری سلطنت سے

مُلْكِيْ اِلَّا كَمَا لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيْهِ اِبْرَةً ثُمَّ رَفَعَهَا

اتنا بھی کم نہ ہوگا جیسے کہ تم میں سے کوئی شخص دریا پر گزرے اور ایک سوئی اسمیں ڈبو کر نکال لے اور (یہ) یا تقدیر تری کی

ذٰلِكَ بِاَنِّيْ جَوَادٌ اَفْعَلُ مَا اُرِيْدُ عَطَائِيْ كَلَامٌ وَعَذَابِيْ كَلَامٌ اِنَّمَا

یہ بات اس سبب سے ہے کہ بیشک میں سخی ہوں کرتا ہوں جو ارادہ کرتا ہوں دینا میرا صرف ایک میرا حکم کرنا ہے اور میرا عذاب صرف ایک میرا حکم

اَمْرِيْ لِشَيْءٍ اِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

کہ میں جب کسی شے کے موجود کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو اسکو حکم کرتا ہوں کہ موجود ہو جا وہ موجود ہو جاتی ہے۔ یہ حدیث احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

اَنَّهٗ قَرَاَ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ اَنَا اَهْلٌ

کہ آپ نے یہ آیت پڑھی ھو اھل التقوی واھل المغفرۃ یعنی وہی صاحب تقویٰ اور صاحب مغفرت ہے اور فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے کہ میں لائق اسکے ہوں

اَنْ اُتَّقٰى فَمَنِ اتَّقَانِيْ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

کہ مجھ سے خوف کیا جاوے سو جس نے مجھ سے خوف کیا تو میں لائق اسکے ہوں کہ اسکو بخشدوں۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ

مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور دارمی نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ البتہ اپنے صالح بندے کے درجے بہشت میں

فِي الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنّٰى لِيْ هٰذِهٖ فَيَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

بلند کرتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب یہ درجے کیونکر بلند ہوئے تو اللہ فرماتا ہے کہ تیرے بیٹے کے تیرے لئے استغفار کرنے

رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابٌ فِيْ سَعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ حدیث احمد نے روایت کی (اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے خلقت کا پیدا کرنا مقدر کیا

كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ عَلَى

تو ایک کتاب لکھی جو اُسکے پاس ہے عرش کے اوپر (اور اُسمین لکھا) کہ بیشک میری رحمت میرے غضب سے آگے

غَضَبِي وَفِي رِوَايَةٍ غَلَبَتْ عَلَى غَضَبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ

بڑھ گئی ہے۔ اور ایک روایت مین اسطرح ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ

کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا بالتحقیق نیک بندہ خدا تعالی کی رضامندی کی تلاش مین

اللهِ فَلَا يَزَالُ بِذَلِكَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرَئِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي

البتہ رہتا ہے پھر اگر وہ اسی جستجو مین ہمیشہ رہتا ہے تو اللہ تعالی جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ بیشک میرا فلان بندہ

يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرَئِيلُ رَحْمَةُ

میرے راضی رکھنے کی تلاش مین رہتا ہے سو تم آگاہ رہو کہ میری رحمت اسپر ہے سو جبرئیل کہتے ہین اللہ کی رحمت

اللهِ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتَّى

فلانے شخص پر ہوجیو اور حاملان عرش بھی یہی الفاظ کہتے ہین اور جو فرشتے اُنکے گرد ہین وہ بھی یہی کہتے ہین یہانتک

يَقُولُهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہ یہی بات ساتون آسمان کے رہنے والے کہتے ہین پھر وہ رحمت اُسکے اوپر زمین کیطرف اُترتی ہے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْأَوْقَاتِ

(وقتی دعاؤن کا باب)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ

اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ

مروی ہے کہ اُنکے پاس ایک جانور لایا گیا تا کہ آپ اُسپر سوار ہون سو جب آپنے اُسکی رکاب مین پاؤن رکھا تو آپنے فرمایا

بِسْمِ اللهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

بسم اللہ پھر جب آپ اُسکی پشت پر بیٹھے تو آپنے کہا الحمد للہ کہا پھر آپنے قرآن کی یہ آیت پڑھی کہ پاک ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

وہ ذات جسنے ہمارے واسطے اس سواری کو فرمانبردار بنایا اور ہمکو اسکے مطیع کرنے کی طاقت نہ تھی بیشک ہم اپنے رب کی طرف البتہ پھر جانیوالے ہین

ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

پھر کہا الحمد للہ تین بار کہی اور اللہ اکبر تین بار کہا (پھر کہا) پاک ہے تو بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِيْلَ مِنْ اَیِّ

سو تو مجھے بخش دے (کیونکہ) تیرے سوائے کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا - پھر آپ ہنسے کسی نے عرض کیا آپ کس چیز سے

شَیْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہنسے اے مومنوں کے فرمانروا آپنے فرمایا کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ يَا

دیکھا تھا کہ انہوں نے اسطرح کیا تھا جسطرح اب میں نے کیا پھر رسول خدا ہنسے سو میں نے عرض کیا آپ کس چیز سے ہنسے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ

اللہ کے رسول آپ نے فرمایا بالتحقیق تیرا رب ازحد خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جب کہتا ہے اے میرے رب میرے

لِیْ ذُنُوْبِیْ يَقُوْلُ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرِیْ رَوَاهُ

گناہ بخش دے - تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہے کہ سوائے میرے کوئی گناہ نہیں بخشتا - یہ حدیث

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ -

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کی (مقام عرفہ میں ٹھیرنے کا باب)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

اور جابر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عرفہ کا

يَوْمُ عَرَفَةَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالی آسمان دنیا کی طرف رجوع برحمت ہوتا پھر حاجیوں کے سبب فرشتوں پر فخر کرتا

فَيَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰى عِبَادِیْ اَتَوْنِیْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّيْنَ مِنْ

اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کی طرف کہ وہ آئے ہیں میرے پاس پراگندہ بال غبار آلودہ پکارتے

كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَا رَبِّ

دور دور راہوں سے سو تمکو میں گواہ کرتا ہوں کہ بیشک میں نے انکو بخشا سو فرشتے کہتے ہیں لے پروردگار

فُلَانٌ كَانَ يُرْهَقُ وَفُلَانٌ وَفُلَانَةٌ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ

فلان شخص تو گناہ سے منسوب کیا جاتا تھا اور فلان مرد اور فلان عورت بھی (حضرت نے کہا) خدا تعالی فرماتا ہے کہ بالتحقیق

غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ

مین نے اُن سبکو بخشدیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفہ کے سوائے

أَكْثَرَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

کوئی اور دن ایسا نہین ہے کہ جسمین دوزخ سے کثیر التعداد اشخاص آزاد کیے جاتے ہون یہ حدیث شرح سنۃ مین آئی

وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عباس بن مرداس سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ أَنِّي قَدْ

نے اپنی امت کی بخشش کی عرفہ کی شام کو دعا مانگی سو قبول ہوئی (کہ خدا تعالی نے فرمایا) کہ مین نے انکو

غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الْمَظَالِمَ فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ

بخشدیا سوائے حقوق بندون کے کیونکہ مین ظالم سے مظلوم کے حقوق ضرور لونگا۔ حضرت نے کہا

أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ

اے میرے پروردگار اگر تو چاہے تو (یہ بات ہو سکتی ہے کہ) مظلوم کو بہشت کی نعمتون سے بدلہ دیدے اور ظالم پر رحم

لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ

بخشدے یہ دعا عرفہ کی شام کو تو قبول نہوئی مگر جب حضرت نے مزدلفہ مین صبح کی تو پھر وہی دعا کی (یعنی مظلوم کی

فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضا کی) سو آپکا سوال قبول کیا گیا (راوی نے کہا) کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سَلَّمَ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

ہنسے یا کہا کہ آپنے تبسم فرمایا تو آپسے ابوبکر اور عمر نے عرض کیا کہ ہمارے مان باپ آپ پر سے

إِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ

یہ وقت تو ایسا ہے کہ اسمین آپ کبھی ہنسے نہ تھے کونسی چیز آپکی ہنسی کی باعث ہوئی اللہ آپ کے

اللّٰہُ سِنَّکَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰہِ اِبْلِیْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ

آپکے دانتوں کو ہنستا ہوا ہی رکھے آپنے فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس نے جب جان لی یہ بات کہ اللہ تعالی نے

اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِیْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ یَحْثُوْہُ عَلٰی رَاْسِہٖ

میری دعا قبول کرلی اور میری امت کو بخشدیا تو اُسنے مٹی اُٹھائی اور اپنے سر مین ڈالنی شروع کی

وَیَدْعُوْ بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَکَنِیْ مَا رَاَیْتُ مِنْ جَزَعِہٖ رَوَاہُ

اور وائے ویلا اور ہائے مرا چلانے لگا سو مجھ کو اُسکے رونے پیٹنے اور چلانے نے ہنسایا - یہ حدیث

اِبْنُ مَاجَۃَ وَرَوَی الْبَیْہَقِیُّ فِیْ کِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ

ابن ماجہ نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور مین روایت کی (مدینہ

حَرَمِ الْمَدِیْنَۃِ - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ

طیبہ کے حرم کا باب) اور جابر بن سمرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ مین نے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی سَمَّی الْمَدِیْنَۃَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالی نے مدینہ منورہ کا نام

طَابَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

طابہ رکھا ہے - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور جریر بن عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَیَّ ھٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَۃِ

وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آپنے فرمایا کہ بتحقیق اللہ تعالی نے میری طرف وحی کی کہ ذیل کی تین بستیون مین سے

نَزَلْتَ فَھِیَ دَارُ ھِجْرَتِکَ الْمَدِیْنَۃِ اَوِ الْبَحْرَیْنِ اَوْ قِنَّسْرِیْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ بَابُ الشِّرْکَۃِ

جس بستی مین تو اُتریگا وہی بستی تیرا مقام ہجرت ہے مدینہ - یا بحرین - یا قنسرین - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی - (شرکت اور

وَالْوَکَالَۃِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَفَعَہٗ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ

وکالت کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے حضرت سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے

اَنَا ثَالِثُ الشَّرِیْکَیْنِ مَا لَمْ یَخُنْ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَاِذَا خَانَہٗ خَرَجْتُ

کہ مین دو شریکون مین تیسرا نگران ہوتا ہون جبتک اُن دونون مین سے ایک فریق کی خیانت نہین کرتا مگر جب وہ اُسکی خیانت کرتا ہے

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَزَادَ رَزِيْنٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ بَابُ

اُن دونوں کے درمیان میں سے یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی اور رزین نے یہ الفاظ زیادہ روایت کیے کہ اُن میں شیطان

الْإِجَارَةِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(ٹھیکہ کا باب) اور ابی ہریرہ سے ہی روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَلٰثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ أَعْطٰى

فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جنسے قیامت کے دن میں جھگڑونگا ایک تو وہ کہ میرے نام

بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اِسْتَأْجَرَ أَجِيْرًا

کے ساتھ عہد کیا پھر منحرف ہوا دوسرا وہ شخص کہ جسنے آزاد شخص کو بیچ ڈالا اور اسکی قیمت کھائی تیسرا وہ کہ جسنے مزدور لگایا

فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ إِحْيَاءِ

اور پورا کام اُس سے لیلیا اور اُسکی مزدوری اُسکو نہ دی - یہ حدیث بخاری نے روایت کی (بنجر زمین کو جوتنے

الْمَوَاتِ وَالشِّرْبِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور آب پاشی کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں کہ جنسے اللہ تعالی قیامت کے دن کلام نہیں کریگا اور نظر رحمت سے انکی طرف نہ دیکھیگا

رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ

ایک شخص کہ جسنے ایک سودے پر (خریدار سے) قسم کھائی کہ (پہلے) مجھکو اسکی قیمت اس سے زیادہ ملتی تھی جو تو دیتا ہے اور اس کہنے میں

وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ

اور دوسرا وہ شخص کہ جسنے جھوٹی قسم کے ساتھ عصر کی نماز کے بعد حلف کیا اس غرض سے کہ مسلمانوں کے مال

مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِيْ

مارے اور تیسرا وہ کہ جسنے اپنے کھیت سے بڑھتی پانی کو روک لیا تو اللہ تعالی فرمائیگا کہ آج میں بھی تجھ سے اپنا فضل روکونگا

كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ

جیسے تو نے حاجت سے بڑھتی پانی کو روکا تھا حالانکہ تیرے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا تھا - یہ حدیث بخاری ومسلم نے روایت کی

القصاص - وعن جندب بن عبد الله قال قال رسول الله

(خونبہا کی کتاب) اور جندب بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے انمین سے ایک شخص تھا جسکو ایک زخم لگ گیا تھا اسنے

فأخذ سكينا فحز بها يده فما رقأ الدم حتى مات قال الله تعالى

اور چھری لیکر اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا سو خون اسکا نہ تھما یہانتک کہ وہ مرگیا - اللہ تعالی نے فرمایا

بادرني عبدي بنفسه فحرمت عليه الجنة متفق عليه كتاب

کہ میرے بندے نے اپنے نفس کی ہلاکت مین جلدی کی سو مین نے اسپر جنت حرام کی - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

الحدود - وعن عمر رضي الله عنه قال إن الله بعث

(حدود کی کتاب) اور عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ بالتحقیق اللہ تعالی نے

محمدا بالحق وأنزل عليه الكتاب فكان مما أنزل الله تعالى

محمد کو حق کے ساتھ بھیجا اور انپر کتاب نازل کی - اور جو احکام اللہ نے نازل فرمائے انمین سے

آية الرجم رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده والرجم

سنگسار کرنیکی آیت بھی تھی سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہمنے بھی آپکے بعد سنگسار کیا اور رجم

في كتاب الله حق على من زنى إذا أحصن من الرجال والنساء إذا

اللہ کی کتاب مین اس شخص پر ثابت ہے جسنے باوجود نکاح کرلینے کے زنا کیا ہو خواہ عورت ہو یا مرد جسوقت کہ

قامت البينة أو كان الحبل أو الاعتراف - متفق عليه وهذه

اسپر شہادت قائم ہوجاے یا حمل ہو یا زانی خود اقرار کرے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور یہ

آية الرجم أوردها مالك في الموطا الشيخ والشيخة إذا زنيا فارجموهما

رجم کی آیت امام مالک نے موطا مین نقل کی کہ محصن مرد اور محصن عورت جب زنا کریں تو اُن دونوں کو سنگسار کرو

البتة نكالا من الله والله عزيز حكيم هكذا ذكرها الشارحون

یہ سزا اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالی غالب اور صاحب حکمت ہے اسیطرح بیان کیا ہے اسکو شرح کرنیوالون نے

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ - وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

(شراب کے بیان کا باب) اور ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بَعَثَنِيْ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے تمام عالم کے واسطے رحمت کا اور ہدایت کا سبب مجھے کرکے بھیجا

وَاَمَرَنِيْ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ

اور میرے رب نے جو غالب و بزرگ ہے باجوں اور مزامیر کے مٹا دینے کا مجھے حکم دیا اور نیز بتوں اور صلیبوں اور

الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِيْ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِيْ

جاہلیت کے کاموں کے مٹانے کا - اور میرے رب نے جو صاحب عزت ہے اپنی عزت کی قسم کھاکر فرمایا کہ کوئی بندہ میرے بندوں

جُرْعَةً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَيْتُهٗ مِنَ الصَّدِيْدِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ

ایک گھونٹ شراب کا نہ پیے گا مگر کہ میں اسکی مثل اسکو دوزخیوں کی پیپ پلاؤنگا اور نہیں ہے کوئی شخص کہ اسکو میرے خوف سے ترک

مَخَافَتِيْ اِلَّا سَقَيْتُهٗ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ - رَوَاهُ اَحْمَدُ كِتَابُ

کریگا مگر کہ میں اسکو پاک حوضوں سے شراب طہور پلاؤنگا - یہ حدیث احمد نے روایت کی - (حکومت

الْاِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ - وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور فیصلوں کی کتاب) اور ابی الدرداء سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا مَالِكُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں مالک

الْمُلُوْكِ وَمَلِكُ الْمُلُوْكِ قُلُوْبُ الْمُلُوْكِ فِيْ يَدِيْ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا

بادشاہوں کا ہوں اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں - بادشاہوں کے دل میرے قبضے میں ہیں اور تحقیق اکثر بندے جب

اَطَاعُوْنِيْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَ مُلُوْكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّاْفَةِ وَاِنَّ

میری فرمانبرداری کرتے ہیں تو میں انکے بادشاہوں کے دل انکی رحمت اور مہربانی کیطرف پھیر دیتا ہوں اور تحقیق

الْعِبَادَ اِذَا عَصَوْنِيْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَهُمْ بِالسَّخْطَةِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوْهُمْ

اکثر بندے جب میری نافرمانی کرتے ہیں تو انکے دل غصے اور عذاب کی طرف مائل کردیتا ہوں پس وہ انکو برے عذاب

سُوْءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوْكِ وَلٰكِنِ اشْغَلُوْا

پہونچاتے ہیں سو نہ مشغول کرو اپنے نفسون کو بادشاہون کی بددعاؤن کے ساتھ بلکہ اپنے نفسونکو

اَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ كَيْ اَكْفِيَكُمْ مُلُوْكَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي

ذکر اور گریہ وزاری کے ساتھ مصروف کرو تاکہ تمہارے بادشاہون کے شر کو مین کفایت کرون یہ حدیث ابو نعیم نے

الْحِلْيَةِ كِتَابُ الْجِهَادِ - وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حلیہ مین روایت کی (جہاد کی کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ البتہ خوش ہوتا اور متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے دو شخصون کی حال ہے کہ ایک انمین کا دوسرے کو

يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى

اور پھر وہ دونون داخل بہشت ہون (کیونکہ) ایک تو لڑتا ہے اللہ کی راہ مین اور مارا جاتا ہے - پھر قاتل کے اوپر اللہ تعالیٰ رجوع برحمت

الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ حُكْمِ الْاُسَرَاءِ وَعَنْهُ

ہوتا ہے اللہ اسکی توبہ قبول کرلیتا ہے پھر وہ بھی شہید کیا جاتا ہے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - (قیدیون کے احکام کا باب) اور ابی ہریرہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْخُلُوْنَ

کہ انہون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مسرور ہوتا ہے ایسی قوم سے کہ وہ پابزنجیر ہوکر

الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يُقَادُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ رَوَاهُ

بہشت مین داخل ہوتے ہین اور ایک روایت مین یون ہے کہ وہ بہشت مین زنجیرون سے کھینچے جاتے ہین - یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ - وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

بخاری نے روایت کی (شکار اور ذبیحون کی کتاب) اور شداد بن اوس سے روایت ہے کہ

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ

انہون نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنے کو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ

لازم کردیا ہے (یہانتک) کہ اگر کسیکو قتل بھی کرو تو احسان کے ساتھ قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو

وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَا يَحِلُّ

اور لازم ہے کہ ایک تمہارا (ذبح کے وقت) اپنی چھری کو تیز یعنی رواں کرلے اور ذبیحہ کو آرام دیا کرے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی ر

اَكْلُهُ وَمَا يَحْرُمُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جس چیز کا کھانا حلال ہے اور جس شے کا کھانا حرام انکے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَحْرَقَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ کھایا سو اُسنے چیونٹیوں کا

فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِنَ الْاُمَمِ

پھر اللہ تعالی نے اُس نبی کیطرف وحی بھیجی کہ تجھ کو تو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تو نے ایک جماعت کو جماعتوں میں سے جلا دیا جو

تُسَبِّحُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ التَّرَجُّلِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهُ

تسبیح کرتی تھی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (مردوں کے مشابہ ہونیکا باب) اور یحیی بن سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ

سعید بن مسیب سے سُنا کہ وہ کہتے تھے کہ ابراہیم خلیل اللہ اول ہیں اُن

النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ النَّاسِ

آدمیوں کے جنہوں نے مہمانوں کو مہمان کیا اور اول ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے ختنہ کیا اور اول ہیں اُن آدمیوں کے

قَصَّ شَارِبَهُ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاَى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هٰذَا

جنہوں نے لبیں کتروائیں اور اول ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے بڑھاپا دیکھا (جب بڑھاپا دیکھا) تو کہا اے میرے رب یہ کیا ہے

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَارٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِيْ

اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا اے ابراہیم یہ باعث وقار ہے سو ابراہیم نے کہا اے میرے رب میرے لیے وقار

وَقَارًا رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ التَّصَاوِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زیادہ کر۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی (تصویروں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً اَوْ شَعِيْرَةً

کہ اُس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو پیدا کرے میری پیدائش کی مانند (یعنی تصویر بناکر) تو چاہیے کہ ایسے لوگ ایک چیونٹی تو بنا لیں یا دانہ یا جو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

بَابُ السَّلَامِ

(سلام علیک کرنے کا باب)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيْهِ الرُّوْحَ عَطَسَ

اور ابو ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور انکے جسم میں روح پھونکی تو آدم نے چھینک لی

فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اٰدَمُ

اور الحمد للہ کہا سو اللہ کی توفیق سے آدم نے اللہ کی تعریف کی پھر اللہ تعالیٰ نے آدم کی حمد کے جواب میں فرمایا اے آدم تجھپر اللہ رحم کرے

اِذْهَبْ اِلٰى اُولٰٓئِكَ الْمَلَائِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِّنْهُمْ جُلُوْسٌ فَقُلِ السَّلَامُ

(اور کہا) کہ تو فرشتوں کی طرف جا یعنی اُن اعلیٰ فرشتوں کی جماعت کی طرف جو بیٹھے ہیں اور کہہ سلام علیکم (یعنی تمپر

عَلَيْكُمْ قَالُوْا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اِنَّ

سلامتی ہو) فرشتوں نے جواب میں کہا اور تجھپر بھی سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو پھر آدم اپنے رب کے پاس واپس گئے پھر رب نے فرمایا یہ تحقیق

هٰذِهٖ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيْكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللّٰهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوْضَتَانِ

یہ تیری دعا ہے اور تیری اولاد کی آپس میں دعا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایسی حالت سے کہ اُسکے دست قدرت کی مٹھیاں

اِخْتَرْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِيْنَ رَبِّيْ وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّيْ يَمِيْنٌ

کہ اُن دونوں مٹھیوں میں سے جونسی تو چاہے پسند کرلے تو آدم نے کہا میں نے اپنے رب کا داہنا ہاتھ پسند کیا اگرچہ میرے رب کے دونوں ہاتھ میں

مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ وَذُرِّيَّتُهٗ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَا هٰٓؤُلَآءِ

اور بابرکت ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی داہنی مٹھی کھولی تو ناگہاں تھیں آدم اور اسکی اولاد کی شکل تھی ہوا آدم نے کہا اے میرے رب کون لوگ ہیں

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ ذُرِّيَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوْبٌ عُمُرُهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

فرمایا یہ لوگ تیری اولاد ہیں سو ناگہاں ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اسکی عمر کی مدت اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھی تھی

فَاِذَا فِيْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَؤُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ

سو ناگہاں انمیں ایک ایسا مرد تھا کہ اسکا سب سے زیادہ چہرہ روشن تھا یا فرمایا کہ انکے روشن چہرہ والوں میں تھا آدم نے کہا اے میرے رب یہ کون شخص ہے فرمایا

ف۱ یعنی جاندار کی تصویر کھینچنی جائز نہیں اور کوئی مخلوق کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتا ہے اور جو کچھ کہ ہیں اشیاء کو صفات پیدا کی ہیں انکو ترکیب دیکر کوئی چیز بنا لینے کو پیدا کرنا نہیں کہتے ۱۲

ف۲ اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے ہاتھ سے مراد دست قدرت ... اور عطاء وجود و کرم و احسان ... کہ آدم علیہ السلام کو ... ۱۲

هٰذَا ابْنُكَ دَاوٗدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهٗ عُمُرَهٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِيْ عُمُرِهٖ

کہ یہ تیرا بیٹا داؤد نام ہے اور تحقیق مین نے اُسکی چالیس برس کی عمر لکھی ہے۔ آدم نے کہا اے میرے رب اسکی عمر مین اور زیادہ کر

قَالَ ذٰلِكَ الَّذِيْ كَتَبْتُ لَهٗ قَالَ اَيْ رَبِّ فَاِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ مِنْ عُمُرِيْ

فرمایا یہ وہ عمر ہے جو مین اُسکے لیے مقدر کر چکا آدم نے کہا اے میرے رب مین نے اپنی عمر مین سے اسکو

سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ

ساٹھ برس دیے فرمایا کہ تو جان اور تیرا مطلوب یعنی تو مختار ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ آدم بہشت مین رہے جبتک خدا نے چاہا پھر

اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ اٰدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ

بہشت سے اُتارے گئے اور حضرت آدم اپنی عمر کا شمار رکھتے تھے پس اُنکے پاس ملک الموت آیا آدم نے اُس سے کہا

قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِيْ اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ

تحقیق تو نے جلدی کی یعنی وقت سے پہلے آگیا دکیونکہ تحقیق میری عمر کے تو ہزار برس لکھے گئے تھے فرشتہ بولا ٹھیک ہے لیکن آپنے اپنے بیٹے داؤد

سِتِّيْنَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ

کو ساٹھ برس دیدیے ہین سو آدم نے انکار کیا تو اُسی اثر سے اُنکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے تو اُنکی اولاد بھی بھولتی ہے حضرت نے کہا

فَمِنْ يَوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

سو اُسی روز سے معاملہ کی تحریر کرنیکا اور گواہ مقرر کرنے کا حکم کیا گیا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ

وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ

(فخر کرنے اور حمایت کرنے کا باب) اور عیاض بن حمار مجاشعی سے روایت ہے اُنھون نے کہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری طرف وحی کی

اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَلَا يَبْغِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

یہ کہ اسقدر فروتنی کرو کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (حسن سلوک اور صلہ رحمی کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنھون نے کہا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْہُ قَامَتِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے خلقت کو پیدا کیا پھر جب اُس سے فارغ ہوا تو رشتہ

الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَیِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَہْ قَالَتْ ہٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ

کھڑا ہوا اور اُسنے کمر رحمٰن کی پکڑلی یعنی فریادی ہوا خدا نے فرمایا تو کیا کہتا ہے رشتہ بولا یہ اُس پناہ چاہنے والے کے کھڑے

بِکَ مِنَ الْقَطِیْعَۃِ قَالَ اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَکِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَکِ

جو قطع رحمی سے تیری پناہ چاہے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ میں اُس شخص کو اپنی رحمت سے ملاؤں جو تجھے ملائے اور قطع کروں

قَالَتْ بَلٰی یَارَبِّ قَالَ فَذَاکِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ٭ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

رشتہ بولا میں راضی ہوں اے میرے رب فرمایا کہ یہ وعدہ ہے تیرے لئے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ شُجْنَۃٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ رحم یعنی رشتہ اسم رحمٰن سے مشتق ہے سو اللہ تعالی نے اُسکے حق میں فرمایا

مَنْ وَّصَلَکِ وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَکِ قَطَعْتُہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ

جو تجھکو ملاوے یعنی جوڑے تو میں اُسے ملاؤنگا اور جو تجھے قطع کرے تو میں اُس سے قطع کرونگا - یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور

عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے اُنہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو سنا کہ

یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا اللّٰہُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ

وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں اللہ ہوں اور میں ہی رحمٰن ہوں میں نے رشتہ پیدا کیا

وَشَقَقْتُ لَہَا مِنِ اسْمِیْ فَمَنْ وَّصَلَہَا وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَہَا بَتَتُّہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ

اور اپنے نام سے اُسکا نام نکالا سو جسنے اُسکو جوڑا میں اُس سے جوڑونگا اور جسنے اُس سے علاقہ توڑا میں اُس سے رحمت کا علاقہ توڑونگا

بَابُ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ

وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

(اللہ کے واسطے محبت رکھنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِیْلَ فَقَالَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی اپنے کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبرئیل کو پکارتا ہے اور فرماتا ہے کہ

إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ

بیشک میں فلانے شخص کو دوست رکھتا ہوں تو تبھی اُسے دوست رکھ حضرت نے فرمایا کہ پھر جبرئیل بھی دوست رکھنے لگتا ہے پھر جبرئیل آسمان میں

فَيَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ

پس کہتا ہے کہ تحقیق اللہ فلانے آدمی کو دوست رکھتا ہے سو تم بھی اُسے دوست رکھو۔ پس اہل آسمان اُس سے دوستی رکھنے لگتے ہیں پھر

يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيلَ

اُسکے واسطے زمین میں عام قبولیت رکھی جاتی ہے۔ اور جب خدا کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبرئیل کو بلاتا ہے

فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرَئِيلُ ثُمَّ

اور کہتا ہے کہ بیشک میں فلانے شخص سے بغض رکھتا ہوں سو تو بھی اُس سے بغض رکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل اُس سے بغض رکھنے لگتا ہے پھر

يُنَادِي أَهْلَ السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ

آسمان کے لوگوں کو پکارتا ہے (اور کہتا ہے) بیشک اللہ تعالی فلان شخص سے بغض رکھتا ہے سو تم بھی اُس سے بغض رکھو حضرت نے کہا پس وہ

ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

پھر اُسکے لئے زمین میں عام عداوت رکھی جاتی ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائیگا کہ

أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

کہاں ہیں وہ لوگ جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھتے تھے آج میں انکو اپنے سایہ میں کھڑا کرونگا جبکہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور معاذ بن جبل سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ

علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میری محبت اُن لوگوں کے لئے واجب ہوئی جنہوں نے میری وجہ سے آپس میں

وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي

اور میری ہی وجہ سے آپس میں بیٹھے اور میرے ہی وجہ سے آپس میں ملاقات کی اور میرے ہی معاملہ میں مال خرچ کیا۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی اور ایک

رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ قَالَ یَقُوْلُ اللہُ تَعَالیٰ اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ جَلَالِیْ لَہُمْ

ترمذی کی روایت میں یون ہے کہ حضرت نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھنے والے ہیں انکے واسطے

مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ یَغْبِطُہُمُ النَّبِیُّوْنَ وَالشُّہَدَآءُ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ

نور کے منبر ہین اور انکے درجون کی نبی اور شہید تک آرزو رکھین گے سلہ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ

النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاہُ اَوْ زَارَہٗ قَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مومن اپنے بھائی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے یا ملاقات کرتا ہے تو

اللہُ تَعَالیٰ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاکَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّۃِ مَنْزِلًا رَوَاہُ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری حالت خوش ہوا اور تیرا چلنا بھی خوش ہوا اور تو نے جنت سے ایک جگہ لی لی یہ حدیث

التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے - اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَیْنِ تَحَابَّا فِی اللہِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اگر دو بندے اللہ عزوجل کے واسطے آپس میں محبت کرین تو اگرچہ ایک ہو

فِی الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِی الْمَغْرِبِ یَجْمَعُ اللہُ بَیْنَہُمَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَقُوْلُ ہٰذَا

مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ اللہ تعالیٰ ان دونون کو قیامت کے دن ملا دیگا اور فرمائیگا کہ یہی شخص ہے

الَّذِیْ کُنْتَ تُحِبُّہٗ فِیَّ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ الْحَذَرِ

جس سے تو نے میری وجہ سے دوستی کی تھی - اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی (احتیاط

وَالتَّانِیْ فِی الْاُمُوْرِ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

اور امور میں تاخیر کرنے کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللہُ الْعَقْلَ قَالَ لَہٗ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَہٗ اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ ثُمَّ

کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا تو اسکو فرمایا کہ تو کھڑی ہو تو وہ کھڑی ہوئی پھر اسکو کہا پیٹھ پھیر اپنے منہ پھیری پھر

قَالَ لَہٗ اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَہٗ اُقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَہٗ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا

اسکو کہا کہ منہ سامنے کر اپنے منہ سامنے کیا پھر اسکو فرمایا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی پھر اسکو فرمایا کہ میں نے کوئی خلقت تجھ سے بہتر

هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ آخُذُ وَ

پیدا نہین کی اور نہ کمال مین تجھ سے زیادہ اور نہ خوبی مین تجھ سے زیادہ تیرے ہی سبب عبادت قبول کرتا ہون

بِكَ أُعْطِي وَبِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ

اور تیرے ہی سبب سے دیتا ہون اور تیرے ہی سبب سے پہچانا جاتا ہون اور تیرے ہی سبب عتاب کرتا ہون اور تیرے ہی سبب ثواب دیتا ہون

الْعِقَابُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ

عذاب ہے اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کیا ہے اور تحقیق اس حدیث کی صحت مین بعض علما

الْعُلَمَاءِ **بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ** وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نے کلام کیا ہے۔ (غضب اور تکبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بزرگی یعنی بڑائی میری خاص ذاتی چادر ہے

وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي

اور صفاتی بزرگی میری ازار ہے سو جو شخص ان دونون مین سے ایک چیز مجھ سے چھینے گا تو مین اسکو آگ مین داخل کرونگا اور ایک

رِوَايَةٍ قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت مین یہ لفظ ہے کہ مین اسکو آگ مین ڈالونگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسی بن عمران علیہ السلام نے کہا

يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ **بَابُ**

اے میرے رب تیرے بندون مین سے کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے فرمایا وہ شخص کہ جب بدلہ لینے پر قادر ہو تو بخشدے

الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

(نیک کام کے حکم کرنے کا باب) اور جابر سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرَئِيلَ أَنِ اقْلِبْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ایسے ایسے

اور تیرے ہی سبب

لہ یعنی تکلف و اپنے لئے پسند کرے ۱۲

مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا

شہر کو اُسکے باشندوں سمیت اُلٹ دے - جبرئیل نے کہا اے میرے رب تحقیق اُنمیں تو تیرا فلانا بندہ بھی ہے کہ جسنے

لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اَقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ

تیری نافرمانی ایک لمحہ بھی نہیں کی حضرت نے کہا خدا نے فرمایا اس شہر کو اُسکے اوپر اور اُن باشندوں پر الٹ دے کیونکہ اس شخص کا

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

چہرہ میرے معاملہ میں کبھی ایک ساعت کے لیے بھی متغیر نہیں ہوا - اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی قیامت کے دن بندے سے پوچھیگا یعنی

فَيَقُوْلُ مَا لَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کہیگا کہ تجھ کو کیا ہوا تھا کہ جب تو نے کوئی قابل انکار کام دیکھا تو اُسپر انکار نہ کیا - فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقَّى حُجَّتَهٗ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ

علیہ وسلم نے کہ اُس بندے کو اُسکی دلیل تعلیم کیجائیگی سو وہ کہیگا کہ اے میرے رب میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور تیری بخشش کا

رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ **كِتَابُ**

یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیں - (دل نرم کرنے والی

الرِّقَاقِ - وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

باتوں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَاْ صَدْرَكَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بتحقیق اللہ فرماتا ہے کہ اے فرزند آدم تو میری عبادت کے واسطے فارغ ہو میں تیرا سینہ بے پروائی سے

غِنًى وَاَسُدُّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَاْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدُّ

بھر دونگا اور تیرے فقر کی راہ بند کر دونگا اور جو تو یہ کام نہ کریگا تو تیرے ہاتھوں کو طرح طرح کے شغلوں سے بھر دونگا اور تیرے فقر کی

فَقْرَكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

راہ بند نہ کرونگا - یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے روایت کی - ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ لِیَجْعَلَ لِیْ بَطْحَآءَ مَکَّۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ربنے میرے لئے یہ بات پیش کی کہ میرے واسطے مکہ کے کنکروں کو

ذَھَبًا فَقُلْتُ لَا یَا رَبِّ وَلٰکِنْ اَشْبَعُ یَوْمًا وَّاَجُوْعُ یَوْمًا فَاِذَا

سونا بنا دے سو مین نے کہا اے میرے رب مین نہین چاہتا بلکہ مین یہ چاہتا ہون کہ ایکروز سیر ہون اور ایکروز بھوکا رہون پس جب

جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَذَکَرْتُکَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ

بھوکا ہون تو تیرے روبرو عاجزی کرون اور تیری یاد کرون اور جب سیر ہون تو تیری حمد کرون اور تیرا شکر کرون

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ ۹۵ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی - اور انس سے روایت ہے انہون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی

سَلَّمَ قَالَ یُجَآءُ بِابْنِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَاَنَّہٗ بَذَجٌ فَیُوْقَفُ بَیْنَ

کہ آپنے فرمایا کہ فرزند آدم قیامت کے دن اسطرح لایا جاویگا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہے سو وہ پروردگار کے روبرو

یَدَیِ اللّٰہِ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَعْطَیْتُکَ وَخَوَّلْتُکَ وَاَنْعَمْتُ عَلَیْکَ فَمَا

کھڑا کیا جاویگا سو خدا اسکو فرمائیگا کہ مین نے تجھ کو زندگی عطا کی اور تجھکو مال و جاہ دیا اور تجھ پر انعام کیا سو تونے (اسکے مقابلہ

صَنَعْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ

مین) کیا کیا سو فرزند آدم کہیگا اے میرے رب مین نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا

فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَرِنِیْ مَا قَدَّمْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ

سو تو مجھکو دنیا مین پھر بھیجدے تاکہ مین وہ سارا مال تیرے پاس لے آؤن پھر اسکو فرمائیگا کہ تو مجھے وہ دکھلا جو تونے (اپنے لئے) آگے سے بھیجا سو وہ

جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَاِذَا

مین نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا سو تو مجھ کو دنیا مین پھر بھیجدے تاکہ وہ سارا مال تیرے پاس لے آؤن جو

عَبْدٌ لَمْ یُقَدِّمْ خَیْرًا فَیُمْضٰی بِہٖ اِلَی النَّارِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ

وہ ایسا بندہ نکلیگا کہ جسنے کوئی بھلائی پہلے سے نہ بھیجی ہوگی - سو اسکے لئے دوزخ مین جانیکا حکم ہوگا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور

۹۶ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق

مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ اَنْ يُقَالَ لَهٗ اَلَمْ نُصِحَّ جِسْمَكَ

کہ بندے سے قیامت کے روز اول ہی اول جو نعمتوں سے سوال ہوگا تو ان میں سے اسکو یہ کہا جاویگا کہ کیا ہمنے تیرے بدن کو تندرست

وَنُرْوِلَكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور تجھ کو سرد پانی سے سیراب نہیں کیا تھا - یہ حدیث ترمذی سے روایت کی - اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيْئُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْئُ الصَّلٰوةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کو) اعمال آوینگے سو نماز آویگی اور کہیگی اے میرے رب

اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْئُ الصَّدَقَةُ

میں نماز ہوں سو خدا فرمائیگا کہ تو خیر پر ہے پھر صدقہ

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ

آوے گا اور کہے گا اے میرے رب میں صدقہ ہوں سو خدا فرمائیگا تو بھی خیر پر ہے

ثُمَّ يَجِيْئُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

پھر روزہ آویگا اور کہیگا اے میرے رب میں روزہ ہوں سو فرمائیگا تو بھی بھلائی پر ہے پھر

تَجِيْئُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْئُ الْاِسْلَامُ

اور اعمال آوینگے اسی طرح (اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تو بھلائی پر ہے پھر اسلام آویگا

فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى

اور کہیگا کہ اے میرے رب تیرا نام سلام ہے اور میں اسلام ہوں سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تو بھی بھلائی پر

خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ

ہے میں آج تیرے ہی وجہ سے مواخذہ کرونگا اور تیرے ہی باعث عطا کرونگا (چنانچہ) اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے

يَبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

اسلام کے سوائے کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جاویگا اور وہ آخرت میں

الْخٰسِرِيْنَ **بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ** وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

زیانکار ہوگا (توکل اور صبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَنَّ عَبِيْدِيْ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے رب بزرگ اور برتر نے فرمایا کہ تحقیق اگر میرے بندے

اَطَاعُوْنِيْ لَاَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ وَاَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ

میری فرمانبرداری کریں تو البتہ راتکو انپر بارش کیا کروں اور دن کو انپر آفتاب نکال دیا کروں

بِالنَّهَارِ وَلَمْ اُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ الرِّيَاءِ

اور انکو کڑک کی آواز نہ سنایا کروں (تاکہ انکو تکلیف نہو) یہ حدیث احمد نے روایت کی ریا دکھاوے

وَالسُّمْعَةِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور سنانے کی عبادت کا باب ۱ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں شرک کی عبادت سے بے نیاز ترین شرکاء میں سے ہوں سو جس شخص نے ایسا عمل

اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِيْ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَنَا مِنْهُ

کیا کہ اسمیں میرے غیر کو بھی میرے ساتھ شریک کردیا تو میں اسکو چھوڑ دیتا ہوں اسکے شرک کو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ میں

بَرِئٌ هُوَ لِلَّذِيْ عَمِلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیزار ہوں اور وہ عمل اسکے لیے ہے کہ جسنے اسکو کیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُوْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو دین کے عمل سے دنیا

الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّاْنِ مِنَ اللِّيْنِ اَلْسِنَتُهُمْ

کمائیں گے۔ لوگوں کے دکھانے کو اپنی نرمی ثابت کرنیکے لیے بھیڑ کے چمڑے یعنی صوف پہنینگے اور انکی زبانیں

اَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَبِيْ

شکر سے زیادہ شیرین ہونگی مگر دل توانکے بھیڑیوں کے سے سخت ہونگے سو اللہ فرماتا ہے کہ کیا میری مہلت سے

يَغْتَرُّوْنَ اَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِؤُنَ فَبِيْ حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ عَلٰى اُولٰئِكَ

مغرور ہوتے ہیں یا میری مخالفت پر جرأت کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں میں ان لوگوں پر انہیں میں سے

مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

ایسا فتنہ غالب کرونگا کہ جسکے اندر بڑا دانا بھی حیران رہ جاوے - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی - اور

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی نے

قَالَ خَلَقْتُ خَلْقًا اَلْسِنَتُهُمْ اَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ اَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ

فرمایا کہ میں نے ایک مخلوق ایسی بھی پیدا کی ہے کہ جنکی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہیں اور انکے دل ایلوے سے زیادہ تلخ ہیں

فَبِيْ حَلَفْتُ لَاُتِيْحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ فَبِيْ يَغْتَرُّوْنَ

سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ بیشک میں ان پر ایسا فتنہ نازل کرونگا جسمیں بڑا عاقل بھی حیران رہے سو کیا میری مہلت دینے پر مغرور ہوتے ہیں

اَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُوْنَ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

یا میری مخالفت پر دلیری کرتے ہیں - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے -

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق

الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰى فِي الْعَلَانِيَةِ فَاَحْسَنَ وَصَلّٰى قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا

بندہ جسوقت نماز ظاہر کرکے پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ

عَبْدِيْ حَقًّا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ

یہ میرا بندہ راستباز ہے - یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی - اور محمود بن لبید سے روایت ہے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بہت خوفناک شئے جس سے میں تمہارے حق میں اسکا خوف کرتا ہوں وہ

الْاَصْغَرُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ رَوَاهُ

چھوٹا شرک ہے لوگ بولے اے اللہ کے رسول چھوٹا شرک کیسا ہوتا ہے آپنے فرمایا دکھاوے کی عبادت - یہ حدیث

اَحْمَدُ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ

احمد نے روایت کی اور بیہقی نے شعب الایمان میں یہ الفاظ زیادہ کیے کہ اللہ تعالی انکو اس دن کہیگا کہ

يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاؤُونَ فِي الدُّنْيَا

جس دن بندوں کو انکے اعمال کی جزا دیگا کہ جاؤ واسطے مزدوری اعمال کے ان لوگوں کی طرف کہ جنکو دکھاتے تھے تم

فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً أَوْ خَيْرًا ۔ وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ

سو جاکر دیکھو کہ کیا تم انکے پاس جزائے اعمال یا کوئی بھلائی پاتے ہو۔ اور مہاجر بن حبیب سے روایت

حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

إِنِّي لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيمِ أَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّي أَتَقَبَّلُ هَمَّهُ وَهَوَاهُ فَإِنْ

کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ حکیم کا ہر کلام قبول کرلوں بلکہ میں اسکی نیت اور محبت قبول کرتا ہوں سو اگر

كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ فِي طَاعَتِي جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِي وَوَقَارًا وَ

اسکی نیت اور محبت میرے طاعت کے اوپر ہوتی ہے تو میں اسکی خاموشی تک کو اپنی حمد اور بزرگی کردیتا ہوں

إِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ **بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْفِ** - وَ

اگرچہ وہ کلام نہ کرے۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی (رونے اور خوف کرنے کا باب) اور

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ

انس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ اللہ (جسکا ذکر

ذِكْرُهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ

بلند ہے) فرشتوں کو فرمائیگا کہ جس کسی نے مجھے کسی دن از خلوص دل یاد کیا ہو یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہو اسے دوزخ سے نکالو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ **بَابُ**

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور میں روایت کی۔

تَغَيُّرِ النَّاسِ وَذِكْرِ الْإِنْذَارِ وَالتَّحْذِيرِ - وَعَنْ عِيَاضِ

(آدمیوں کے تغیر اور ذکر خوف دلانے اور بچانے کا باب) اور عیاض ابن

بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ

حمار مجاشعی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن

يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي

اپنے خطبہ میں فرمایا کہ آگاہ ہو کہ تحقیق میرے رب نے مجھکو حکم کیا کہ تمکو وہ چیز سکھلاؤن جو تم نہین جانتے اُن امور سے جو مجھکو

يَوْمِي هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ

آج کے روز سکھلائے وہ یہ کہ جو مال مین نے کسی بندے کو دیا وہ اسکو حلال ہے اور تحقیق مین نے اپنے سب بندے حق کی طرف

كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ

مائل پیدا کیے اور تحقیق (وہ ایسے ہوے کہ) انکے پاس شیاطین آئے اور انکو اُنکے دین سے بہکا دیا اور اُنپر اُن چیزون کو

عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا

حرام کردیا جو مین نے اُنکے لیے حلال کی تھین اور اُنکو حکم کیا کہ میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک کرین جنکی کوئی دلیل مین نے نہین بھیجی

وَإِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا

اور تحقیق اللہ تعالی نے زمین والون کی طرف نظر کی تو اُنکے تمام عرب و عجم کو مبغوض رکھا سوا اہل کتاب کی اُس

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ

جماعت کے جو دین پر قائم ہے اور فرمایا کہ اسکے سوا کوئی بات نہین کہ مین نے تجھکو اس غرض سے بھیجا کہ تجھکو جانچون اور تیرے سبب قوم

عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي

مین نے کتاب نازل کی کہ اُسکو پانی نہین دھو سکتا جسکو تو سوتے اور جاگتے پڑھتا ہے - اور تحقیق اللہ تعالی نے مجھے حکم کیا

أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ

کہ تحقیق مین قریش کو جلا دون سو مین نے عرض کیا اگر ایسا کرون تو وہ میرا سر کچل ڈالینگے اور روٹی کی مانند چورا کردینگے فرمایا

اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا أَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

تو اُنکو نکال دے جسطرح اُنہون نے تجھکو نکالا یا اور اُنپر جہاد کر ہم تیرے لیے سامان جہاد مہیا کردینگے اور اپنے لشکر پر مال خرچ کر ہم تجھکو مال دینگے

وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ

اور اُنپر لشکر بھیج ہم اُنکے لشکر سے پانچ حصے زیادہ اُنپر لشکر بھیجینگے اور اپنے فرمانبردارون کو ہمراہ لیکر اُن لوگون سے لڑ جنہون نے تیری

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بَابُ الْعَلَامَاتِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (... سے پیشتر کی نشانیون کا و دجال کے خروج کے ذکر کا باب)

وَذِكْرِ الدَّجَّالِ - وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ

اور نواس بن سمعان سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ وَفِيْهِ ذِكْرُ نُزُوْلِ عِيْسٰى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور اس حدیث کے ضمن میں عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کا

السَّلَامُ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَأْتِيْ عِيْسٰى قَوْمٌ قَدْ

ذکر ہے یہانتک کہ عیسیٰ ع دجال کو مقام لُد کے دروازہ پر پائینگے اور اسکو قتل کرینگے پھر عیسیٰ کے پاس وہ قوم آویگی جنکو

عَصَمَهُمُ اللّٰہُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے دجال کے فتنہ سے بچایا ہوگا سو عیسیٰ اس قوم کے چہروں سے غبار پونچھینگے اور انکو انکے درجوں سے جو بہشت میں ہونگے

فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أَوْحَى اللّٰہُ إِلٰى عِيْسٰى أَنِّيْ قَدْ أَخْرَجْتُ

خبر دینگے پس جبکہ عیسیٰ ع اس حال میں ہونگے تو یکایک اللہ تعالیٰ عیسیٰ ع کی طرف وحی بھیجیگا کہ تحقیق میں نے اپنے بہت سے ایسے

عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِيْ إِلَى الطُّوْرِ وَ

بندے نکالے ہیں جنسے کسیکو لڑنے کی طاقت نہیں سو میرے بندوں کو کوہ طور پر لیجا کر انکی حفاظت کر - اور

يَبْعَثُ اللّٰہُ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ

اللہ تعالیٰ یاجوج وماجوج کو بھیجیگا اور وہ ہر بلند زمین سے دوڑینگے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ بَابُ النَّفْخِ فِي الصُّوْرِ - وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (صور پھونکنے کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰہُ الْأَرْضَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي السَّمَآءَ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوْكُ

مٹھی میں لیگا اور آسمان کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں شہنشاہ ہوں کہاں ہیں زمین کے

الْأَرْضِ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

بادشاہ - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور عبداللہ بن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

له ہاتھ سے صفت قدرت مراد ہے اور اسکی تحقیق باب بیمامیں میں بیان ہوئی ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لیگا پھر انکو اپنے داہنے ہاتھ

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ

مین لے لیگا پھر کہیگا مین شہنشاہ ہون کہان ہین ظالم کہان ہین تکبر کرنے والے

ثُمَّ يَطْوِي الْاَرَضِيْنَ بِشِمَالِهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْاُخْرٰى

پھر زمینون کو اپنے بائین ہاتھ مین لے لیگا۔ اور ایک روایت مین آیا ہے کہ زمینون کو اپنے دوسرے ہاتھ مین لیگا

ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر فرمائیگا مین شہنشاہ ہون کہان ہین ظالم حاکم اور کہان ہین تکبر کرنے والے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَآءَ حِبْرٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلَى النَّبِيِّ

اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ یہودیون کا ایک عالم حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمدؐ بتحقیق اللہ تعالی آسمانون کو قیامت کے دن ایک اُنگلی

الْقِيٰمَةِ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْاَرَضِيْنَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ

پر نگاہ رکھیگا اور زمینون کو ایک اُنگلی پر اور پہاڑون اور درختون کو ایک انگلی پر

وَالْمَآءَ وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلٰى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ

اور پانی اور کیچڑ کو ایک اُنگلی پر اور باقی تمام مخلوق کو ایک اُنگلی پر پھر ہلاویگا اُنگلیون کو اور فرماویگا

اَنَا الْمَلِكُ اَنَا اللّٰهُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا

کہ مین شہنشاہ ہون مین معبود برحق ہون پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہ تعجب عالم کے

مِمَّا قَالَ الْحِبْرُ تَصْدِيْقًا لَهُ ثُمَّ قَرَءَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ

اِس بیان پر ازروئے اُسکی تصدیق کے ہنس پڑے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ مشرکون نے اللہ کی قدر نجانی جیسے اُسکی قدر کا حق

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

اور زمین کل کی کل قیامت کے دن اُسکی قدرت کی ایک مٹھی مین ہوگی اور آسمان اُسکے داہنے ہاتھ مین

بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْحَشْرِ

لپیٹے ہوئے ہونگے - وہ بہت پاک اور بلند ہے اس چیز سے جسکو اسکے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ ابراہیم اپنے باپ

أَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وَجْهِ آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ

آزر سے قیامت کے دن ملینگے درحالیکہ آزر کے چہرہ پر سیاہی اور غبار ہوگا تو اُس سے ابراہیم کہینگے

أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ لَهُ أَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا أَعْصِيكَ فَيَقُولُ

کہ کیا میں تجھسے نہیں کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نکر سو ابراہیم سے انکا باپ کہیگا کہ آج میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا سو

إِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَأَيُّ

ابراہیم کہینگے اے میرے رب تحقیق تونے مجھسے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھکو رسوا نہ کریگا جسدن لوگ اٹھائے جائینگے سو کونسی

خِزْيٍ أَخْزَى مِنْ أَبِي الْأَبْعَدِ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ

رسوائی میرے باپ کی رسوائی سے زیادہ ہے کہ رحمت الٰہی سے بہت دور ہے سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تحقیق میں نے تو

الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ ثُمَّ يُقَالُ لِإِبْرَاهِيمَ انْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ

بہشت کافروں پر حرام کر رکھی ہے - پھر ابراہیم سے کہا جاویگا کہ تو اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ

فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِذِيخٍ مُتَلَطِّخٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ رَوَاهُ

سو وہ کیا دیکھینگے کہ ناگہاں آزر ایک خاک آلودہ بجّو ہے جو اپنے پاؤں سے پکڑا جاتا ہے اور آگ میں ڈالا جاتا ہے - یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے روایت کی اور ابی سعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

قَالَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ

کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم سے فرمائیگا اے آدم وہ کہینگے میں حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری خدمت میں اور تمام نیکی

بِيَدَيْكَ قَالَ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ

تیرے ہی ہاتھ میں ہے خدا فرمائیگا کہ تو دوزخ کے لشکر کو نکال آدم کہینگے کہ دوزخ کے لشکر کی کیا مقدار ہے فرمائیگا کہ ہر ہزار میں سے

تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ فَعِنْدَهُ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ
نو سو ننانوے اشخاص کو نکال سو اس حکم کے نزدیک کم عمر آدمی بھی کثرت غم سے بوڑھا ہو جائیگا اور ہر حاملہ اپنے حمل

حَمْلٍ حَمْلَهَا فَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ
کو گرا دیگی۔ سو تو لوگون کو مست دیکھیگا اور وہ کسی نشہ سے مست نہ ہونگے لیکن عذاب اللہ تعالی کا

شَدِيْدٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ
سخت ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ہم مین سے کونسا ایک ہوگا آپ فرمایا خوش ہو جاؤ پس تحقیق

مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ اَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ
تم مین سے ایک آدمی ہوگا اور یاجوج و ماجوج مین سے ہزار پھر فرمایا قسم ہے اُس شخص کی جسکے ہاتھ مین میری

اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ
مین امید رکھتا ہون کہ تم چوتھائی اہل بہشت کے ہوگے سو ہمنے اللہ اکبر کہا سو آپنے فرمایا مین امید کرتا ہون کہ تم اہل بہشت

اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا
کے تہائی ہوگے سو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا سو آپنے فرمایا مین امید کرتا ہون کہ تم آدھے اہل بہشت کے ہوگے سو ہمنے پھر اللہ اکبر کہا

قَالَ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَبْيَضَ
آپنے فرمایا کہ تم لوگون کے اندر ایسے ہو جیسے سیاہ بال ہو سفید بیل کی جلد کے اندر

اَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَسْوَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْحِسَابِ
یا کوئی سفید بال ہو سیاہ بیل کی کھال مین۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (حساب اور

وَالْقِصَاصِ وَالْمِيْزَانِ - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
قصاص اور میزان کا باب) اور ابن عمر سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ وَيَسْتُرُهٗ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی مؤمن کو رحمت سے نزدیک کریگا اور اُسپر اپنی حمایت رکھیگا اور اُسکو

فَيَقُوْلُ اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ اَيْ رَبِّ
سو فرمائیگا کیا تو ایسے ایسے گناہ کو پہچانتا ہے کیا تو ایسے ایسے گناہ کو پہچانتا ہے وہ کہیگا ہان اے میرے رب پہچانتا

حَتّٰى قَرَّرَهُ بِذُنُوْبِهٖ وَرَاٰى فِيْ نَفْسِهٖ اَنَّهٗ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ

یہانتک کہ خدا اُس سے اُسکے گناہونکا اقرار کراویگا اور مومن اپنے دل مین خیال کریگا کہ تحقیق مین ہلاک ہوا خدا فرماویگا کہ مین نے تیرا

فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطٰى كِتَابَ حَسَنَاتِهٖ وَاَمَّا

دنیا مین گناہ ڈھانکا تھا اور مین ہی آج تیری بخشش کرونگا پس مومن کو نیکیونکا نامہ اعمال عطا کردیگا - اب رہے

الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَيُنَادٰى بِهِمْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ

کافر اور منافق لوگ سو اُنکو تمام خلائق کے روبرو پکارا جاویگا کہ یہ وہ لوگ ہین

كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ

جنہون نے اپنے رب پر جھوٹھا بہتان باندھا تھا - خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالمون پر - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ

انہون نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سو آپ ہنسے اور فرمایا کہ آیا

تَدْرُوْنَ مِمَّا اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ

تم جانتے ہو کہ کس چیز سے ہنستا ہون انس نے کہا ہمنے کہا اللہ اور اُسکا رسول ہی اسکا سبب جانتا ہے فرمایا کہ مین بندہ کی

الْعَبْدِ رَبَّهٗ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِيْ مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُوْلُ بَلٰى

اپنے رب کے ساتھ ہمکلامی سے ہنستا ہون کہ بندہ کہیگا کہ اے میرے رب کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہین دی حضرت نے کہا اللہ فرماویگا ہان

فَيَقُوْلُ فَاِنِّيْ لَا اُجِيْزُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا شَاهِدًا مِنِّيْ قَالَ فَيَقُوْلُ كَفٰى

پھر بندہ کہیگا کہ بتحقیق مین اپنے نفس کے اوپر ظلم کا ثبوت جائز نہین رکھتا مگر شہود کہ مجھہ مین سے گواہ ہون حضرت نے فرمایا خدا فرماویگا

بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيْدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ شُهُوْدًا قَالَ فَيُخْتَمُ

کہ آج تیرے اوپر خود تیرا ہی نفس کافی گواہ ہے اور بزرگ فرشتے اعمال لکھنے والے گواہ ہین حضرت نے کہا پھر اسکے موہنہ

عَلٰى فِيْهِ فَيُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ اِنْطِقِيْ قَالَ فَتَنْطِقُ بِاَعْمَالِهٖ ثُمَّ يُخَلّٰى بَيْنَهٗ

پر مہر کیجاویگی پھر اُسکے اعضا کو حکم دیا جاویگا کہ بولو بیان کرو حضرت نے کہا سو اعضا بیان کرینگے اُسکے اعمال پھر اُسکو اور اُسکے

وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُوْلُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ اُنَاضِلُ

کلام کو چھوڑ دیا جاویگا حضرت نے کہا پھر وہ کہیگا اپنے اعضا کو کہ دوری ہو اور ہلاکت تمکو مین تمہارے ہی لیے جھگڑتا تھا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰے[1]

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ہم قیامت کے

رَبَّنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الشَّمْسِ فِی الظَّهِیْرَةِ

دن اپنے رب کو دیکھینگے آپنے فرمایا کیا تم آفتاب کے دیکھنے مین دوپہر کے وقت شبہ کرتے ہو

لَیْسَتْ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ

جبکہ آفتاب ابر مین نہ ہو صحابہ بولے نہین آپنے فرمایا کیا تم چودھوین رات کے چاند کے دیکھنے مین شبہ

الْبَدْرِ لَیْسَ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا تُضَارُّوْنَ

کرتے ہو جبکہ وہ ابر مین نہ ہو صحابہ بولے نہین آپنے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جسکے ہاتھ مین میری جان ہے تم

فِیْ رُؤْیَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَیَلْقَی الْعَبْدَ

اپنے رب کے دیکھنے مین شبہ نہین کروگے جیسے کہ سورج یا چاند کے دیکھنے مین شبہ نہین کرتے حضرت نے کہا پھر اللہ تعالی ایک بندہ سے ملے گا

فَیَقُوْلُ اَیْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ

و فرمائیگا اے فلانے شخص کیا مین نے تجھکو بزرگی نہین دی کیا مین نے تجھکو سردار نہین کیا کیا مین نے تجھکو بیوی نہین دی کیا مین نے

الْخَیْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَیَقُوْلُ بَلٰی قَالَ فَیَقُوْلُ

گھوڑے اور اونٹ تیرے تابعدار نہین کیے اور کیا مین نے تجھکو موقع نہین دیا کہ سردار بنے تھا اور چوتھا یعنی خراج لے تو وہ کہیگا ہان حضرت نے کہا پھر

اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِیَّ فَیَقُوْلُ لَا فَیَقُوْلُ فَاِنِّیْ اَنْسَاكَ كَمَا نَسِیْتَنِیْ

آیا تو گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملیگا تو وہ کہیگا نہین تو فرمائیگا پس تحقیق مین بھی تجھ کو بھول جاؤنگا[2] جیسا کہ تو مجھ کو بھولا تھا

ثُمَّ یَلْقَی الثَّانِیَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ ثُمَّ یَلْقَی الثَّالِثَ فَیَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ

پھر اللہ تعالی دوسرے بندے سے ملیگا اور ویسا ہی اُس سے کہیگا پھر تیسرے سے ملیگا اور اُس سے بھی اسیطرح فرمائے گا

فَیَقُوْلُ یَارَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّیْتُ وَصُمْتُ

پس کہیگا اے میرے رب مین تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب پر اور تیرے رسولون پر اور مین نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا

وَتَصَدَّقْتُ وَیُثْنِیْ بِخَیْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَیَقُوْلُ هٰهُنَا اِذًا ثُمَّ یُقَالُ

اور مین نے زکوٰۃ دی اور تعریف کریگا بھلائی کے ساتھ بقدر طاقت کے سو خدا فرمائیگا کہ یہان ٹھیر جا پھر اُس بندے سے کہا جائیگا

[1] [illegible]

[2] یعنی رحمت سے دور کرونگا

أَلْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ

کہ اب ہم تجھ پر گواہ پیدا کرتے ہین اور وہ بندہ اپنے جی مین فکر کریگا کہ کون شخص میرا اوپر گواہی

عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَ

دیگا سو اسکے منہ پر مہر کردیجاویگی اور اسکی ران سے کہا جاویگا کہ بول سو اسکی ران اور اسکا گوشت اور

عِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ

اسکی ہڈی اسکے اعمال کو بیان کرینگے اور یہ بات اسلیے ہے کہ بندہ کو اپنے نفس کیطرف سے کوئی عذر نرہے اور یہ منافق کا حال ہے اور

الَّذِي سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

وہ بندہ ہے جس پر اللہ تعالی ناراض ہوگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے انہون نے کہا کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی قیامت کے دن میری امت

أُمَّتِي عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَ

سے ایک شخص کو تمام خلائق کے روبرو نکالیگا پھر اسکے اوپر ننانوے طومار یعنی

تِسْعِينَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا

دفتر کھولیگا ہر ایک طومار درازی مین انتہائے نظر تک ہوگا پھر اس بندے سے فرمائیگا کہ کیا تو اس سے کچھ انکار

شَيْئًا أَظَلَمَكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَفَلَكَ

کرتا ہے کیا تیرے اوپر تیرے محافظون کراماً کاتبین نے ظلم کیا ہے تو وہ کہیگا اے میرے رب نہین پھر اللہ تعالی فرمائیگا کیا پھر تیرے

عُذْرٌ قَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ لَا

کوئی عذر ہے وہ کہیگا اے میرے رب نہین ہے۔ سو اللہ تعالی فرمائیگا ہان تحقیق ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے اور بیشک آج

ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

تیرے اوپر کچھ ظلم نہین ہے پھر ایک چھٹی نکالی جاویگی جسمین کلمۂ شہادہ ہوگا یعنی مین اس بات کی گواہی دیتا ہون کہ اللہ کے سوا

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ احْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ

اور اس بات کی گواہی دیتا ہون کہ تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہین سو خدا فرمائیگا کہ اپنے وزن اعمال کی جگہ حاضر ہو وہ کہیگا کہ

مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوْضَعُ

یہ چھٹی کیا چیز ہے اِن طوماروں کے مقابلہ میں سو خدا فرمائیگا تحقیق تجھپر ظلم نہیں کیا جائیگا حضرتؐ نے کہا اور وہ طومار

السِّجِلَّاتُ فِيْ كَفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِيْ كَفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ

ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جاوینگے اور چھٹی ایک پلڑے میں سو طومار تو ہلکے نکلیں گے اور چھٹی وزن میں اُسکے

الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بھاری ہوگی سو اللہ کے نام سے زیادہ کوئی شئے بھاری نہیں نکلیگی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ ـ وَعَنْ اَنَسٍ فِيْ حَدِيْثِ

(حوض کوثر اور شفاعت کا باب) اور انسؓ سے شفاعت کی حدیث میں روایت

الشَّفَاعَةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ

ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کے دن) میں اپنے رب کے مکان میں

فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ

داخل ہونیکے لیے اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا اذن ملیگا پس جب میں اسے دیکھونگا سجدہ میں گرونگا پس وہ مجھکو جب تک

مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ فَيَقُوْلُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

سجدہ میں چھوڑنا چاہیگا چھوڑیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہو تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی

وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاُثْنِيْ عَلٰى رَبِّيْ بِثَنَاءٍ وَّتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ

اور مانگ جو مانگیگا تجھکو ملیگا حضرتؐ نے کہا پس میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی حمد اور ثنا کرونگا جو میرا رب مجھکو سکھاویگا

ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاَخْرُجُ فَاُخْرِجُهُمْ مِّنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ

پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی سو میں وہاں سے نکلونگا اور اُس جماعت کو آگ سے نکالونگا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ

داخل کرونگا پھر دوبارہ بارگاہ الٰہی کیطرف کو لوٹونگا اور اپنے رب کے مکان میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا

لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ

اذن ملیگا جب میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گرونگا تو مجھکو سجدہ میں جب تک اللہ چاہیگا

يَدَعُنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ

قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ

حضرت نے کہا پھر میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی ثنا اور حمد کرونگا جو خدا مجھ کو سکھلا دیگا پھر میں شفاعت کرونگا

فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

پھر میرے لیے ایک حد معین کیجاویگی پھر میں نکلونگا اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا پھر

أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا

تیسری بار پھرونگا پھر اپنے رب کے پاس اسکے گھر میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا اذن ملیگا جب

رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ

میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑونگا تو جب تک اللہ تعالی مجھے سجدہ میں پڑا رہنا چاہیگا پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا

ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا۔ حضرت نے کہا کہ

فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ

میں اپنے رب کی حمد اور ثنا کرونگا جو خدا تعالی مجھے سکھلا دیگا پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی

فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ

اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا یہانتک کہ دوزخ میں کوئی باقی نہیں رہیگا سوائے اس شخص کے

قَدْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ

کہ جسکو قرآن نے روکا ہے یعنی بموجب وعدہ قرآن اسپر دوزخ میں مدام رہنا واجب ہوا پھر حضرت نے یہ آیت پڑھی جسکی معنی

عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهٰذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کہ قریب ہے کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود میں اٹھاویگا کہا راوی نے اور یہ مقام محمود وہ ہے

الَّذِي وُعِدَهُ نَبِيُّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ فِي الْحَدِيثِ الثَّانِي قَالَ

کہ جسکا اللہ تعالی نے تمہارے نبی سے وعدہ کیا ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور انس سے دوسری حدیث میں

فَأَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ وَيُلْهِمُنِيْ مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِيْ

کہ میں اپنے رب کے پاس داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھے اذن ملیگا اور مجھے حمدیں القا کیجاویگی میں انکے ساتھ حمد کرونگا جو آج مجھے

الْآنَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ

مستحضر نہیں سو میں ان حمدوں سے تعریف کرونگا اور خدا کے واسطے سجدہ میں گرونگا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ

تو اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی میں کہونگا اے میرے

أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ

میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے پھر کہا جائیگا کہ جاؤ جسکے دل میں بوزن ایک جو کے ایمان ہو اسکو دوزخ

مِنْ إِيْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ

سے نکال لو سو میں جاؤنگا اور ایسا ہی کرونگا۔ پھر میں دوبارہ پھرونگا اور انہیں حمدوں سے تعریف کرونگا پھر

أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

خدا تعالے کے واسطے سجدہ میں گرونگا سو کہا جاویگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جائیگا

وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ

اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی پھر میں کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے حکم ہوگا جاؤ اور

مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

جسکے دل میں بوزن ایک ذرہ کے یا رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو سو میں جاؤنگا اور ایسا ہی کرونگا

ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا

پھر میں پھرونگا اور انہیں حمدوں کے ساتھ تعریف کرونگا پھر خدا تعالی کے واسطے سجدہ میں گرونگا سو حکم ہوگا اے

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ

محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی میں

يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ أَدْنٰى

اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری کو بخشدے حکم ہوگا کہ جاؤ جسکے دل میں بمقدار سب سے

أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ

بہت چھوٹے دانہ رائی کے ایمان ہوا اُسکو دوزخ سے نکال تو پس میں اُسکو آگ سے نکالونگا پس میں جاؤنگا

فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

پھر ایسا ہی کرونگا پھر چوتھی بار پھرونگا اور انھیں حمدوں کے ساتھ تعریف کرونگا پھر سجدہ میں گرونگا

فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

پس حکم ہوگا اے محمد اپنا سر اُٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھ کو دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت

فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ

سو میں کہونگا اے میرے رب مجھ کو اُن لوگوں کے نکالنے کی اجازت دیجئے جنھوں نے صرف لا الٰہ الا اللہ پڑھا حکم ہوگا کہ یہ تیرے لیے

لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ

نہیں ہے مگر مجھ کو اپنی عزت اور جلال اور بڑائی اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں دوزخ سے اُس شخص کو

قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ

جسنے لا الٰہ الا اللہ پڑھا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے حدیث شفاعت میں روایت ہے

ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

کہ پھر خدا تعالیٰ فرمائیگا اے محمد اپنا سر اُٹھا اور مانگ جو مانگیگا دیا جائیگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی سو میں اپنا سر اُٹھاؤنگا

فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ

اور کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخش اے میرے رب میری امت کو بخش اے میرے رب میری امت کو بخش پس کہا جاویگا اے محمد

مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

اپنی امت میں سے ایسے لوگوں کو کہ جنپر کچھ حساب نہیں ہے بہشت کے دروازوں میں سے جو باب ایمن ہے اُس سے بہشت میں داخل کر

وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي

اور وہ اُس دروازہ کے سوا اور دروازوں میں لوگوں کے شریک ہیں پھر حضرت نے فرمایا کہ اُس کی قسم

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ

قسم ہے کہ جسکے قبضہ میں میری جان ہے کہ بہشت کے دروازوں میں سے ہر دروازے کے دونوں پہلوؤں کا درمیانی فاصلہ ایسا ہے جیسا

مَكَّةَ وَهَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ

کہ اور ہجر کے درمیان ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِيْ اِبْرَاهِيْمَ رَبِّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت جو ابراہیم علیہ السلام کے باب میں ہے پڑھی کہ اے میرے رب

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَقَالَ عِيْسٰى

تحقیق ان بتون نے بہت آدمی گمراہ کر دیے پس جو میری پیروی کرے وہ مجھ سے ہے۔ اور یہ قول عیسیٰ کا بھی پڑھا

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ

کہ اے میرے رب اگر تو میری امت کو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں پھر حضرت نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ الٰہی میری امت کو

فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَّرَبُّكَ اَعْلَمُ فَاسْئَلْهُ

سو اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ تو محمد کی طرف جا حالانکہ تیرا رب دانا تر ہے پھر اس سے پوچھ کہ

مَا يُبْكِيْهِ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُن کو کس چیز نے رُلایا سو جبرئیل حضرت کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو اُس

وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ اِنَّا سَنُرْضِيْكَ

حال سے جو ان پر گزرا خبر دی۔ کہا اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ محمد کی طرف جا اور کہہ کہ ہم عنقریب تجھکو تیری امت کے

فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ فِيْ

معاملہ میں راضی کر دینگے اور ناراض نہیں کرینگے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابی سعید خدری سے حدیث رویت باری

حَدِيْثِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ

میں روایت ہے کہ (میدان محشر میں) یہانتک کہ جب کوئی باقی نہیں رہیگا سوائے اللہ کے پوجنے والوں کے جنمیں

بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ فَمَاذَا تَنْتَظِرُوْنَ يَتْبَعُ كُلُّ اُمَّةٍ

بعضے نیک اور بعضے گنہگار رہینگے تو اللہ تعالیٰ انکے پاس آئیگا اور فرمائیگا کہ تم کسکے منتظر ہو۔ ہر جماعت جسکو پوجتی تھی

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوْا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا اَفْقَرَ مَا كُنَّا

اسکے ساتھ جاتی ہے وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمنے دنیا میں کفار سے جدائی کی تھی اگرچہ ہم انکی طرف احتیاج رکھتے تھے

إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَيَقُولُونَ هٰذَا مَكَانُنَا

اور ہمنے انکے ساتھ صحبت نہیں رکھی۔ اور ابی ہریرہ کی روایت مین اسطرح ہے کہ حق پرست کہینگے کہ ہماری تو یہی

حَتّٰى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيْدٍ

یہانتک کہ ہمارا رب ہمارے پاس آئے سو جب ہمارا رب آویگا تو ہم اسکو پہچان لینگے اور ابی سعیدؓ کی روایت مین یہ ہے کہ

فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ

اللہ تو فرمائیگا کہ آیا تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان کوئی نشانی ہے جس سے تم اسکو پہچان لو وہ کہینگے ہان ہے سو ایک نور

عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ تَعَالٰى مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهٖ إِلَّا

کی پنڈلی سے پردہ کھولا جائیگا سو جو لوگ اللہ کو (دنیا مین) اپنے دل کی رغبت سے سجدہ کرتے تھے ان مین سے کوئی ایسا باقی نہین رہیگا

أَذِنَ اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَرِيَاءً إِلَّا

کہ اللہ اسکو سجدہ کا اذن نہ دیگا سو اور جو لوگ (دنیا مین) اللہ کو خوف اور دکھاوے سے سجدہ کرتے تھے ان مین سے کوئی

جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَّسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ

ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالیٰ اسکی پشت ایک تختہ کی مانند سخت نہ کردے کہ جب وہ سجدہ کرنیکا ارادہ کرے تو چت گر پڑے

وَأَيْضًا فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ حَتّٰى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ

اور نیز اسی حدیث مین یہ عبارت ہے کہ یہانتک کہ جب مومن لوگ دوزخ سے خلاصی پائینگے

فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً فِي

تو قسم ہے اس ذات کی کہ جسکے قبضہ مین میری جان ہے تم مین کوئی اپنے ثابت شدہ حق پر

الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

جھگڑنے مین ان مومنوں سے زیادہ نہین جو اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اپنے دوزخ مین

فِي النَّارِ يَقُولُوْنَ رَبَّنَا كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيُصَلُّوْنَ وَيَحُجُّوْنَ

داخل شدہ بھائیوں کیلیے جھگڑینگے وہ کہینگے کہ اے ہمارے رب وہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور حج کرتے تھے

فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ

سو انکو حکم ہوگا ایسے لوگوں مین سے جنکو تم پہچانو نکال لو۔ پھر انکی صورتین آگ کے اوپر حرام کردی جائینگی کہ تبدیل نہ کی جائینگی

خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ

بہت سی خلق کو نکال لینگے پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب نہیں اُس صفت کا کوئی باقی نہیں جسکے نکالنے کا تو نے ہم کو حکم

ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ

کہ پھر جاؤ اور جسکے دل مین ایک دینار کے وزن برابر خیر پاؤ تو اُسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ

فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ

بہت سی خلقت کو نکال لین گے - پھر خدا فرمائیگا کہ تم پھر جاؤ اور جسکے دل مین بوزن

نِصْفِ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ

آدھے دینار کے خیر پاؤ اُسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لینگے - پھر خدا فرمائیگا

ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ

کہ تم پھر جاؤ اور جسکے دل مین بوزن ایک ذرہ کے خیر پاؤ تو اُسکو دوزخ سے نکال لو

فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا فَيَقُولُ

(چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب ہمنے دوزخ مین خیر نہین چھوڑی

اللهُ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ

سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ فرشتے شفاعت کر چکے اور نبی شفاعت کر چکے اور مؤمن شفاعت کر چکے اب سوا ے

إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا

ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہین رہا سو اللہ تعالیٰ دوزخ سے ایک مٹھی بھر کر دوزخیون کو نکال لیگا جنہین ایسی جماعت

لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ

ہوگی کہ جنہون نے کبھی بھلائی نہ کی ہوگی اور جلکر شل کوئلون کے ہو گئے ہونگے سو اللہ تعالیٰ اُنکو اُس نہر مین ڈالیگا جو

يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

جسکو نہر الحیوٰۃ کہتے ہین سو وہ ایسے نکل آوینگے جیسے گھانس کا بیج ایک کوڑے کی رَو مین سے نکلتا ہے

فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ

پس مثل موتی کے نکل آوینگے (مگر) اُنکی گردنون پر مُہر (شناخت کے لیے) ہوگی سو اہل بہشت کہینگے کہ یہ لوگ وہ ہین

عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ اَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوْهُ

جنکو اللہ تعالیٰ نے آزاد کیا اور بہشت میں داخل کیا ہے بغیر اسکے کہ انہوں نے عمل کیا ہو یا کوئی خیر کہ پہلے بھیجی ہو ۔

فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَاَيْتُمْ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ [١٢٢]

سو ان آزاد شدہ لوگوں سے کہا جائیگا کہ تمہارے واسطے وہ درجے ہیں جو تم دیکھتے ہو اور مثل انکے انکے برابر اور بھی ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بہشتی لوگ بہشت

الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ

میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں داخل ہو چکیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جسکے دل میں

مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرَجُوْنَ قَدِ

بوزن دانہ رائی کے ایمان ہو سو اسکو دوزخ سے نکال لو سو وہ نکالے جائینگے درحالیکہ

امْتَحَشُوْا وَعَادُوْا حُمَمًا فَيُلْقَوْنَ فِيْ نَهَرِ الْحَيٰوةِ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا تَنْبُتُ

وہ جھلس گئے ہونگے اور کوئلے کی مانند ہو گئے ہونگے پس وہ نہر الحیات میں ڈالے جائینگے پس وہ ایسے تر و تازہ ہو جائینگے جیسے

الْحَبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّهَا تَخْرُجُ صَفْرَآءَ مُلْتَوِيَةً

گھاس کا بیج کوڑی کی رو میں اُگتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ بیج تر و تازہ زردی مائل لپٹا ہوا اُگ آتا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ [١٢٣] اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّاسَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ

کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھینگے ۔ اور اس حدیث میں یہ بھی بیان ہے کہ ایک شخص بہشت اور

بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ اٰخِرُ اَهْلِ النَّارِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ

دوزخ کے درمیان میں باقی رہ جاویگا جو دوزخی لوگوں میں سے سب سے پیچھے بہشت میں داخل ہوگا سو وہ اپنا مونہہ

بِوَجْهِهٖ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِيْ عَنِ النَّارِ وَقَدْ

دوزخ کی طرف کیے ہوئے ہوگا اور عرض کریگا اے میرے رب میرا مونہہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اور بیشک

قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَفْعَلَ

مجھکو اُسکی گرم ہوا نے ایذا دی اور اُسکے شعلوں نے مجھے پھونک دیا خدا فرمائیگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں یہ تیری درخواست پوری

ذٰلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللّٰهَ مَا شَاءَ

کردونگا تو تو مجھ سے اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ عرض کریگا قسم ہے تیری عزت کی زیادہ نہیں مانگونگا پس وہ اللہ تعالیٰ کو جو چاہیگا

مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ بِهٖ

عہد و پیمان دیگا سو اللہ اُسکا مونھہ دوزخ کی طرف سے پھیر دیگا پھر جب وہ بہشت کیطرف اپنا مونھہ

عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ

پھیریگا اور اُسکی تازگی اور خوبی کو دیکھیگا تو جب تک خدا چاہیگا اُسکا چپ رہنا چپ رہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب

قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ

مجھکو آگے لیجا بہشت کے دروازہ کے پاس سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا تو نے (پہلے اس سے) عہد و پیمان نہیں

الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُولُ

کیے تھے کہ جو میری پہلی درخواست تجھ سے ہے اُس سے زیادہ طلب نہ کرونگا پھر وہ عرض کریگا

يَا رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ فَمَا عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ

اے میرے رب اسلیے مانگتا ہوں کہ تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بے نصیب رہوں سو خدا فرمائیگا کہ ایسا نظر آتا ہے کہ اگر میں

ذٰلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَ ذٰلِكَ

تیری یہ درخواست بھی پوری کردوں تو تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ کہیگا تیری عزت کی قسم ہے کہ اسکے سوا نہ مانگونگا

فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ

اور اللہ تعالیٰ سے جو چاہیگا عہد و پیمان کریگا پس اُسکو آگے لیجاویگا بہشت کے دروازے

الْجَنَّةِ فَإِذَا بَلَغَ بَابَهَا فَرَأَى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيهَا مِنَ النَّضْرَةِ وَ

کے پاس سو جب بہشت کے دروازہ کے پاس پہونچیگا اور اُسکی آراستگی اور جو کچھ اُسمیں تازگی اور سرور ہے

السُّرُورِ فَسَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ. فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي

دیکھیگا تو چپ رہیگا جب تک اللہ نے اُسکا چپ رہنا چاہیگا پھر عرض کرے گا اے میرے رب مجھ کو بہشت میں د

الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ

داخل کر تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم تیرے اوپر سخت افسوس ہے کہ تو بڑا عہد شکن ہے

اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لَا تَسْاَلَ غَيْرَ الَّذِيْ

کیا تونے عہد و پیمان نہیں کیے تھے کہ جو تو میری یہ آرزو پوری کر دیگا تو مین اسکے سوا اور کچھ طلب

اُعْطِيْتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِيْ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ

نہ کرونگا وہ کہیگا کہ اے میرے رب مجھ کو اپنی مخلوق مین سے سب سے زیادہ بے نصیب نہ کر پس وہ ہمیشہ

يَدْعُوْ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اَذِنَ لَهٗ فِيْ دُخُوْلِ

التجا ہی کیا جائیگا یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اُسکے مانگنے پر ہنس دیگا یعنی راضی ہوگا سو جب راضی ہوگا اُسکو جنت مین داخل ہونیکی

الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَ اُمْنِيَّتُهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اجازت دیگا پھر فرمائیگا کہ اپنی آرزو بیان کر وہ بیان کریگا یہانتک کہ کوئی اُسکی آرزو باقی نہ رہیگی رب یہ کہیگا اسکے بعد اللہ

تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا اَقْبَلَ يُذَكِّرُهٗ رَبُّهٗ حَتّٰى اِذَا انْتَهَتْ بِهٖ

فرمائیگا کہ تو فلان فلان آرزو کر مین دونگا (یعنی) اُسکی آرزوئین اُسکو اُسکا رب یاد دلائیگا یہانتک کہ جب اُسکی تمام آرزوئین

الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ سَعِيْدٍ

ہو چکیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ سب آرزوئین اور اُسکے برابر اور بھی تجھکو دی گئین - اور ابی سعید کی روایت مین اسطرح ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

کہ اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ آرزوئین اور اس سے دس گنی اور بھی تجھ کو عطا ہوئین - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور

ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ

ابن مسعود سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ بہشت مین داخل

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِيْ مَرَّةً وَيَكْبُوْ مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ

ہونگے اُنمین سے سب سے پچھلا ایک ایسا شخص ہوگا کہ وہ اگر ایکبار چلیگا تو ایکبار سر کے بل گر پڑیگا بھی اور آگ ایکبار اُسکو لگتی

مَرَّةً فَاِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَجَّانِيْ

بھی جائیگی پس جب وہ آگ سے نکل جائیگا تو آگ کی طرف رخ کر کے کہیگا کہ پاک ہے وہ ذات جسنے مجھکو تجھ سے نجات دی

لَقَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ شَیْئًا مَا اَعْطَاہُ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز دی جو کسی ایک کو اگلے اور پچھلوں میں سے نہیں دی (یعنی نجات)

فَتُرْفَعُ لَہٗ شَجَرَۃٌ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ فَلْاَسْتَظِلَّ

پھر اُسکے سامنے ایک درخت بلند کیا جاویگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک کردے تاکہ مین اس کے سایہ سے حاصل

بِظِلِّھَا وَاَشْرَبُ مِنْ مَآئِھَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّیْ اِنْ اَعْطَیْتُکَھَا

کرون اور اُسکے نیچے سے پانی پیون سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم شاید تجھ کو یہ بات میسر کردون

سَأَلْتَنِیْ غَیْرَھَا فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ وَیُعَاھِدُہٗ اَنْ لَّا یَسْأَلَہٗ غَیْرَھَا

تو تو مجھ سے اس کے سوا بھی مانگنے لگیگا وہ کہیگا اے میرے رب نہین مانگونگا اور اللہ سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہین مانگونگا

وَرَبُّہٗ یَعْذِرُہٗ لِاَنَّہٗ یَرٰی مَا لَا صَبْرَ لَہٗ عَلَیْہِ فَیُدْنِیْہِ مِنْھَا

اور اُسکا رب اُسکو اس سبب سے معذور رکھیگا کہ وہ ایسی شئے دیکھیگا کہ جسپر وہ صبر نہین کرسکیگا سو خدا اُسکو اس درخت کے قریب کردیگا

فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّھَا وَیَشْرَبُ مِنْ مَآئِھَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَہٗ شَجَرَۃٌ ھِیَ اَحْسَنُ مِنَ

سو اُس درخت کے سایہ سے نفع لیگا اور اُسکے نیچے سے پانی پیے گا پھر اُسکے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جائیگا جو پہلے درخت سے

الْاُوْلٰی فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ لِاَشْرَبَ مِنْ

بہتر ہوگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک پہونچا دے تاکہ مین اس کے نیچے سے پانی

مَآئِھَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّھَا لَا اَسْأَلُکَ غَیْرَھَا فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاھِدْنِیْ

پیون اور اُسکے سایہ سے نفع پاؤن اور اسکے سوا اور کچھ نہین مانگونگا سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا

اَنْ لَّا تَسْأَلَنِیْ غَیْرَھَا فَیَقُوْلُ لَعَلِّیْ اِنْ اَدْنَیْتُکَ مِنْھَا تَسْأَلُنِیْ

کہ مین تجھ سے اس کے سوا نہ مانگونگا پھر فرمائیگا کہ شاید اگر مین تجھ کو اس درخت کے قریب پہونچادون تو تو مجھ سے اس کے

غَیْرَھَا فَیُعَاھِدُہٗ اَنْ لَّا یَسْأَلَہٗ غَیْرَھَا وَرَبُّہٗ یَعْذِرُہٗ لِاَنَّہٗ یَرٰی

سوا مانگنے لگیگا سو وہ خدا سے عہد کریگا کہ اس سے سوا نہین مانگنے کا اور اُسکو اُسکا رب اس سبب سے معاف رکھیگا کہ وہ ایسی چیز

مَا لَا صَبْرَ لَہٗ عَلَیْہِ فَیُدْنِیْہِ مِنْھَا فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّھَا وَیَشْرَبُ مِنْ

کہ جسپر اُسکو صبر نہ ہوگا سو خدا اُسکو اس درخت کے قریب کردیگا سو وہ اُسکے سایہ سے آرام لیگا اور اُسکے نیچے سے

مَآئِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَيَيْنِ

پانی پیئے گا پھر اسکے آگے ایک اور درخت بلند کیا جاویگا دروازہ جنت کے نزدیک جو پہلے دو درختون سے بہت بہتر ہوگا

فَيَقُوْلُ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهٖ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ

وہ عرض کریگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے پاس پہونچا دے تاکہ مین اسکے سایہ سے نفع لون اور اسکے نیچے کا پانی

مَآئِهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ اَنْ

پیون مین اسکے سوا تجھ سے اور نہین مانگونگا خدا تعالیٰ فرمائیگا اے فرزند آدم کیا تونے مجھ سے عہد نہین کیا تھا یہ کہ مین تجھ سے

لَا تَسْاَلَنِيْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهٖ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ

اسکے سوا نہین مانگونگا وہ عرض کریگا ہان اے میرے رب سچ ہے۔ اب سوائے اس سوال کے اور نہین مانگونگا اور اسکا رب

يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ

اسکو معاف رکھیگا کیونکہ وہ ایسی شئے دیکھیگا کہ جسپر وہ صبر نکر سکیگا پس اسکو اس درخت کے نزدیک پہونچا دیگا جب وہ اسکے قریب

مِنْهَا سَمِعَ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْهَا فَيَقُوْلُ

پہونچیگا اہل بہشت کی آوازین سنیگا پس عرض کریگا اے میرے رب مجھے بہشت مین داخل کر سو خدا فرمائیگا

يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ اَيُرْضِيْكَ اَنْ اُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا

اے فرزند آدم تجھکو کونسی چیز مجھ سے مانگنے سے باز رکھیگی۔ کیا تو اس بات مین راضی ہے کہ مین تجھکو دنیا کے برابر اور اسکی مثل اور بھی

مَعَهَا قَالَ اَيْ رَبِّ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّيْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَضَحِكَ ابْنُ

اسکے ساتھ دیدون وہ عرض کریگا کہ اے میرے رب کیا تو میرے ساتھ خوش طبعی کرتا ہے (اور تو پاک ہے) تو رب العالمین ہے پس ابن مسعود

مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَلَا تَسْاَلُوْنِيْ مِمَّ اَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ

(راوی حدیث) ہنسے اور کہا آیا تم مجھسے پوچھو تو کہ مین کیون ہنسا حاضرین بولے ہان بتائیے کہ آپ کیون ہنسے کہا

هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ

اسیطرح اس بیان مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے سو صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کیون ہنسے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حِيْنَ قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ

اے اللہ کے رسول فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسنے کے سبب سے[له] جبکہ اس شخص نے یہ کہا کیا تو مجھ سے خوش طبعی کرتا ہے

له ہنسنا اللہ تعالیٰ کا شیونات الٰہی کے مناسب ہے ۱۲

مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلٰكِنِّي

مجھ سے حالانکہ تو رب العالمین ہے پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تحقیق میں تجھ سے خوش طبعی نہیں کرتا ولیکن میں

عَلٰى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

جس چیز کو کرنا چاہتا ہوں اسپر قدرت رکھتا ہوں۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابن مسعود کی ایک روایت میں جو ابی سعید سے

نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ إِلٰى

اسی کے ہم مضمون ہے مگر اس حدیث میں یہ عبارت نہیں ذکر کی فیقول یا ابن آدم مایصرینی منک آخر

آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى إِذَا انْقَطَعَتْ

حدیث تک بلکہ اس روایت میں یہ عبارت زیادہ کی کہ اللہ تعالیٰ اس بندہ کو یاد دلاویگا کہ ایسا ایسا مانگ یہانتک کہ جب اسکی تمام

بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ

آرزوئیں پوری ہو چکیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ سب تیرے لئے موجود ہیں بلکہ اس سے دس گنی اور بھی پھر حضرت نے فرمایا کہ پھر وہ بندہ

بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَتَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اپنے گھر میں داخل ہوگا اور اسکے ساتھ اسکی دو بیبیاں بھی جو حوروں بڑی آنکھوں والیوں میں سے ہونگی داخل ہونگی اور کہینگی کہ اللہ کی تعریف ہے

الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا

جسنے تجھ کو ہمارے لیے پیدا کیا اور ہمکو تیرے لیے پیدا کیا حضرت نے فرمایا کہ وہ بندہ کہیگا کہ جیسا مجھ کو دیا گیا ویسا کسی کو

أُعْطِيتُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں دیا گیا اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں البتہ اس شخص کو جانتا ہوں جو سب دوزخیوں سے پیچھے آگ سے نکلیگا اور سب سے پیچھے

الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ

بہشت میں داخل ہوگا وہ ایک شخص ہوگا کہ آگ سے گھٹنوں کے بل چلکر نکلیگا پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأٰى

داخل ہو پس وہ بہشت کے پاس آویگا پھر اسکی طرف خیال ڈالا جاویگا کہ بہشت بھر گئی ہے سو وہ کہیگا اے میرے رب میں نے اسکو بھرا ہوا پایا

فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا

پھر اللہ تعالیٰ اُسکو فرمائیگا کہ جا بہشت میں داخل ہو اور تیرے واسطے دنیا کی برابر دیا گیا اور دس مثل جیسے اُس سے زیادہ بھی وہ کہیگا

أَتَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے یا کہیگا کیا تو مجھ سے ہنسی کرتا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے (راوی نے کہا) کہ تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ يُقَالُ ذٰلِكَ أَدْنَى

وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ آپکی کچلیاں مبارک ظاہر ہوگئیں۔ اور کہا جاتا تھا کہ یہ شخص بہشتیوں میں سے

أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ادنیٰ درجہ کا ہوگا ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ۔ اور انس سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ عز و جل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے بہشت

أُمَّتِي أَرْبَعَ مِائَةِ أَلْفٍ بِلَا حِسَابٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ

میں چار لاکھ آدمی بغیر حساب کے داخل کریگا پس ابوبکر نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لئے زیادہ کیجئے فرمایا

وَهٰكَذَا فَحَثَا بِكَفَّيْهِ وَجَمَعَهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ

اور اسطرح زیادہ پس اپنے اپنی دونوں ہتھیلیوں سے لپ بنائیں اور دونوں کو جمع کیا پھر ابوبکر نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لیے اور زیادہ کیجئے

وَهٰكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَلَيْكَ أَنْ يُدْخِلَنَا

اور اسطرح پھر عمر نے کہا کہ اے ابوبکر چھوڑ ہمکو تاکہ ہم عمل کریں سو ابوبکر نے کہا اے عمر تمہارا کیا حرج ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم

اللهُ كُلَّنَا الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ أَنْ يُدْخِلَ خَلْقَهُ

سب کو بہشت میں داخل کردے پھر عمر نے کہا کہ تحقیق اگر اللہ عز و جل اپنی تمام مخلوقات کو بہشت میں داخل کرنا

الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ فَعَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

چاہے تو ایک ہی لپ میں کر سکتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر نے سچ

عُمَرُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہا یہ حدیث شرح سنہ میں روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ صِيَاحُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ مین داخل ہونے والون مین سے دو شخصون کا چلانا بہت سخت ہوگا

فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالَى اَخْرِجُوهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لِاَيِّ شَيْءٍ اشْتَدَّ صِيَاحُكُمَا

پس اللہ تعالی فرمائیگا کہ ان دونون کو نکالو پس انسے فرمائیگا کہ تم کس سبب سے ایسے سخت چلاتے ہو

قَالَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ فَاِنَّ رَحْمَتِي لَكُمَا اَنْ تَنْطَلِقَا فَتُلْقِيَا

وہ دونون کہینگے کہ ہم اس غرض سے چلاتے ہین کہ تو ہمپر رحم فرمائے خدا فرمائیگا کہ میری رحمت تمہارے حق مین یہ ہے کہ تم اپنی جانون کو

اَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ فَيُلْقِي اَحَدُهُمَا نَفْسَهُ فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسی جگہ لیجا کر ڈالو جہان تم آگ مین تھے سو انمین سے ایک اپنی جان کو وہین لیجا کر ڈالدیگا پس اللہ تعالی اسکے حق مین آگ

بَرْدًا وَسَلَامًا وَيَقُومُ الْاٰخَرُ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ تَعَالَى

ٹھنڈی اور سبب سلامتی کا کردیگا اور دوسرا شخص کھڑا رہیگا اور اپنی جان کو آگ مین نہین ڈالیگا پس اللہ تعالی اس سے فرمائیگا

مَا مَنَعَكَ اَنْ تُلْقِيَ نَفْسَكَ كَمَا اَلْقٰى صَاحِبُكَ فَيَقُولُ رَبِّ اِنِّي لَاَرْجُو

کہ تجھ کو اپنی جان آگ مین ڈالنے سے کس چیز نے روکا جیسا کہ تیرے رفیق نے اپنی جان ڈالی سو وہ عرض کریگا اے میرے رب مین امیدوار

اَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا بَعْدَ مَا اَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ لَكَ

کہ تو مجھ کو آگ مین پھر نہین بھیجیگا جبکہ تونے مجھے اس سے نکال لیا سو اللہ تعالی اس سے فرمائیگا کہ تیرے واسطے

رَجَاؤُكَ فَيَدْخُلَانِ جَمِيعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

مطابق تیرے امید کے ہے سو وہ دونون اکٹھے بہشت مین اللہ کی رحمت سے داخل ہونگے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی۔

صِفَةِ الْجَنَّةِ - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

(بہشت کی تعریف کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ مین نے اپنے صالح بندون کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جو

لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَؤُوا

نہ کسی آنکھ نے اسکی ذات کو دیکھا اور نہ کسی کان نے اسکی صفت کو سنا اور نہ اسکی ہیبت کسی بشر کے دل پر گذری اور اگر تم چاہو تو

إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ کر دیکھ لو۔ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ اُنکے لئے کیا آنکھ کی ٹھنڈک کرنے والی چیزیں پوشیدہ رکھی گئی ہیں۔ یہ حدیث

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ

کہ تحقیق اللہ بہشتیوں سے فرمائیگا کہ اے بہشتیو! وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم تیری خدمت میں

رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ

حاضر ہیں اور موجود ہیں تیری خدمت میں اور بھلائی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے۔ وہ فرمائیگا کیا راضی ہو تم پس وہ عرض کرینگے

وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِّنْ

کہ اے ہمارے رب ہمکو کیا ہوا جو ہم راضی نہ ہونگے حالانکہ تو نے ہمکو وہ مراتب عطا فرمائے جو کسیکو اپنی مخلوق میں سے

خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ

نہیں دیئے وہ فرمائیگا آیا میں اس سے بہتر چیز تمکو نہ دوں وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب

وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا

اور کونسی چیز ان مراتب سے بہتر ہوگی پس خدا فرمائیگا وہ یہ کہ نازل کرونگا میں تمپر اپنی خوشنودی اور اسکے بعد

أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

میں کبھی تمہارے اوپر غصہ نہ ہونگا ہمیشہ ہمیشہ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ أَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت میں تمہارے ایک ادنیٰ شخص کا بھی مرتبہ ایسا ہوگا کہ

يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

اس سے کہا جاویگا کہ تو کوئی آرزو کر سو وہ آرزو کریگا اور آرزو کریگا پس اسکو فرمائیگا کیا تو نے آرزو کی پس وہ کہیگا ہاں

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس خدا اسکو فرمائیگا کہ تیرے لئے جو تو نے آرزو کی دی گئی اور اسکے ساتھ اسکے برابر اور بھی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور سعید بن مسیب نے ابی ہریرہ سے روایت کی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درباب بیان

سَلَّمَ فِي حَالِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَعَالَى وَلَا يَبْقَى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ رَجُلٌ الْحَاضِرُ

رویت اللہ تعالی کے منقول ہے (انھین بیان ہے) کہ اس مجلس مین کوئی شخص ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالی

اللّٰهُ مُحَاضَرَةً حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ

بلا واسطہ اُس سے کلام نہ کرے یہانتک کہ ان لوگون مین سے ایک شخص سے فرمائیگا اے فلان بن فلان کیا تجھے یاد ہے کہ فلانے دن

قُلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيُذَكِّرُهُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ

تونے ایسا ایسا کہا تھا پھر اُسکی بعض بعض عہد شکنیان یاد دلائیگا جو اُسنے دنیا مین کی تھین سو وہ عرض کریگا اے میرے

أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلَى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهٖ

کیا تونے وہ میرے گناہ نہین بخشدیے وہ فرمائیگا ہان بخشدیے یہ میری مغفرت کی فراخی ہی کا سبب تو ہے کہ تو ان مدارج کو پہونچا

فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ

پس اہل بہشت اسی حال مین ہونگے کہ اُنکے اوپر ایک ابر آجائیگا اور اُنکو ڈھک لیگا اور اُنپر ایسی خوشبو برسائیگا

طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُولُ رَبُّنَا قُومُوا إِلَى مَا

کہ اُسکی مثل کبھی اُنہون نے خوشبو نہ سونگھی ہوگی اور ہمارا رب اُنکو فرمائیگا کہ آؤ تم اُس چیز کی طرف جو

أَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بزرگی دہندہ چیز مین نے تمہارے لئے تیار کی ہے سو تم لو جو تم خواہش کرو یہ حدیث ترمذی اور

وَابْنُ مَاجَةَ ۝ وَعَنْ [۱۳۷] أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن ماجہ نے روایت کی - اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان

يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

فرمارہے تھے کہ آپکے پاس ایک گنوار بیٹھا تھا (سو وہ حدیث یہ تھی) کہ تحقیق ایک شخص اہل بہشت سے

اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلٰكِنِّي

اپنے رب سے کھیتی کرنے کی اجازت چاہیگا خداتعالی اُس سے فرمائیگا کہ کیا تیرے لیے تیری خواہش کی چیزین موجود نہین وہ

أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ

مین چاہتا ہون کہ کھیتی کرون سو وہ تخم ریزی کریگا پس دم بھر مین وہ اگ کر سبز ہو جائیگی اور اپنی مراد کو پہونچ جائیگی اور کٹ کر

فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا

پہاڑون کی مانند ڈھیر ہو جائیگی پھر اللہ تعالی فرمائیگا لے اے فرزند آدم جسکی تو آرزو کرتا تھا تحقیق کوئی چیز

يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا

تجھکو سیر نہین کرتی پس وہ گنوار بولا کہ واللہ تم ایسے شخص کو قریشیون اور انصاریون کے سوا نہ پاؤگے

فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ رَسُولُ

کیونکہ وہ لوگ کھیتی والے ہین اور ہم لوگ تو کھیتی والے نہین پس رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ رُؤْيَةِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے - یہ حدیث بخاری نے روایت کی (اللہ تعالی کی رؤیت کا

تَعَالَى - وَعَنْ صُهَيْبٍ[۱۳۳] عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

باب) اور صہیب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آپنے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى تُرِيدُونَ شَيْئًا

کہ جب بہشتی لوگ بہشت مین داخل ہو چکین گے تو اللہ تعالی اُنسے فرمائیگا آیا تم چاہتے ہو کہ مین تمکو کچھ

أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَ

زیادہ نعمت دون وہ عرض کرینگے کیا تونے ہمارے مونہہ روشن نہین کیے کیا تونے ہمکو بہشت مین داخل نہین کیا اور

تُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُرْفَعُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَى وَجْهِ اللّٰهِ

ہمکو دوزخ سے نجات نہین دی (اس سے زیادہ اور کیا چیز ہے) حضرت نے فرمایا پھر حجاب اٹھا دیا جائیگا پس وہ اللہ تعالی کی ذات کو دیکھنے

تَعَالَى فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَى

لگین گے پھر (جان لین گے کہ) جو نعمتین انکو دی گئی ہین اُنمین سے کوئی چیز اُنکو اپنے رب کی طرف دیکھنے سے زیادہ محبوب نہین پھر آپنے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ[۱۳۴]

جن لوگون نے نیکی کی ہے اُنکے واسطے نیکی ہے اور زیادہ بھی الخ - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور جابر سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اسوقت کہ بہشتی لوگ اپنی نعمتوں کے اندر ہونگے یکایک انکے لئے

لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُؤُسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ

ایک نور عظیم روشن ہوگا سو وہ اپنے سر اٹھاوینگے (دیکھینگے) خدا تعالیٰ نے انپر تجلی کی ہے انکے اوپر کی طرف سے

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى سَلَامٌ

پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا اے اہل بہشت السلام علیکم ۔ حضرت نے فرمایا اسکا شاہد اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ سلام

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ

کہنا ہے رب رحیم کی طرف سے ۔ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انکی طرف دیکھیگا اور وہ اسکی طرف دیکھینگے پھر بہشت کی کسی نعمت

اِلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقٰى

کی طرف وہ التفات نہیں کرینگے جب تک کہ وہ خدا کی طرف دیکھتے رہینگے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا وہ انسے اور باقی رہجائیگا

نُوْرُهٗ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

بَابُ صِفَةِ النَّارِ

وَعَنْ اَنَسٍ

اسکا نور ۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی ۔ (دوزخ کے بیان کا باب) اور انس سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ لِاَهْوَنِ اَهْلِ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص سے جو قیامت

النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَوْ اَنَّ لَكَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ اَكُنْتَ

کے دن سب سے ہلکے عذاب میں ہوگا فرمائیگا کہ اگر دنیا کی سب چیزیں تیری ملک ہوں توکیا تو انکو اپنے فدیہ یعنی

تَفْتَدِيْ بِهٖ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ اَرَدْتُ مِنْكَ اَهْوَنَ مِنْ هٰذَا

عذاب سے چھوٹنے کے بدلہ میں دیدیگا وہ کہیگا ہاں دیدونگا سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ میں نے تو تجھ سے ایک آسان بات اس فدیہ سے

وَاَنْتَ فِيْ صُلْبِ اٰدَمَ اَنْ لَّا تُشْرِكَ بِيْ شَيْئًا فَاَبَيْتَ اِلَّا اَنْ تُشْرِكَ

جبکہ تو پشت آدم میں تھا اور وہ یہ کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو مگر تونے میرا عہد توڑدیا یعنی تونے میرا

بِيْ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

شریک مقرر کیا ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (بہشت اور دوزخ کی پیدائش کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّۃُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ

انھون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہشت اور دوزخ (آپسمین) بحث کرنیگی پس کہیگی

اُوْثِرْتُ بِالْمُتَکَبِّرِیْنَ وَالْمُتَجَبِّرِیْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّۃُ فَمَالِیْ لَا یَدْخُلُنِیْ اِلَّا

کہ مین متکبرون اور گردن کشون کے لئے اختیار کی گئی ہون اور بہشت کہیگی کہ مجھکو کیا ہوا کہ مجھ مین سوائے ضعیف

ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُھُمْ وَغِرَّتُھُمْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِلْجَنَّۃِ اِنَّمَا اَنْتِ

لوگون اور نظرون سے گرے ہوئے اشخاص اور ناتجربہ کار و کج اور کوئی داخل نہ ہوگا اللہ تعالی بہشت سے فرمائیگا کہ اسکے سوا نہین کہ تو

رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِکِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِیْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِیْ

تو میری محل رحمت ہے کہ تیرے ذریعے مین جسپر اپنے بندو نمین رحمت کرنا چاہتا ہون کرتا ہون اور دوزخ سے خدا فرمائیگا کہ اسکے سوا نہین کہ تو

اُعَذِّبُ بِکِ مَنْ اَشَاءُ وَلِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْکُمَا مِلْؤُھَا فَاَمَّا النَّارُ

کہ تیرے ذریعے سے مین جسپر عذاب کرنا چاہتا ہون عذاب کرتا ہون اور تم دونون مین سے ہر ایک کو اپنی اپنی بھرتی (مقرر) ہے مگر دوزخ

فَلَا تَمْتَلِیُٔ حَتّٰی یَضَعَ اللّٰہُ رِجْلَہٗ یَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَھُنَالِکَ تَمْتَلِیُٔ

کہ وہ تو بھرنے کی نہین جب تک کہ اللہ تعالی اسمین اپنا پاؤن نرکھے سلہ (اسوقت) دوزخ کہیگی بس بس بس سو اسوقت بھر جائیگی

وَیُزْوٰی بَعْضُھَا اِلٰی بَعْضٍ فَلَا یَظْلِمُ اللّٰہُ مِنْ خَلْقِہٖ اَحَدًا وَاَمَّا

اور اسکے بعض اجزا اپنے بعض اجزا کی طرف سکڑ جاوینگے پس اللہ تعالی اپنی مخلوق مین سے کسی پر ظلم نہین کریگا اور لیکن

الْجَنَّۃُ فَاِنَّ اللّٰہَ یُنْشِیُٔ لَھَا خَلْقًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

بہشت سو تحقیق اللہ تعالی اسکے لئے ایک مخلوق پیدا کریگا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ ہی نے نبی صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ قَالَ لِجِبْرِیْلَ اذْھَبْ

اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے بہشت کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا

فَانْظُرْ اِلَیْھَا فَذَھَبَ فَنَظَرَ اِلَیْھَا وَاِلٰی مَا اَعَدَّ اللّٰہُ لِاَھْلِھَا فِیْھَا

اور بہشت کو دیکھ سو (جبرئیل) گئے اور اسکو دیکھا اور جو چیزین اللہ نے اہل بہشت کے لئے اسمین تیار کی ہین انپر نظر کی

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ وَعِزَّتِکَ لَا یَسْمَعُ بِھَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَھَا ثُمَّ

پھر آیا اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم کہ جو کوئی اسکی صفت کو سنیگا اسمین داخل ہونا چاہیگا پھر

حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ

اُسکو ناگوار چیزوں میں ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور اُسکی طرف دیکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل گئے

فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا

اور اُسکو دیکھا پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البستہ میں ڈرتا ہوں کہ بہشت میں کوئی داخل

أَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ

نہو سکیگا۔ حضرت نے فرمایا جب اللہ نے دوزخ کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور دوزخ کو دیکھ۔ حضرت نے فرمایا

فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا

وہ گئے اور دوزخ کو دیکھا اور پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم ہے کہ جو کوئی اسکی صفت

أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ

سنیگا وہ اسمیں داخل ہونا نہیں چاہیگا پھر اُسکو چاہت کی چیزوں میں ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ جا اور اُسکو

إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ

دیکھ حضرت نے فرمایا پھر جبرئیل گئے اور اُسکو دیکھا (اور آئے) اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البستہ میں ڈرتا ہوں

أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اس سے کہ اسمیں داخل ہونے سے کوئی بھی باقی نہ بچیگا۔ یہ حدیث ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے روایت کی

بَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ وَذِكْرِ الْأَنْبِيَاءِ

وَعَنْهُ [۱۳۸] قَالَ

(پیدائش خلق اور انبیاء کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

کہا میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالی نے

كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي فَهُوَ

اُس سے پہلے کہ خلقت کو پیدا کرے ایک کتاب لکھی اور اسمیں لکھا کہ بیشک میری رحمت میرے غضب پر سبقت لیگئی ہے اور وہ

مَكْتُوبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ وَعَنْهُ [۱۳۹] قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

لکھا ہوا اُسکے پاس عرش کے اوپر موجود ہے۔ یہ حدیث بخاری و مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے ہی روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

[۱] مکارہ سے مراد ناگوار چیزیں ہیں جنکو طبیعت گوارا نہیں کرتی اور وہ مشقت کی چیزیں ہیں جیسے امر الٰہی کا بجالانا اور منہیات سے بچنا

صلى الله عليه وسلم بينا ايوب يغتسل عريانا فخر عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس حال میں کہ ایوب ننگے برہنہ نہاتے تھے کہ اُنپر سونے کی

جراد من ذهب فجعل ايوب يحثي في ثوبه فناداه ربه يا ايوب

ٹڈیان گرین سو ایوب نے اُنکو اپنے کپڑے میں سمیٹنا شروع کیا پس ایوب کو اُنکے رب نے پکار کر اے ایوب

الم اكن اغنيتك عما ترى قال بلى وعزتك ولكن لا غنى بي عن

کیا میں نے اسچیز سے تجھ کو غنی نہیں کیا جو تو دیکھتا ہے کہا ہاں غنی کیا ہے قسم تیری عزت کی ولیکن مجھکو تیری برکت سے

بركتك رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

استغنا نہیں ہے۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم جاء ملك الموت الى موسى بن عمران فقال له اجب

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ عمران کے بیٹے کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور اُس سے کہا کہ اپنے پروردگار کا حکم

ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت ففقأها قال فرجع

(یعنی وفات) قبول کر۔ حضرت نے کہا کہ موسیٰ نے ملک الموت کی آنکھ پر طانچہ مارا اور آنکھ کو پھوڑ دیا۔ حضرت نے فرمایا پھر ملک الموت

الملك الى الله تعالى فقال ارسلتني الى عبد لك لا يريد الموت

خدا تعالیٰ کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھ کو اپنے ایسے بندے کی طرف بھیجا جو موت نہیں چاہتا

وقد فقأ عيني قال فرد الله اليه عينه وقال ارجع الى عبدي

اور تحقیق میری آنکھ پھوڑ ڈالی۔ حضرت نے کہا پھر اللہ نے ملک الموت کی آنکھ اُسکو پھر بخشی اور فرمایا کہ تو میرے بندے کی طرف پھر جا

فقل الحيوة تريد فان كنت تريد الحيوة فضع يدك على متن

اور کہہ کہ آیا تو دراز زندگانی چاہتا ہے سو اگر (دراز عمر میں) تو دراز زندگی چاہتا ہے تو اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر

ثور فما توارت يدك من شعرة فانك تعيش بها سنة قال ثم

رکھدے پس جسقدر تیرا ہاتھ اُسکے بال ڈھک لیگا تو اُنکے شمار کے موافق برسوں تک تو زندگی کریگا۔ موسیٰ نے کہا پھر آگے کیا

مه قال ثم تموت قال فالان من قريب رب ادنني من الارض المقدسة

کیا ہے ملک الموت نے کہا پھر تم مروگے موسیٰ نے کہا پس میں نے ابھی موت اختیار کی (اور کہا) اے میرے رب مجھکو زمین مقدس یعنی

بیت المقدس سے [illegible]

رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ اَنِّيْ

پتھر پھینکنے کے اندازہ کے قریب کردے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ اگر میں

عِنْدَهٗ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهٗ اِلٰى جَنْبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ

بیت المقدس کے نزدیک ہوتا تو موسیٰ علیہ السلام کی قبر تمکو دکھا دیتا جو راہ کے ایک پہلو میں واقع ہے سرخ ریت کے ٹیلے کے پاس

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور جابر سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَذُرِّيَّتَهٗ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَاْكُلُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے آدم اور اُسکی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتوں نے عرض کی اے ہمارے رب تو نے انکو ایسا پیدا کیا ہے کہ وہ کھاتے ہیں

وَيَشْرَبُوْنَ وَيَنْكِحُوْنَ وَيَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ

اور پیتے ہیں اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں سو اُنکے واسطے صرف دنیا ہی مقرر کر اور ہمارے لئے آخرت عنایت کر

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهٗ بِيَدَيَّ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کو کہ جسکو میں نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہو اور اُسکے اندر اپنی روح

رُّوْحِيْ كَمَنْ قُلْتُ لَهٗ كُنْ فَكَانَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

پھونکی ہو ایسے شخص کے برابر نہیں کرونگا کہ جسکے (پیدا کرنے) کے لئے میں نے حکم دیا کہ پیدا ہو اور وہ پیدا ہو گیا۔ یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

بَابُ فَضَائِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(یہ باب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کے بیان کا باب)

وَسَلَّمَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ثوبان سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاِنَّ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے زمین کو ہتھیلی کی طرح سمیٹ دیا پس میں نے اسکی مشرقوں اور مغربوں کو دیکھا

اُمَّتِيْ سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِيْ مِنْهَا وَاُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَ

میری امت عنقریب اسکی سلطنت وہاں پہونچیگی جہانتک زمین میرے لئے سمیٹی گئی اور مجھ کو دو خزانے زر سرخ اور سفید کے

فرشتے دست قدرت سے پیدا ہوئے
یعنی فرشتے وغیرہ مخلوقات حکم کن سے پیدا ہوئے

وَالْاَبْيَضَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رَبِّيْ لِاُمَّتِيْ اَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ

دیے گئے اور مین نے اپنے رب سے اپنی امت کے واسطے سوال کیا یہ کہ اُسکو عام قحط سے ہلاک نہ کرے

وَاَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيْحَ بَيْضَتَهُمْ وَ

اور یہ کہ اُنپر اُنکے دشمن کو سوا ے مسلمانون کے مسلط نہ کرے تاکہ اُنکے مقام سلطنت کو اور انکے قیام گاہ کو مباح جانے

اِنَّ رَبِّيْ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اِذَا قَضَيْتُ قَضَآءً فَاِنَّهٗ لَا يُرَدُّ وَاِنِّيْ

بتحقیق میرے رب نے فرمایا اے محمد بیشک جب مین کسی امر کا حکم کرتا ہون پس وہ نہین پھرتا ہے اور بیشک مین نے

اَعْطَيْتُكَ لِاُمَّتِكَ اَنْ لَا اُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَاَنْ لَا اُسَلِّطَ

تیری امت کے واسطے یہ بات تجھ کو عطا کی یہ کہ اُنکو عام قحط سے ہلاک نہ کرونگا اور یہ کہ اُنپر اُنکے دشمن کو

عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيْحَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ

مسلمانون کے سوا مسلط نہ کرونگا تاکہ وہ انکے مقام بود و باش کو لیوے اور مباح جانے اگرچہ اُنپر

عَلَيْهِمْ مَنْ بِاَقْطَارِهَا حَتّٰى يَكُوْنَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِيْ

وہ لوگ جو زمین کی اطراف مین رہتے ہین اکٹھے ہو جاوین یہانتک کہ ایسے ہون کہ بعض اُنکا بعض کو ہلاک کرے اور قید کرین

بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ

بعضے بعضون کو۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عطاء بن یسار سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ مین عبد اللہ

ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

بن عمرو بن عاص سے ملا اور مین نے کہا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے اُن

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرٰىةِ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمَوْصُوْفٌ فِي

اوصاف سے خبر دیجیے جو توریت مین مذکور ہین اُنہون نے کہا بہت اچھا قسم ہے اللہ کی تحقیق آپ البتہ توریت مین

التَّوْرٰىةِ بِبَعْضِ صِفَتِهٖ فِي الْقُرْاٰنِ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ

اُنہین اوصاف سے وصف کیے گئے ہین جو بعض آپکے اوصاف قرآن مین ہین وہ یہ کہ اے نبی ہمنے تجھ کو امتون کے حال پر

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّيِّيْنَ اَنْتَ عَبْدِيْ وَرَسُوْلِيْ

گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا و ڈرانے والا اور جائے پناہ امیون کے واسطے تو تو میرا خاص بندہ ہے اور میرا رسول ہے

سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ

مین نے تیرا نام متوکل رکھا کہ تو بد خو نہین اور نہ سخت دل ہے اور نہ بازارون مین غل مچانے والا ہے

وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى

اور نہ برائی کا بدلا بدی سے کرتا ہے لیکن (بجائے برائی کے) معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اور اللہ اُسکی روح قبض

يُقِيْمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِأَنْ يَّقُوْلُوْا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيَفْتَحُ بِهَا أَعْيُنًا

اُسکے سبب سے قوم کے کج مذہب کو اسطرح سیدھا نہ کرے کہ کہین کوئی معبود اللہ کے سوا نہین اور اُسکے سبب سے اندھی آنکھین

عُمْيًا وَّاٰذَانًا صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ الْحَبْرِ عَنِ

روشن کرے اور بہرے کان اور بے شعور دل کھولدے - یہ حدیث بخاری نے روایت کی - اور کعب احبار سے روایت ہے جو توریت سے

التَّوْرٰىةِ قَالَ نَجِدُ مَكْتُوْبًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدِيَ الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ

نقل کرتے ہین اُنہون نے کہا کہ ہم (توریت مین) لکھا ہوا پاتے ہین کہ محمد رسول اللہ کے ہین اور میرے برگزیدہ بندے ہین (وہ) بدخو

وَلَا غَلِيْظٌ وَلَا سَخَّابٌ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ وَلٰكِنْ

نہ سخت دل ہے اور نہ بازارون مین غل مچانے والا ہے اور نہ برائی کے ساتھ بدلا کرتا ہے لیکن

يَعْفُوْ وَيَغْفِرُ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَهِجْرَتُهُ بِطِيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ وَأُمَّتُهُ

معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اُسکی پیدایش کی جگہ مکہ ہے اور اُسکی ہجرت کی جگہ مدینہ ہے اور اُسکی بادشاہی شام مین ہے

الْحَمَّادُوْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِيْ كُلِّ

حمد کرنے والی ہے جو اللہ کی حمد کرینگے خوشی مین اور رنج مین (اور) اور اللہ کی حمد کرینگے ہر منزل مین اور تکبیر

مَنْزِلَةٍ وَّيُكَبِّرُوْنَهُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ رُعَاةٌ لِّلشَّمْسِ يُصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ إِذَا

کہینگے) اور اللہ کی بزرگی بیان کرینگے ہر بلندی کے چڑھنے پر - آفتاب کی رعایت کرنیوالے ہونگے (تاکہ) نماز وقتون پر ادا کریں

جَآءَ وَقْتُهَا يَتَأَزَّرُوْنَ عَلٰى أَنْصَافِهِمْ وَيَتَوَضَّؤُوْنَ عَلٰى أَطْرَافِهِمْ

جب اُنکا وقت آجاے اور اپنی کمرون پر ازار باندھین گے اور وضو کرینگے اپنے اعضا پر

مُنَادِيْهِمْ يُنَادِيْ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ صَفُّهُمْ فِي الْقِتَالِ وَصَفُّهُمْ فِي الصَّلٰوةِ

اور اُنکا ندا کرنے والا اعلی آسمان مین ندا کریگا یعنی اذان کہیگا - اُنکی صف جہاد مین اور اُنکی صف نماز مین

سَوَاءٌ لَهُمْ بِاللَّيْلِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى

انگور (دیتے ہیں اور) رات کو انکی پست آواز (قرآن وغیرہ پڑھنے کی) ہے شل آواز شہد کی مکھی کے ہے یہ الفاظ تو مصابیح کے ہیں اور دارمی نے

الدَّارِمِيُّ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ بَابٌ فِيْ اَخْلَاقِهٖ وَشَمَائِلِهٖ عَلَيْهِ

تھوڑے سے تغیر سے یہ حدیث روایت کی (جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات اور اخلاق کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَالِ

بیان کا باب) اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک طولانی حدیث میں جو یہودیوں کے

حِبْرٍ مِنَ الْيَهُوْدِ الَّذِيْ اَسْلَمَ وَقَالَ نَعْتُكَ فِي التَّوْرٰةِ مُحَمَّدُ بْنُ

ایک عالم کے بیان حال میں ہے جو اسلام لایا تھا روایت ہے کہ کہا عالم یہود نے (اے محمد) آپکی صفت توریت میں اس طرح ہے کہ محمد عبد اللہ

عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ

کے بیٹے ہیں انکی پیدائش کی جگہ مکہ ہے اور انکی ہجرت کی جگہ مدینہ طیبہ ہے اور انکی سلطنت شام میں ہے (اور وہ) بدخو نہیں

وَلَا غَلِيْظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ

اور نہ سخت دل ہیں اور نہ بازاروں میں غل مچانے والے اور نہ فحش کی وضع رکھنے والے اور نہ بیہودہ

الْخَنَا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

کہنے والے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی اور حضرت عائشہ رض سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ

مَعِيْ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِيْ مَلَكٌ وَاِنَّ حُجْزَتَهٗ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ

سونے کے پہاڑ چلیں (مگر) میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جسکی کمر کعبہ کے برابر تھی

فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا

پس کہا تحقیق تیرا رب تجھ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے اگر تم چاہو تو پیغمبر بندگی کرنے والے رہو

وَاِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَنَظَرْتُ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ ضَعْ

اور جو چاہو تو پیغمبر بادشاہ رہو سو میں نے جبرئیل کیطرف (مشورہ کے لیے) دیکھا پس انہوں نے میری طرف یہ اشارہ کیا

نَفْسَكَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پست کرو اور ابن عباس کی روایت میں یوں ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کی طرف

وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرَئِيْلَ كَالْمُسْتَشِيْرِ لَهُ فَأَشَارَ جِبْرَئِيْلُ بِيَدِهٖ أَنْ تَوَاضَعْ

مثل مشورہ چاہنے والے کے التفات فرمایا سو جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے اسکا اشارہ کیا کہ پست کرو اپنے نفس کو

فَقُلْتُ نَبِيًّا عَبْدًا قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس میں نے کہا میں نبی بندگی کرنے والا رہونگا حضرت عائشہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس (امر) کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَأْكُلُ مُتَّكِئًا يَقُوْلُ آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ وَأَجْلِسُ كَمَا

ایسے نہ تھے کہ تکیہ لگاکر کھاتے تھے (اور) فرماتے تھے کہ میں اسطرح کھاتا ہوں جیسے غلام کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے

يَجْلِسُ الْعَبْدُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

بَابُ الْمِعْرَاجِ

وَعَنْ

غلام بیٹھتا ہے ۔ یہ حدیث شرح سنۃ میں روایت کی (معراج کے بیان کا باب)

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ فِيْ آخِرِ حَدِيْثٍ

اور قتادہؒ انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں اور وہ مالک بن صعصعہ سے ایک حدیث طولانی کے آخر میں

طَوِيْلٍ فِيْ ذِكْرِ الْمِعْرَاجِ حِيْنَ فُرِضَتْ خَمْسُ صَلَوَاتٍ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ

جو معراج کے ذکر میں ہے نقل کرتے ہیں جسوقت کہ پانچ نمازیں فرض کی گئیں تو نبی صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادٰى مُنَادٍ أَمْضَيْتُ فَرِيْضَتِيْ وَخَفَّفْتُ

وسلم نے فرمایا کہ جب میں اس مقام سے گزرا تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ جاری کیا میں نے اپنا فرض اور اپنے بندوں

عَنْ عِبَادِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ فِيْ آخِرِ

سے میں نے تخفیف کی ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ۔ اور ثابت بنانی نے انس سے ایک دوسری حدیث

الْحَدِيْثِ الثَّانِيْ فِيْ ذِكْرِ الْمِعْرَاجِ حِيْنَ أَمَرَ اللّٰهُ بِخَمْسِيْنَ صَلَوَاتٍ

کے آخر میں جو ذکر معراج میں ہے نقل کی کہ جسوقت اللہ تعالی نے پچاس نماز پڑھنے کا حکم دیا تو

قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّيْ وَبَيْنَ مُوْسٰى حَتّٰى قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُنَّ

حضرت نے فرمایا کہ میں نے ہمیشہ آمدورفت کی درمیان اپنے رب اور موسی علیہ السلام کے یہانتک کہ خدا تعالی نے فرمایا اے محمد تحقیق

خمس صلوات كل يوم وليلة لكل صلوة عشر فذلك خمسون

یہ پانچ نمازیں فرض ہیں ہر دن اور رات میں اور ہر نماز کا ثواب دس نماز کے برابر پس اس حساب سے یہ پچاس نمازوں

صلوة من هم بحسنة فلم يعملها كتبت له حسنة فإن عملها كتبت

کے برابر ہیں جسنے نیکی کرنیکا قصد کیا پھر اسکو عمل میں نہ لایا اسکے لیے بھی ایک نیکی لکھی جاتی ہے پس اگر عمل میں اسکو لے آیا تو اسکو

له عشرا ومن هم بسيئة فلم يعملها لم تكتب له شيئا فإن عملها

واسطے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو بدی کرنیکا قصد کرے اور اسکو عمل میں نہ لائے تو اسکے لیے کچھ گناہ نہیں لکھا جاتا جو اگر اسکو عمل

كتبت له سيئة واحدة قال فنزلت حتى انتهيت إلى موسى

تو اسکے لیے ایک برائی لکھی جاتی ہے - حضرت نے کہا پھر میں اترا یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام تک پہونچا

فأخبرته فقال ارجع إلى ربك فسله التخفيف فقال رسول

اور انکو (نمازوں کے فرض ہونے سے) خبر دی موسیٰ نے کہا آپ اپنے رب کے پاس پھر جائیے اور اس سے تخفیف کا سوال کیجیے پس رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم فقلت قد رجعت إلى ربي حتى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں نے کہا کہ تحقیق میں نے اپنے رب کی طرف کئی بار رجوع کیا یہانتک

استحييت منه رواه مسلم وفي رواية عن ابن شهاب

کہ میں نے اس سے حیا کی - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابن شہاب کی روایت میں ہے جو

عن انس قال كان ابو ذر يحدث في اخر حديث المعراج أن

انس سے روایت کرتے ہیں کہ انس نے کہا کہ ابوذر معراج کی حدیث کے آخر میں بیان کرتے تھے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فقال موسى ارجع إلى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنے رب کے پاس

ربك فإن امتك لا تطيق ذلك فراجعته فقال هي خمس و

پھر جاؤ (کیونکہ) تحقیق تیری امت اسکی بھی طاقت نہیں رکھیگی پس میں خداتعالیٰ کے پاس پھر گیا سو اللہ نے فرمایا یہ پانچ ہیں

هي خمسون لا يبدل القول لدي - متفق عليه باب وفاة

(اجر میں) وہ پچاس ہیں (کیونکہ) میرے نزدیک بات نہیں بدلتی - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (نبی صلی اللہ

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم کی وفات کے بیان کا باب) اور جعفر صادق بن محمد سے روایت ہے

عَنْ اَبِیْهِ اِنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَیْشٍ دَخَلَ عَلٰی اَبِیْهِ عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ

اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کرتے ہیں کہ بیشک ایک شخص قریش میں سے انکے باپ علی بن الحسین ملقب بہ امام زین العابدین

امام محمد باقر

فَقَالَ اَلَا اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلٰی

پس امام زین العابدین نے فرمایا کہ کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کروں اسنے کہا ہاں

حَدِّثْنَا عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہمارے روبرو بیان کیجیے آپنے فرمایا جب رسول اللہ علیہ وسلم بیمار ہوے تو

سَلَّمَ اَتَاهُ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِیْ اِلَیْكَ تَكْرِیْمًا

جبرئیل انکے پاس آئے اور کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالی نے مجھکو تیری طرف بھیجا ہے ازروے آپکی تکریم

لَّكَ وَتَشْرِیْفًا لَّكَ خَاصَّةً لَّكَ یَسْئَلُكَ عَمَّا هُوَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْكَ یَقُوْلُ

اور آپکی تعظیم کے جو آپکے لیے مخصوص ہے اور تجھ سے وہ بات پوچھتا ہے جسکو وہ خوب جانتا ہے یعنی کہتا ہے

كَیْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَجِدُنِیْ یَا جِبْرَئِیْلُ مَغْمُوْمًا وَّاَجِدُنِیْ یَا جِبْرَئِیْلُ

کہ آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں حضرت نے کہا اے جبرئیل میں اپنے تئیں مغموم پاتا ہوں اور اے جبرئیل اپنے تئیں میں

مَكْرُوْبًا ثُمَّ جَآءَهُ الْیَوْمَ الثَّانِیْ فَقَالَ لَهٗ ذٰلِكَ فَرَدَّ عَلَیْهِ النَّبِیُّ صَلَّی

غمزدہ پاتا ہوں[له] پھر جبرئیل آپکے پاس دوسرے دن آئے اور وہی کہا جو پہلے دن کہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمَا رَدَّ اَوَّلَ یَوْمٍ ثُمَّ جَآءَهُ الْیَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ

وہی جواب دیا جو کہ پہلے دن جواب دیا تھا - پھر جبرئیل تیسرے دن آئے اور آپ سے وہی کہا

لَهٗ كَمَا قَالَ اَوَّلَ یَوْمٍ وَّرَدَّ عَلَیْهِ كَمَا رَدَّ عَلَیْهِ وَجَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ یُّقَالُ

جو کہ پہلے دن کہا تھا اور آپنے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا - اور جبرئیل کے ہمراہ ایک فرشتہ آیا جسکو

لَهٗ اِسْمٰعِیْلُ عَلٰی مِائَةِ اَلْفِ مَلَكٍ كُلُّ مَلَكٍ عَلٰی مِائَةِ اَلْفِ مَلَكٍ

اسمٰعیل کہتے ہیں جو لاکھ فرشتوں پر امیر ہے اور انمیں سے ہر فرشتہ لاکھ لاکھ فرشتوں پر امیر ہے

[له] یعنی مجھکو مصیبت اور رقت کا غم ہے کہ میرے بعد ان دونوں کا کیا حال ہوگا اور کیا ہو وفات ہو گئی ۱۲-

فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ

سو اسمعیل نے حضرت کے پاس آنیکی اجازت چاہی پس آپ نے اسکا حال دریافت کیا یعنی کون ہے پھر جبرئیل نے کہا یہ ملک الموت ہے

يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَأْذَنَ عَلٰى اٰدَمِيٍّ قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَأْذِنُ

آپسے آپکے پاس آنیکی اجازت چاہتا ہے۔ اسنے آپ سے پہلے کسی آدمی سے آنیکی اجازت نہین چاہی اور نہ آپکے بعد کسی

عَلٰى اٰدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهٗ فَاَذِنَ لَهٗ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

آدمی سے آنیکی اجازت چاہیگا۔ پس حضرت نے کہا کہ اسکو آنیکی اجازت دے سو اسکو اجازت دی پس ملک الموت نے حضرت کو سلام کیا

يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِيْ فَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَقْبِضَ رُوْحَكَ قَبَضْتُ

اے محمد اللہ تعالی نے مجھ کو (اسلیے) بھیجا ہے کہ اگر آپ مجھ کو اس امر کا حکم دین کہ مین آپکی روح کو قبض کرون تو مین قبض کرونگا

وَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَتْرُكَهٗ تَرَكْتُهٗ فَقَالَ تَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ قَالَ

اور جو آپ مجھکو حکم دین اسکا کہ مین اسکو ترک کرون تو اسکو ترک کرونگا پس آپ نے کہا ای ملک الموت کیا مین جو حکم کرون تو وہی کریگا اسنے عرض کیا

نَعَمْ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاُمِرْتُ اَنْ اُطِيْعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہان مجھکو اسیطرح حکم کیا گیا ہے اور مجھ کو اسبات کا حکم کیا گیا ہے کہ مین آپکی اطاعت کرون۔ امام نے فرمایا پس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِبْرَئِيلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ اِلٰى لِقَائِكَ

علیہ وسلم نے جبرئیل ع کی طرف (بنظر مشورہ) نگاہ کی جبرئیل نے عرض کیا کہ اے محمد تحقیق اللہ تعالی البتہ آپکے ملنے کا مشتاق ہے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ اِمْضِ لِمَا اُمِرْتَ

پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اسکی تعمیل کر جسکا تجھ کو حکم کیا گیا

بِهٖ فَقَبَضَ رُوْحَهٗ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ہے۔ سو اسنے آپکی روح قبض کی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو

جَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا صَوْتًا مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

اہل تعزیت آئے (اسوقت حاضرین نے) ایک آواز گھر کے گوشہ سے سُنی کہ السلام علیکم اے گھر والو

الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ

تیر اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتین ہون بیشک اللہ کے دین مین ہر مصیبت پر تسلی دینی ہے اور

خَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللهِ فَاتَّقُوْا وَإِيَّاهُ فَارْجُوْا

اور اللہ تعالیٰ ہر نابود ہونے والی چیز کا بدلہ دینے والا ہے اور ہر فوت ہونے والی شی کا تدارک کرنیوالا ہے پس اللہ کی طرف سے تقویٰ کرو اور اسی سے

فَإِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ فَقَالَ عَلِيٌّ أَتَدْرُوْنَ مَنْ هٰذَا هُوَ

پس مصیبت زدہ تو وہ شخص ہے جو ثواب سے محروم کیا گیا ہو۔ پس حضرت علیؓ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ (آواز دینے والا) کون تھے وہ

الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ **بَابُ**

خضر علیہ السلام تھے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی۔ (مناقب صحابہ کرام

مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ - وَعَنْ[151] عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

رضی اللہ عنہم کا باب) اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَأَلْتُ رَبِّيْ

کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنے رب سے اپنے

عَنِ اخْتِلَافِ أَصْحَابِيْ مِنْ بَعْدِيْ فَأَوْحٰى إِلَيَّ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أَصْحَابَكَ

اصحاب کے اختلاف (کے معاملہ) میں جو میرے بعد ہونیوالا ہے پوچھا سو اللہ نے میری طرف وحی کی کہ اے محمد بیشک تیرے اصحاب

عِنْدِيْ بِمَنْزِلَةِ النُّجُوْمِ فِي السَّمَاءِ بَعْضُهَا أَقْوٰى مِنْ بَعْضٍ وَلِكُلٍّ

میرے نزدیک بمنزلہ ستاروں کے ہیں آسمان میں کہ انکے بعض اپنے بعض سے زیادہ قوی ہیں مگر ہر ایک کیلئے

نُوْرٌ فَمَنْ أَخَذَ بِشَيْءٍ مِمَّا هُمْ عَلَيْهِ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ فَهُوَ عِنْدِيْ عَلٰى

ایک نور ہے پس جس شخص نے انکے اختلاف میں سے جس شئے پر وہ ہوں کچھ لے لیا یعنی پیروی کی پس وہ شخص میرے نزدیک

هُدًى قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ

ہدایت پر ہے۔ عمرؓ نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں

فَبِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ - رَوَاهُ رَزِيْنٌ **بَابُ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ**

پس جس کسیکی انمیں سے تمنے پیروی کی تمنے ہدایت پائی۔ یہ حدیث رزین نے (مناقب کا جمع کرنے والا باب)

وَعَنْ[152] عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ ذِكْرِ كِتَابِ حَاطِبِ بْنِ أَبِيْ بَلْتَعَةَ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک دراز حدیث میں جسمیں خط حاطب بن ابی بلتعہ کا ذکر ہے جو انہنے بنام مشرکین

إِلَى الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مشرکین اہل مکہ کے لکھا تھا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلٰى أَهْلِ بَدْرٍ

تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر کی لڑائی میں اور تجھکو کیا معلوم ہے کہ اللہ تعالی اہل بدر پر متوجہ ہو چکا ہے

فَقَالَ اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَدْ

اور فرما چکا ہے کہ تم کرو جو چاہو بیشک تمہارے لئے بہشت واجب ہو چکی اور ایک روایت میں ہے کہ تحقیق

غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

میں نے تمہارے واسطے مغفرت کی۔ پس اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی اے ایمان والو میرے دشمن اور

عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِيْ

اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ أَرَاكَ مُنْكَسِرًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور فرمایا اے جابر کیا سبب ہے جو میں تجھ کو خستہ حال دیکھتا ہوں

قُلْتُ اسْتُشْهِدَ أَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا

میں نے عرض کی (سبب یہ ہے) کہ میرے باپ تو شہید کیے گئے اور انہوں نے بال بچے اور قرضہ چھوڑا آپنے فرمایا کہ کیا میں تجھے خوشخبری

لَقِيَ اللّٰهُ بِهِ أَبَاكَ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ أَحَدًا

اللہ تعالی تیرے باپ سے پیش آیا میں نے کہا ہاں بشارت دیجئے یا رسول اللہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالی نے کبھی کسی بشر سے

قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَأَحْيٰى أَبَاكَ فَكَلَّمَهُ كِفَاحًا قَالَ يَا

سوائے پردہ کے کلام نہیں کیا ہے اور تیرے باپ کو اسنے زندہ کیا اور اس سے روبرو ہو کر کلام کیا (اور) کہا اے

عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَأُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً

میرے بندے تو مجھ سے آرزو مانگ کہ میں تجھ کو دونگا اسنے عرض کی (میری یہ آرزو ہے کہ) تو مجھے پھر زندہ کر تاکہ میں تیری راہ میں دوسری بار

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّيْ أَنَّهُمْ لَا يُرْجَعُوْنَ

اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا کہ تحقیق میرا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے کہ دنیا میں مردے نہیں پھریں گے

فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا الْاٰيَةَ ۔

پس یہ آیت اتری کہ اور اُن لوگوں کو جو خدا کی راہ میں مارے گئے مردہ مت گمان کرو - آخر آیت تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بریدہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَمَرَنِيْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِيْ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تبارک وتعالی نے مجھ کو چار شخصوں کی دوستی کا حکم دیا اور مجھ کو خبر دی اسکی

اَنَّهٗ يُحِبُّهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُوْلُ

کہ خود خدا انکو دوست رکھتا ہے صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے واسطے انکا نام بیان فرما دیجیے آپ نے فرمایا کہ علی ایک ان چار

ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَاَبُوْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ اَمَرَنِيْ بِحُبِّهِمْ وَاَخْبَرَنِيْ

یہ کلام تین مرتبہ فرمایا اور ابوذر اور مقداد اور سلمان ہیں کہ اللہ نے مجھ کو انکی دوستی کا حکم اور مجھے خبر دی کہ

اَنَّهٗ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ

تحقیق وہ خود انکو دوست رکھتا ہے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب حسن ہے -

[۱۵۵] وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَتَلْتُ بِيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَاِنِّيْ قَاتِلٌ

وآلہ وسلم کی طرف وحی کی کہ تحقیق میں نے یحیی زکریا کے بیٹے کی عوض ستر ہزار آدمی قتل کیے اور تحقیق میں

بِابْنِ بِنْتِكَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَسَبْعِيْنَ اَلْفًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ كَمَا فِيْ سِرِّ

تیرے نواسے کے بدلہ ستر ہزار اور ستر ہزار آدمی قتل کرونگا - یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

الشَّهَادَتَيْنِ وَالصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَةِ

سر الشہادتین اور صواعق محرقہ میں ہے

بَابُ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

(اس امت کے ثواب کے بیان کا باب)

[۱۵۶] وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا

اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ سوا اسکے

اَجَلُکُمْ فِیْ اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَیْنَ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی

کہ تمہاری عمر کی مدت بمقابلہ ان امتوں کی عمر کے جو پہلے گزری ہیں اسقدر ہے جیسے کہ عصر اور غروب آفتاب تک

مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُکُمْ وَمَثَلُ الْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی کَرَجُلٍ

کا وقت ہوتا ہے اور سوائے اسکے نہیں کہ تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ کی مثال (اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطاء اجر میں)

اِسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ

کہ اسنے مزدوروں سے کام کرایا اور کہا کہ کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ الْیَهُوْدُ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ

سو یہودیوں نے دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کام کیا　پھر اس شخص نے کہا کون ہے ایسا

یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی صَلٰوۃِ الْعَصْرِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ

جو میرا کام دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ النَّصَارٰی مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی صَلٰوۃِ الْعَصْرِ عَلٰی قِیْرَاطٍ

پس نصاریٰ نے دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر

قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ

کام کیا۔ پھر اس شخص نے کہا کون ہے ایسا جو میرا کام عصر کی وقت سے لیکر غروب آفتاب تک

عَلٰی قِیْرَاطَیْنِ قِیْرَاطَیْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ

دو دو قیراط مزدوری پر کرے　آگاہ ہو پس تم لوگ مشابہ ہو اس شخص کے جسنے عصر کی نماز سے لیکر

اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَکُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَیْنِ فَغَضِبَتِ الْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی

غروب آفتاب تک کام کیا آگاہ ہو کہ تمہارے واسطے دوچند اجر ہے پس ناخوش ہوئے یہود و نصاریٰ

فَقَالُوْا نَحْنُ اَکْثَرُ عَمَلًا وَّاَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی هَلْ ظَلَمْتُکُمْ

اور انہوں نے کہا کہ ہم کام کرنے میں تو زیادہ ہیں اور مزدوری میں کم ہیں (کیا سبب ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا میں نے تمہارے

مِنْ حَقِّکُمْ شَیْئًا قَالُوْا لَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَاِنَّهٗ فَضْلِیْ اُعْطِیْهِ مَنْ

حقے ہوئے حق میں سے کچھ کم کر دیا انہوں نے کہا نہیں اللہ تعالیٰ نے کہا یہ تو میرا فضل ہے دیتا ہوں جسکو

فائدہ: اس حدیث میں ان لوگوں کی مثال جو یہود و نصاریٰ سے پہلے تھے بیان نہیں کی گئی ہے اور یہود و نصاریٰ کی مدت کو دوپہر سے عصر اور عصر سے غروب تک کی مدت کے ساتھ تشبیہ دی

شِئْتُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ بَابُ فَضَائِلِ الْاَذْکَارِ وَالصَّلٰوۃِ

چاہتا ہون دیتا ہون۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ ذکر کی فضیلتون کا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

درود بھیجنے کی فضیلتون کا باب) اور ابن مسعود رضہ سے روایت ہے

قَالَ مَنْ قَالَ اللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ

انھون نے کہا کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اللھم رب السموات جسکے معنی یہ یا الٰہی پروردگار آسمانون اور زمین کے جاننے والے باطن

الشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ

ظاہر کے تحقیق مین تیرے روبرو اس زندگانی دنیا مین اقرار کرتا ہون اسکا کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون

اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ

اسکی کہ کوئی معبود تیرے سوا نہین تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہین اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ تحقیق محمد تیرے بندے

وَرَسُوْلُکَ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ

اور تیرے رسول ہین پس تحقیق اگر تو مجھ کو میرے نفس کی طرف سپرد کریگا تو وہ مجھ کو بدی سے نزدیک کردیگا اور خیر سے

مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَکَ عَھْدًا

دور کردیگا اور تحقیق مین تیری رحمت کے سوا کسی چیز پر اعتماد نہین کرتا پس تو میرے واسطے اپنے نزدیک سے عہد مقرر فرما

تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِلَّا قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ

تاکہ تو اس عہد کو قیامت کے دن پورا کرے بیشک تو وعدہ کا خلاف نہین کرتا۔ (ہم کچھ نہین سمجھیگا) مگر اللہ عزوجل

جَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اِنَّ عَبْدِیْ عَھِدَ عِنْدِیْ عَھْدًا فَاَوْفُوْا

قیامت کے دن اپنے فرشتون سے فرمائیگا تحقیق میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے سو تم اسکے واسطے

اِیَّاہُ فَیُدْخِلُہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ اَحْمَدُ کَمَا فِی الْحِصْنِ

عہد پورا کردو۔ پس اللہ عزوجل اسکو بہشت مین داخل کریگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی جیسا کہ کتاب حصن حصین

الْحَصِیْنِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

لکھا ہے اور انس رضہ سے روایت ہے انھون نے کہا کہ جب آدمی بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کے واسطے بہت

ف اس دعا کو عہد نامہ کہتے ہین ۱۲

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ صَلَّى

بہت تعریف ہے پاک اور اسمین برکت رکھی ہے جیسی کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے پس نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ أَمْلَاكٍ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اسی ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ مین میری جان ہے بیشک اسکے لکھنے مین دس فرشتے

كُلُّهُمْ حَرِيصٌ عَلَى أَنْ يَكْتُبُوهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى رَفَعُوهَا

ہر ایک انکا اس بات کی حرص کرتا ہے کہ اسکو لکھے۔ پس نہین جانتے کہ کیونکر اسکو لکھین یہانتک کہ لیجانے مین جلدی کی

إِلَى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

طرف اللہ صاحب عزت کے پس وہ فرماتا ہے کہ اسکو جیسے میرے بندے نے کہا ہے لکھ لو اس حدیث کو حاکم اور ابن حبان

حِبَّانَ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ وَعَنْهُ قَالَ مَا مِنْ حَافِظَيْنِ

نے روایت کیا ہے جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے۔ اور انس ہی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ دو نو حفاظت کرنیوالے

يَرْفَعَانِ إِلَى اللّٰهِ فِي يَوْمٍ صَحِيفَةً فَيَرَى فِي أَوَّلِ الصَّحِيفَةِ وَآخِرِهَا

کہ اللہ کی طرف ہر روز اعمالنامہ نہ لیجاتا ہو پس دیکھے اللہ نامہ اعمال کے اول مین اور اسکے آخر مین

اِسْتِغْفَارًا كَثِيرًا إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي

بہت استغفار دیکھتا ہی تو اللہ تبارک و تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق مین نے اپنے بندے کے وہ اعمال

مَا بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ

بخشدیے جو اعمالنامہ کے وسط مین ہین۔ یہ حدیث بزار نے روایت کی جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى الْكَاظِمُ

اور امام علی بن موسی رضا سے روایت ہے انہون نے کہا کہ مجھ سے میرے والد امام موسی کاظم نے حدیث بیان کی

عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ

اور انہون نے اپنے والد امام جعفر صادق سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام

الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ

زین العابدین سے نقل کی انہون نے اپنے والد امام حسین سے نقل کی انہون نے اپنے والد حضرت علی ابن ابیطالب سے نقل کی کہا

حَدَّثَنِیْ حَبِیْبِیْ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مجھسے میرے دوست اور میری آنکھون کی ٹھنڈک (یعنی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ

قَالَ حَدَّثَنِیْ جِبْرَئِیْلُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَّ الْعِزَّۃِ سُبْحَانَہٗ یَقُوْلُ لَا اِلٰہَ

آپنے فرمایا مجھسے جبرئیل نے حدیث بیان کی جبرئیل نے کہا کہ مین نے رب العزت سبحانہ تعالی کو سنا کہ فرماتا ہے کہ کلمہ لا الہ

اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ فَمَنْ قَالَہَا دَخَلَ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ

الا اللہ میرا مضبوط قلعہ ہے سو جو کوئی اسکو پڑھے تو (گویا) میرے قلعہ مین داخل ہوا اور جو میرے قلعہ مین داخل ہوا اسنے

مِنْ عَذَابِیْ قَالَ اَحْمَدُ لَوْ قَرَأْتَ ہٰذِہِ الْاِسْنَادَ عَلٰی مَجْنُوْنٍ

میرے عذاب سے امن پایا۔ احمد بن حنبل نے کہا کہ اگر یہ اسناد مجنون کے اوپر پڑھی جاوے

لَبَرَءَ مِنْ جِنَّتِہٖ رَوَاہُ ابْنُ حَجَرٍ الْمَکِّیْ فِی الصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَۃِ کَمَا فِیْ

تو البتہ اسیوقت وہ اچھا ہو جاوے۔ یہ حدیث ابن حجر مکی نے صواعق محرقہ مین روایت کی جیسا کہ کتاب

جَوَاہِرِ الْعِقْدَیْنِ لِلسَّمْہُوْدِیْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ

جواہر العقدین مصنفہ سمہودی مین مرقوم ہے۔ اور عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَقِیْتُ جِبْرَئِیْلَ فَبَشَّرَنِیْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بتحقیق مین جبرئیل سے ملا پس جبرئیل نے مجھے خوشخبری دی

وَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ صَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَمَنْ سَلَّمَ

اور کہا بتحقیق تیرا رب فرماتا ہے کہ جو شخص تجھ پر درود بھیجے تو مین اسپر رحمت بھیجتا ہون اور جو تجھ پر سلام

عَلَیْکَ سَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَسَجَدْتُ لِلّٰہِ شُکْرًا رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَاَحْمَدُ کَمَا

بھیجے تو مین اسپر سلام بھیجتا ہون۔ پس مین نے اللہ تعالی کا سجدہ شکر ادا کیا۔ یہ حدیث حاکم اور احمد نے روایت کی

فِی الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حصن حصین مین مرقوم ہے۔ اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا اس حال مین کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعِنْدَہٗ اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ عَلَیْہِ عَبَاءَۃٌ قَدْ خَلَّلَہَا

وسلم بیٹھے تھے اور آپکے پاس ابو بکر صدیق تھے انکے بدن پر ایک کمبل تھا بتحقیق اسکو اپنے سینہ پر

عَلٰى صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَئِيْلُ فَأَقْرَأَهُ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ

ایک کانٹے سے باندھ دیا تھا اسوقت حضرت کے پاس جبرئیل نازل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کہا

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا لِيْ أَرَى أَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ خَلَّهَا عَلٰى صَدْرِهٖ

اور جبرئیل نے کہا اے محمد کیا سبب ہے کہ مین ابوبکر کو دیکھتا ہون کہ اُنپر ایک کمبل ہے اور تحقیق اُسکو اپنے سینہ پر ایک کانٹے سے

بِخِلَالٍ قَالَ يَا جِبْرَئِيْلُ أَنْفَقَ مَالَهٗ قَبْلَ الْفَتْحِ عَلَيَّ قَالَ فَأَقْرِئْهُ

باندھا ہے آپنے فرمایا اے جبرئیل اُنہون نے میرے اوپر فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا ہے جبرئیل نے حضرت سے کہا آپ

مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهٗ يَقُوْلُ لَكَ رَبُّكَ أَرَاضٍ أَنْتَ عَنِّيْ فِيْ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہیے اور اُنسے کہیے کہ تیرا رب تجھ کو کہتا ہے کہ کیا تو مجھ سے اپنے اس فقیری حال

فَقْرِكَ هٰذَا أَمْ سَاخِطٌ قَالَ فَبَكٰى أَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ عَلٰى رَبِّيْ أَغْضَبُ

مین بھی راضی ہے یا رنجیدہ ہے - ابن عمر نے کہا سو ابوبکر روئے اور کہا کیا مین اپنے رب سے رنجیدہ ہون

أَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ أَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ رَوَاهُ شَاهْ وَلِيُّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ

مین تو اپنے رب سے راضی ہون مین اپنے رب سے راضی ہون یہ بار بار کہا یہ حدیث شاہ ولی اللہ دہلوی نے

فِي الْمُقَدِّمَةِ السَّابِعَةِ مِنْ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ فِيْ تَفْضِيْلِ الشَّيْخَيْنِ وَ

کتاب قرۃ العینین کے ساتوین مقدمہ مین جو شیخین یعنی ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کی فضیلت کے باب مین ہے

الْبَغَوِيُّ فِيْ مَعَالِمِ التَّنْزِيْلِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ الْحَدِيْدِ ١٦٣ وَعَنْ

اور بغوی نے معالم التنزیل کے اندر سورہ حدید کی تفسیر مین روایت کی - اور

أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی سعید خدری سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درباب اس

فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ قَالَ لِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ

قول اللہ عزوجل کے روایت کرتے ہین کہ ورفعنا لک ذکرک (یعنی اے محمد ہمنے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کیا) حضرت نے کہا مجھ سے جبرئیل

السَّلَامُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيْ وَقَالَ

علیہ السلام نے کہا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو اے محمد میرے ساتھ تیرا بھی ذکر کیا جاتا ہے، اور

الواحدی قال عطاءٌ عن ابن عباسٍ یرید الاذان والاقامۃ

واحدی نے کہا کہ عطا نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ذکر سے اذان اور اقامت

والتشھد والخطب علی المنابر ولو ان رجلاً عبد اللہ وصدقہ

اور کلمۂ شہادت اور خطبے جو منبروں پر پڑھے جاتے ہیں ارادہ کئے یعنی مراد رکھی اگر کوئی شخص اللہ کی عبادت کرے اور اسکی

فی کل شیٍٔ ولم یشھد ان محمداً رسول اللہ لم ینتفع بشیٍٔ و

ہر شئے میں تصدیق کرے اور اسبات کی گواہی نہ دے کہ بتحقیق محمد اللہ کے رسول ہیں تو اسنے کسی شئے سے نفع نہ پایا اور

کان کافراً رواہ شاہ ولی اللہ فی قرۃ العینین فی المقدمۃ

وہ کافر ہی رہا۔ یہ حدیث شاہ ولی اللہ نے قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں

السابعۃ والبغوی فی معالم التنزیل الاحادیث المرویۃ

روایت کی اور بغوی نے معالم التنزیل میں روایت کی۔ یہ حدیثیں (جو آیندہ بیان ہونگی) وہ ہیں جو

فی الجامع الصغیر للحافظ جلال الدین السیوطی

کتاب جامع صغیر میں روایت کی گئیں جو حافظ جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے۔

[۱۴۴] ان اللہ تعالیٰ اعطانی فیما من بہ علیّ انی اعطیتک

تحقیق اللہ تعالیٰ نے اُن چیزوں میں سے کہ جنکی عطا سے مجھپر احسان کیا یہ ہے کہ فرمایا کہ بیشک میں نے تجھ کو

فاتحۃ الکتاب وھی من کنوز عرشی ثم قسمتھا بینی وبینک

فاتحۃ الکتاب (یعنی شروع قرآن) بخشی اور میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے پھر میں نے اسکو درمیان اپنے اور درمیان تیرے

نصفین۔ ابن الضریس ھب عن انس [۱۴۵] ان اللہ اوحی

نصفا نصف تقسیم کیا ہے ابن ضریس نے اور بیہقی نے انس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی

الیّ ان تواضعوا ولا یبغی بعضکم علی بعض۔ خد ہ عن انس

بھیجی یہ کہ تم تواضع کرو یعنی تکبر نہ کرو اور بعض تمہارا اپنے بعض پر بغاوت نہ کرے یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد میں اور ابن ماجہ نے انس سے

[۱۴۶] ان اللہ تعالیٰ قال انا خلقت الخیر والشر فطوبیٰ لمن

بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا پس اُس شخص کے واسطے خوشخبری ہے

قَدَّرْتُ عَلٰی یَدَیْهِ الْخَیْرَ وَوَیْلٌ لِّمَنْ قَدَّرْتُ عَلٰی یَدَیْهِ الشَّرَّ طب

جسکے ہاتھ پر مین نے بھلائی مقدر کی ہے اور خرابی ہے اُس شخص کے واسطے جسکے ہاتھ مین مین نے بدی مقدر کی۔ یہ حدیث طبرانی نے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِذَا اَخَذْتُ کَرِیْمَتَیْ

ابن عباس سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جب مین اپنے بندے کی دونون آنکھین

عَبْدِیْ فِی الدُّنْیَا لَمْ یَکُنْ لَّهٗ عِنْدِیْ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ت عَنْ اَنَسٍ

دنیا مین لے لیتا ہون تو اُس بندے کے لیے میرے پاس سوائے بہشت کے کوئی جزا نہین۔ یہ حدیث ترمذی نے انس سے روایت کی

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِنَّ عَبْدِیْ کُلَّ عَبْدِیَ الَّذِیْ یَذْکُرُنِیْ وَهُوَ مُلَاقٍ

بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق میرا بندہ کامل وہ بندہ ہے جو مجھے یاد کرتا ہے درحالیکہ وہ لڑنے والا ہو اپنے دشمن

قِرْنَهٗ ت عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ زَعْکَرَةَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ

یعنی شیطان سے۔ یہ حدیث ترمذی نے عمارہ بن زعکرہ سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ

اِنَّ عَبْدًا اَصْحَحْتُ لَهٗ جِسْمَهٗ وَوَسَّعْتُ لَهٗ فِیْ مَعِیْشَتِهٖ تَمْضِیْ عَلَیْهِ

تحقیق میرا وہ بندہ جسکا جسم مین نے تندرست کیا ہو اور اُسکے واسطے مین نے اُسکی معاش فراخ کی ہو، پھر اُسکے اوپر

خَمْسَةُ اَعْوَامٍ لَا یَفِدُ اِلَیَّ لَمَحْرُوْمٌ ع حب عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اِنَّ

پانچ برس گزر جائین کہ وہ میری عبادت کے واسطے کعبہ کے سفر کا قصد نہ کرے تو وہ البتہ میری حرمت سے محروم ہے۔ یہ حدیث ابو یعلی نے اور ابن حبان نے ابو سعید سے روایت کی

اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا خَیْرُ قَسِیْمٍ لِّمَنْ اَشْرَکَ بِیْ مَنْ اَشْرَکَ

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مین بہترین تقسیم کرنے والا ہون اُس شخص کے واسطے جو میرے ساتھ کسیکو شریک کرے جسنے میرے

بِیْ شَیْئًا فَاِنَّ عَمَلَهٗ قَلِیْلَهٗ وَکَثِیْرَهٗ لِشَرِیْکِهِ الَّذِیْ اَشْرَکَ بِیْ اَنَا

ساتھ کسیکو شریک کیا تو اُسکے تھوڑے اور بہت عمل اپنے اُسی شریک کے واسطے ہین جسکو میرے ساتھ شریک کیا اور مین

عَنْهُ غَنِیٌّ الطَّیَالِسِیُّ حم عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اِنَّ اللّٰهَ

اُس سے بے پروا ہون۔ یہ حدیث طیالسی نے اور امام احمد نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ بیشک اللہ

تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ اِنْ خَیْرًا فَخَیْرٌ وَاِنْ شَرًّا

تعالی فرماتا ہے کہ مین اپنے بندے کے گمان کے قریب ہون جو میرے ساتھ رکھتا ہے اگر نیک امید رکھتا ہے تو نیک ہے اُسکے لیے

فتنۃ طس حل عن واثلۃ ان اللہ تعالیٰ یقول انی لاھم

تو بہ ہے اسکے واسطے۔ یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں اور ابونعیم نے واثلہ سے روایت کی بیشک اللہ فرماتا ہے کہ تحقیق میں البتہ اہل زمین

باھل الارض عذابا فاذا نظرت الی عمار بیوتی والمتحابین فی

کے عذاب کرنیکا ارادہ کرتا ہوں پس جب میں اپنی مسجدوں کے آباد کرنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں اور جو میری راہ

والمستغفرین بالاسحار صرفت عذابی عنھم ھب عن انس قال

اور صبح کے وقت استغفار مانگنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں تو انسے یعنی اہل زمین سے اپنا عذاب بند رکھتا ہوں۔ یہ حدیث بیہقی نے انس سے

اللہ تعالیٰ انی والجن والانس فی نباءٍ عظیمٍ اخلق ویعبد

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تحقیق میں اور جن اور انسان ایک بڑے واقعہ میں ہیں (رہ گیا) کہ پیدا تو میں کرتا ہوں اور میرا غیر

غیری وارزق ویشکر غیری الحکیم ھب عن ابی الدرداء

پوجا جاتا ہے اور رزق تو میں دیتا ہوں اور میرے غیر کی شکرگزاری کی جاتی ہے۔ یہ حدیث بیہقی اور حکیم نے ابی الدرداء سے

قال اللہ تعالیٰ من لم یرض بقضائی ولم یصبر علی بلائی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

فلیلتمس ربا سوائی۔ طب عن ابی ھند الداری قال اللہ

تو اسکو چاہیے کہ میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی ہند داری سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تعالیٰ من لم یرض بقضائی وقدری فلیلتمس ربا غیری ھب

فرمایا کہ جو کوئی میرے حکم اور میری تقدیر پر راضی نہ ہو تو اسکو چاہیے میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ

عن انس قال اللہ تعالیٰ الصیام جنۃ یستجن بھا العبد من

حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال ہے کہ جس سے بندہ آگ سے بچایا

النار وھو لی وانا اجزی بہ حم ھب عن جابر قال اللہ

جاتا ہے اور روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا۔ یہ حدیث امام احمد اور بیہقی نے جابر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تعالیٰ اذا ھم عبدی بحسنۃ ولم یعملھا کتبتھا لہ حسنۃ

فرمایا کہ جس وقت میرا بندہ نیک کام کرنیکا ارادہ کرتا ہے مگر اسکو عمل میں نہیں لاتا تو میں اسکے واسطے ایک نیکی لکھ لیتا ہوں

فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَاِذَا هَمَّ

پس اگر وہ نیکی کو عمل میں لے آتا ہے تو اسکے واسطے دس نیکیاں لکھتا ہوں بلکہ سات سو کے دوچند تک لکھتا ہوں اور جب بدی کا

بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَاحِدَةً

قصد کرتا ہے مگر اسکو عمل میں نہیں لاتا میں اسکے ذمہ بدی نہیں لکھتا ہوں اگر وہ بدی عمل میں لے آتا ہے تو میں اسکے اوپر ایک

ق ت عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا اَحَبَّ عَبْدِيْ

یہ حدیث ترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا جب میرا بندہ میرے ملنے کو

لِقَائِيْ اَحْبَبْتُ لِقَائَهٗ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِيْ كَرِهْتُ لِقَائَهٗ مَالِكٌ حم

دوست رکھتا ہے تو میں اسکے ملنے کو دوست رکھتا ہوں اور جب میرے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہے تو میں اسکے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہوں

خ ن عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِيْنِيْ ابْنُ اٰدَمَ

اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ مجھے فرزند آدم ایذا دیتا ہے کہ

يَقُوْلُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ

وہ کہتا ہے زمانہ کی کیا نامرادی ہے سو تم میں سے کسیکو یہ بات نہ کہنی چاہیے کہ زمانہ کی نامرادی ہے

فَاِنِّيْ اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهٗ وَنَهَارَهٗ فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا م

کیونکہ زمانہ تو میں ہی ہوں (کیونکہ) میں ہی زمانہ کے رات و دن پھیرتا رہتا ہوں پس جب میں چاہونگا رات اور دن کو بند کر

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَاْتِي ابْنَ اٰدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ

یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ فرزند آدم کو نذر وہ چیز میسر نہیں کردیتی

لَمْ اَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهٗ وَلٰكِنْ يُلْقِيْهِ النَّذْرُ اِلَى الْقَدَرِ وَقَدْ قَدَّرْتُهٗ

جو میں نے مقدر نہ کی ہو۔ ولیکن نذر اسکو اس تقدیر سے واصل کرتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے میں نے

اَسْتَخْرِجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِيْلِ فَيُؤْتِيْنِيْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِيْنِيْ مِنْ

بخیل سے مال نکالنا مقدر کیا ہو پس بخیل مجھکو اس تقدیر پر مال دیتا ہے جو اس سے پہلے نہ

قَبْلُ حم خ ن عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَنْبَغِيْ

دیتا۔ یہ حدیث امام احمد اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا جو میرا بندہ ہو

لِعَبْدٍ لِیْ اَنْ یَّقُوْلَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی م عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

اُسکو یہ لائق نہین کہ یہ کہے کہ مین یونس بن متی سے بہتر ہون یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحَبُّ مَا تَعَبَّدَنِیْ بِهٖ عَبْدِیْ اِلَیَّ النُّصْحُ لِیْ

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جن اعمال سے کہ بندہ میری عبادت کرتا ہے انمین سے مجھکو زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ میری خیر خواہی

حم عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ

یہ حدیث امام احمد نے ابی امامہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو کوئی بندہ میرے بندون مین سے اپنے گھر سے

یَخْرُجُ مُجَاهِدًا فِیْ سَبِیْلِیْ اِبْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ضَمِنْتُ لَهٗ اَنْ اَرْجِعَهٗ

نکلتا ہے اور جو میری راہ مین جہاد کرتا ہے میری رضا جوئی کے واسطے تو مین اسکا اسبات کا ضامن ہون کہ اسکو

اِنْ رَجَعْتُهٗ بِمَا اَصَابَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِیْمَةٍ وَاِنْ قَبَضْتُهٗ اَنْ اَغْفِرَ

کو ٹاؤن تو لوٹاؤن مع اُس اجر کے جسکو وہ پہونچا خواہ ثواب خواہ مال غنیمت کے ساتھ اور جو اسکی روح قبض کرونگا تو اسکو

لَهٗ وَاَرْحَمَهٗ وَاُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ حم ن عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

بخشونگا اور اسپر رحمت کرونگا اور اسکو بہشت مین داخل کرونگا یہ حدیث امام احمد اور نسائی نے ابن عمر سے روایت کی

اِفْتَرَضْتُ عَلٰی اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِیْ

کہ مین نے (اے محمد) تیری امت پر پانچ نمازین فرض کین اور (مقابلہ انکے) مین نے اپنے نزدیک ایک عہد

عَهْدًا اَنَّهٗ مَنْ حَافَظَ عَلَیْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّمْ یُحَافِظْ

کیا ہے اسپر کہ بیشک جو کوئی انکے وقت پر ادا کرنے کی حفاظت رکھیگا تو مین اسکو بہشت مین داخل کرونگا اور جو کوئی

عَلَیْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهٗ عِنْدِیْ ه عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

انکی محافظت نہین کریگا تو اسکے لیے میرے پاس کوئی عہد نہین ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے ابی قتادہ سے روایت کی اللہ نے فرمایا

اِذَا بَلَغَ عَبْدِیْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً عَافَیْتُهٗ مِنَ الْبَلَایَا الثَّلٰثِ مِنَ

کہ جب میرا بندہ چالیس برس کی عمر کو پہونچ جاتا ہے تو مین اسکو تین بلاؤن سے عافیت دیدیتا ہون یعنی

الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَاِذَا بَلَغَ خَمْسِیْنَ سَنَةً حَاسَبْتُهٗ حِسَابًا

جنون اور جذام اور برص سے اور جب پہونچتا ہے پچاس برس کی عمر کو تو اس سے آسان حساب

يَسِيْرًا وَاِذَا بَلَغَ سِتِّيْنَ سَنَةً حُبِّبَتْ اِلَيْهِ الْاِنَابَةُ وَاِذَا بَلَغَ سَبْعِيْنَ

نوتگا اور جب وہ ساٹھ برس کو تو مین اسکی طرف توبہ کرنیکو دوست کر دیتا ہوں اور جب وہ ستر برس کو

سَنَةً اَحَبَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاِذَا بَلَغَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً كُتِبَتْ حَسَنَاتُهُ وَ

پہونچتا ہے تو اسکو فرشتے دوست رکھتے ہین اور جب اسی برس کو پہونچتا ہے تو اسکی نیکیان لکھی جاتی ہین اور

اُلْغِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَاِذَا بَلَغَ تِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ اَسِيْرُ اللّٰهِ

اسکی برائیان موقوف رکھی جاتی ہین اور جب نوے برس کی عمر کو پہونچتا ہے تو فرشتے کہتے ہین (کہ یہ) خدا کا قیدی ہے

فِيْ اَرْضِهٖ فَغُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُشَفَّعُ فِيْ

(یعنی) اسکی زمین مین (مقید) ہے سو اسکے واسطے اسکے پہلے گناہ اور پچھلے گناہ بخشے جاتے ہین اور اپنے لوگون کے بارہ مین اسکی

اَهْلِهٖ - اَلْحَكِيْمُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا وَجَّهْتُ اِلٰى

قبول کیجاوےگی - یہ حدیث حکیم نے عثمان رضی سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب مین اپنے بندون مین سے کسی

عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِيْ مُصِيْبَةً فِيْ بَدَنِهٖ اَوْ فِيْ وَلَدِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ

بندے کی طرف مصیبت کو متوجہ کرتا ہون اسکے بدن مین یا اسکی اولاد مین یا اسکے مال مین

فَاسْتَقْبَلَهَا بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ اِسْتَحْيَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ اَنْصِبَ لَهٗ

پس بندہ نے اس مصیبت مین صبر پیش کیا تو مین اس سے قیامت کے روز حیا کرونگا اس امر سے کہ اسکے واسطے ترازو

مِيْزَانًا اَوْ اَنْشُرَ لَهٗ دِيْوَانًا - اَلْحَكِيْمُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اعمال قائم کرون یا اسکے واسطے اعمالنامے کھولون - یہ حدیث حکیم نے انس سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

حُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَوَاصِلِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ

کہ میری راہ مین باہم محبت رکھنے والونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپسمین صلہ رحمی کرنیوالونکی لیے میری محبت سزاوار

مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَنَاصِحِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ

آپسمین نصیحت کرنیوالون کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین باہم ملاقات کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ

لِلْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيَّ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمْ بِمَكَانِهِمْ

باہم خرچ کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے میری راہ مین آپسمین محبت کرنے والے روز حشر نور کے منبرون پر بیٹھینگے اور انکی درجونکی

النّبیّون والصّدّیقون والشّہداء حم طب ک عن عبادۃ بن
انبیا اور صدیق لوگ اور شہید لوگ آرزو کرینگے۔ یہ حدیث امام احمد اور طبرانی اور حاکم نے عبادہ بن صامت سے

الصّامت قال اللہ تعالیٰ اذا سلبت من عبدی کریمتیہ
روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جبکہ میں نے اپنے بندے سے اسکی دونوں آنکھیں لیلیں اور

وھو بھما ضنین لم ارض لہ بھما ثوابا دون الجنۃ اذا حمدنی
وہ ان دونوں کے جاتے رہنے کے باعث کام میں کوتاہی کرنیوالا ہو تو میں دونوں کے بدلے میں بہشت سے بغیر راضی نہوونگا جبکہ وہ ان دونوں

علیھما طب حل عن عرباض قال اللہ تعالیٰ انی انا اللہ لا الٰہ
جاتے رہنے پر حمد کرے یہ حدیث طبرانی اور ابو نعیم نے عرباض سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک میں اللہ ہوں کوئی معبود برحق

الا انا فمن اقر لی بالتوحید دخل حصنی ومن دخل حصنی
میرے سوا پس جس شخص نے میرے لیے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے حصار میں داخل ہوا اور جو میرے حصار میں داخل ہوا

امن من عذابی۔ الشیرازی عن علیؓ۔ قال اللہ
اسنے میرے عذاب سے امن پایا۔ یہ حدیث شیرازی نے علیؓ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تعالیٰ یا ابن آدم مھما عبدتنی ورجوتنی ولم تشرک بی شیئا
فرمایا اے فرزند آدم جب تک تو میری عبادت کرتا رہے اور مجھ سے امید رکھے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

غفرت لک علی ما کان منک وان استقبلتنی بملأ السّماء و
بخشدونگا میں تیرے لیے جو گناہ کہ تجھ سے ہوئے ہیں اور اگر تو میرے روبرو آسمان اور زمین بھرنے کے برابر

الارض خطایا وذنوبا استقبلتک بملأھن من المغفرۃ و
خطائیں اور گناہ پیش کریگا تو میں آسمان و زمین بھر جانے کی مقدار بخشش کے ساتھ تجھ سے پیش آونگا اور تیرے

ولا ابالی طب عن ابی الدرداء قال اللہ تعالیٰ انا عند ظن عبدی
اور میں کثرت گناہ کی پروا نکرونگا۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی الدرداء سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے گمان

بی فلیظن بی ما شاء طب ک عن واثلۃ قال اللہ تعالیٰ انا عند ظن
قریب ہوں پس چاہیے کہ میرے ساتھ جو چاہے گمان رکھے یہ حدیث طبرانی نے واثلہ سے روایت کی۔ اللہ نے فرمایا میں اپنے بندے کے

یعنی انبیاء انکے مقام کی آرزو کرینگے ... (handwritten marginal notes)

عَبْدِیْ بِیْ اِنْ ظَنَّ بِیْ خَیْرًا فَلَہٗ وَاِنْ ظَنَّ بِیْ شَرًّا فَلَہٗ حم عن ابی ہریرۃ

گمان کے قریب ہون اگر میرے ساتھ اُسنے نیک گمان کیا تو وہ نیک گمانی اُسکے واسطے ہے اور جو میرے ساتھ بدگمان کرتا تو وہ بدگمانی اُسکو ہے یہ حدیث

١٩٣ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ قُمْ اِلَیَّ اَمْشِ اِلَیْکَ وَامْشِ اِلَیَّ اُہَرْوِلْ

اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم تو اُٹھ کھڑا ہو میری طرف تاکہ مین تیری طرف چلکر آؤن اور چلکر آ میری طرف تو مین تیری

١٩٤ اِلَیْکَ حم عن رجل من الصحابۃ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اِثْنَتَانِ لَمْ یَکُنْ

یہ حدیث امام احمد نے صحابیون مین سے ایک شخص سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم دو چیزین ایسی ہین کہ ان

لَکَ وَاحِدَۃٌ مِّنْہُمَا جَعَلْتُ لَکَ نَصِیْبًا مِّنْ مَّالِکَ حِیْنَ اَخَذْتُ بِکَظْمِکَ

دونون مین سے ایک چیز تیرے اختیار مین نہین ہے یعنی ایک تو تیرا حصہ تیرے مال مین سے مین نے مقرر کیا جس وقت کہ تیرا حلق پکڑا جاویگا

لِاُطَہِّرَکَ بِہٖ وَاُزَکِّیَکَ وَصَلٰوۃُ عِبَادِیْ عَلَیْکَ بَعْدَ انْقِضَاءِ اَجَلِکَ

تاکہ اُسکے سبب سے مین تجھکو پاک کرون اور مزین کرون دوسرے میرے بندون کی نماز جنازہ تیرے اوپر بعد پورے ہونے تیری مدت عمر کے

١٩٥ ہ۔ عن ابن عمر قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِبْنَ اٰدَمَ اُذْکُرْنِیْ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ

یہ حدیث ابن ماجہ نے ابن عمر سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند تو مجھکو فجر کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز

١٩٦ الْعَصْرِ سَاعَۃً اَکْفِکَ مَا بَیْنَہُمَا۔ حل عن ابی ہریرۃ قَالَ اللّٰہُ

کے بعد ایک ساعت یاد کر مین کافی ہونگا تجھکو ان دونون وقتون کے درمیان مین۔ یہ حدیث ابی نعیم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

تَعَالٰی اِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنِّیْ بِعَرْضِ کُلِّ خَیْرٍ اِنِّیْ اَنْزِعُ نَفْسَہٗ مِنْ بَیْنِ

فرمایا بیشک مومن میرے ساتھ ہر نیکی درمیان مین لاتا ہے تحقیق مین اُسکی جان اُسکی دونون پسلیون کے بیچ سے

جَنْبَیْہِ وَہُوَ یَحْمَدُنِیْ۔ الحکیم عن ابن عباس وعن ابی ہریرۃ معًا

نکالتا ہون اور وہ میری حمد کرتا ہے۔ یہ حدیث حکیم نے ابن عباس سے روایت کی اور ابی ہریرہ سے بالاتفاق روایت کی

١٩٧ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَنَا اَکْرَمُ وَاَعْظَمُ عَفْوًا مِّنْ اَنْ اَسْتُرَ عَلٰی عَبْدٍ

اللہ تعالی نے فرمایا کہ مین بہت بخشنے والا ہون اور بزرگتر ہون معاف کردینے مین اس امر سے کہ بندہ مسلم کی

مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اَفْضَحُہٗ بَعْدَ اِذْ سَتَرْتُہٗ وَلَا اَزَالُ اَغْفِرُ لِعَبْدِیْ

دنیا مین تو پردہ پوشی کرون پھر اُسکی پردہ پوشی کے بعد اُسکی رسوائی کرون۔ اور ہمیشہ مین اپنے بندے کے گناہ بخشتا

مَا اسْتَغْفَرَنِی اَلْحَکِیْمُ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا عُقَیْلٌ عَنْهُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

جبتک کہ وہ مجھسے بخشش مانگتا رہیگا ۔ یہ حدیث حکیم نے حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی اور عقیلی نے حسن بصری سے اور حسن بصری

اللّٰهُ تَعَالٰی حُقَّتْ مَحَبَّتِیْ عَلَی الْمُتَحَابِّیْنَ اُظِلُّهُمْ فِیْ ظِلِّ الْعَرْشِ یَوْمَ

اللہ تعالی نے فرمایا راہ حق مین آپسمین دوستی رکھنے والون پر میری محبت سزاوار ہے انکو مین قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے

الْقِیَامَةِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّیْ ۔ اِبْنُ اَبِی الدُّنْیَا فِیْ کِتَابِ الْاِخْوَانِ

جگہ دونگا جسدن کہ کوئی سایہ بجز میرے سایہ کے سوا نہوگا ۔ یہ حدیث ابن ابی الدنیا نے کتاب الاخوان مین

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا یَذْکُرُنِیْ عَبْدٌ

عبادہ بن صامت سے روایت کی　　اللہ تعالی نے فرمایا کہ کوئی بندہ　　اپنے دل مین

فِیْ نَفْسِهٖ اِلَّا ذَکَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ مِنْ مَلَائِکَتِیْ وَلَا یَذْکُرُنِیْ فِیْ مَلَاٍ

میرا ذکر نہین کرتا مگر کہ مین اُسکا ذکر اپنی ملائکہ کی ایک مجلس مین کرتا ہون ۔ اور میرا ذکر کسی مجلس مین نہین کرتا

اِلَّا ذَکَرْتُهٗ فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ۔ طب عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ

کہ مین اُسکا ذکر رفیق اعلی یعنی خاص ملائکہ مقربین مین کرتا ہون ۔ یہ حدیث طبرانی نے معاذ بن انس سے روایت کی ۔ اللہ تعالی نے

تَعَالٰی عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ خَالِیًا ذَکَرْتُكَ خَالِیًا وَاِنْ ذَکَرْتَنِیْ

فرمایا اے میرے بندے جب تو مجھے خلوت مین یاد کرتا ہے تو مین تجھے خلوت مین یاد کرتا ہون اور اگر تو مجھے جماعت

فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُكَ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِنْهُمْ وَاَکْبَرَ ۔ هب عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مین یاد کرتا ہے تو مین تجھے اُس جماعت مین یاد کرتا ہون جو اُس جماعت سے بہتر اور بزرگتر ہے ۔ یہ حدیث بیہقی نے ابن عباس سے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ فَلَمْ یَشْکُنِیْ اِلٰی

اللہ تعالی نے فرمایا　کہ جسوقت مین اپنے مومن بندے کی آزمایش کرتا ہون یعنی بلا مین مبتلا کرتا ہون اور وہ حال پوچھنے آ

عُوَّادِهٖ اَطْلَقْتُهٗ مِنْ اُسَارِیْ ثُمَّ اَبْدَلْتُهٗ لَحْمًا خَیْرًا مِنْ لَحْمِهٖ وَدَمًا

سے میرا شکوہ نہین کرتا تو مین اُسکو قید سے رہا کرتا ہون پھر مین اُسکے گوشت سے بہتر گوشت اُسکو بدل دیتا ہون اور خون

خَیْرًا مِنْ دَمِهٖ ثُمَّ یَسْتَانِفُ الْعَمَلَ ك هق عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اللّٰهُ

بہتر اُسکے خون سے بدلتا ہون پھر وہ از سر نو عمل کرتا ہے ۔ یہ حدیث حاکم اور بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی　اللہ تعالی نے

عَبْدِیَ الْمُؤْمِنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ بَعْضِ مَلَآئِکَتِیْ۔ طس عن ابی ھریرۃ

میرا مؤمن بندہ میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں سے زیادہ دوست ہے۔ یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں ابی ہریرہ سے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اَجْمَعُ لِعَبْدِیْ اَمْنَیْنِ وَلَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھکو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ میں اپنے بندے کے واسطے دو امن اور دو خوف

خَوْفَیْنِ اِنْ ھُوَ اَمِنَنِیْ فِی الدُّنْیَا اَخَفْتُہٗ یَوْمَ اَجْمَعُ عِبَادِیْ۔

جمع نہ کرونگا اگر وہ بندہ دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا ہے تو میں اسکو اسدن کہ جس دن اپنے بندوں کو جمع کرونگا

حل عن شداد بن اوس قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اِنْ ذَکَرْتَنِیْ

یہ حدیث ابونعیم نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم اگر تو مجھے اپنے جی میں

فِیْ نَفْسِکَ ذَکَرْتُکَ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرْتَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَکَرْتُکَ فِیْ

یاد کرے گا تو میں تجھ کو اپنی ذات میں یاد کرونگا اور اگر تو مجھے کسی جماعت میں یاد کرے تو میں تجھ کو ایسی

مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْکَ ذِرَاعًا وَ

جماعت میں یاد کرونگا جو اُسنے بہتر ہے اور جو تو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوگا تو میں تجھ سے ایک ہاتھ قریب ہونگا اگر

اِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْکَ بَاعًا وَاِنْ اَتَیْتَنِیْ تَمْشِیْ

اگر تو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوگا تو میں تجھ سے بقدر پھیلانے دونوں ہاتھوں کے قریب ہونگا اور اگر تو میرے پاس چلکر

اَتَیْتُ اِلَیْکَ اُھَرْوِلُ۔ حم عن انس قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَبْدِیْ

تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤنگا۔ یہ حدیث امام احمد نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے بندے

اَنَا عِنْدَ ظَنِّکَ بِیْ وَاَنَا مَعَکَ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ۔ ک عن انس قَالَ اللّٰہُ

میں تیرے گمان کے قریب ہوں جو مجھ سے رکھتا ہے اور میں تیرے ساتھ ہوں جب تو مجھ کو یاد کرتا ہے۔ یہ حدیث حاکم نے انس سے روایت کی

تَعَالٰی لِلنَّفْسِ اُخْرُجِیْ قَالَتْ لَا اَخْرُجُ اِلَّا کَارِھَۃً۔ خد عن

روح کو فرمایا کہ بدن سے نکل اُسنے عرض کی کہ میں نہ نکلونگی مگر ناخوشی سے۔ یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد میں

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ ثَلٰثَۃٌ وَاحِدَۃٌ لِّیْ وَوَاحِدَۃٌ

ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تین چیزیں ہیں ایک اُنمیں سے میرے واسطے اور ایک

لَكَ وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَأَمَّا الَّتِي لِي فَتَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا

تیرے واسطے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہے پس لیکن جو میرے واسطے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے

وَأَمَّا الَّتِي لَكَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ فَإِنْ أَغْفِرْ فَأَنَا الْغَفُورُ

اور لیکن جو چیز تیرے واسطے ہے وہ یہ ہے کہ تو کوئی سا عمل کرے کہ میں اس پر تجھ کو جزا دونگا پس اگر میں بخشدوں تو میں بخشنے والا ہوں

الرَّحِيمُ - وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْئَلَةُ وَعَلَيَّ

رحمت کرنے والا - اور لیکن جو میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہے وہ یہ ہے کہ تیرے ذمہ تو دعا کرنی اور مانگنا ہے اور میرے ذمہ

الْإِسْتِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ طس عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

قبول کرنا دعا کا اور دینا مسألت کا ہے - یہ حدیث طبرانی نے سلمان فارسی سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَنْ لَا يَدْعُونِي أَغْضَبُ عَلَيْهِ - اَلْعَسْكَرِيُّ فِي كِتَابِ الْمَوَاعِظِ عَنْ

کہ جو مجھ سے دعا نہ مانگے میں اس پر غصہ کرتا ہوں - یہ حدیث عسکری نے کتاب المواعظ میں ابی ہریرہ سے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلٰهٌ فَمَنِ اتَّقَانِ يَجْعَلُ مَعِي إِلٰهًا

روایت کی - تمہارے رب نے فرمایا کہ میں لائق ہوں اسکا کہ مجھ سے خوف کیا جاوے پس میرے ساتھ کوئی معبود نہ ٹھہرایا جاوے

فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ حم ت ن عن أَنَسٍ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ

تو میں اسکے لائق ہوں کہ اسکو بخشدوں یہ حدیث امام احمد اور ترمذی اور نسائی نے انس سے روایت کی - موسیٰ ابن عمران نے

لِرَبِّهِ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ هب

اپنے رب سے عرض کی اے میرے رب کونسا تیرا بندہ تیرے نزدیک تیرے بندوں میں عزت والا ہے فرمایا وہ شخص کہ جب قدرت پاوے تو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ يَا رَبِّ كَيْفَ شَكَرَكَ آدَمُ

ابی ہریرہ سے روایت کی - موسیٰ ابن عمران نے کہا اے میرے رب تیرا شکر آدم نے کیسا ادا کیا

قَالَ عَلِمَ أَنَّ ذٰلِكَ مِنِّي فَكَانَ ذٰلِكَ شُكْرَهُ الْحَكِيمُ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

فرمایا (جبکہ) اُسنے یہ جان لیا کہ یہ (نعمت) خدا کی طرف سے ہے تو یہ جاننا اسکا شکر ادا کرنا ہے یہ حدیث حکیم نے حسن بصری سے بطریق

قَالَ مُوسٰى لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَزَاءُ مَنْ عَزَّى الثَّكْلٰى قَالَ

موسیٰ نے اپنے رب عز و جل سے عرض کی کہ اس شخص کی کیا جزا ہے جو مرے ہوئے بچہ کی ماں کی تعزیت کرے فرمایا

اُظِلُّهُ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ - اِبْنُ السُّنِّيْ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَ

مین اسکو اپنے سایہ کے نیچے سایہ دونگا اُس روز کہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہوگا یہ حدیث ابن سنی نے ابی بکر اور

عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ رَجُلٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فَاَوْحَى اللّٰهُ

عمران بن حصین سے روایت کی ہے ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فلانے گنہگار کو نہین بخشیگا پس اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰى اِلٰى نَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ اَنَّهَا خَطِيْئَةٌ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ - طب

انبیاء علیہم السلام سے ایک نبی کی طرف وحی بھیجی کہ یہ بات کہنی اُسکی خطا ہے پس چاہئے کہ از سر نو عمل کرے یہ حدیث

عَنْ جُنْدُبٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَذِنَ لِيْ اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ

جندب سے روایت کی حضرت نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے اذن دیا کہ مین اُس فرشتہ کا حال بیان کرو

دِيْكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْاَرْضَ وَعُنُقُهٗ مُثْنِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ

جو بصورت مرغ ہے تحقیق اُسکے پانون تو زمین پر پہونچے ہین اور اُسکی گردن عرش کے نیچے ثنائے الٰہی کرنے والی ہے

وَهُوَ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَكَ فَيُرَدُّ عَلَيْهِ لَا يَعْلَمُ ذٰلِكَ

اور وہ کہتا ہے یا الٰہی تو پاک ہے اور تیری کیا بڑی عظمت ہے پس اُسکو جواب پایا جاتا ہے کہ وہ شخص اس عظمت کو نہین جانتا

مَنْ حَلَفَ بِيْ كَاذِبًا - اَبُو الشَّيْخِ فِي الْعَظَمَةِ طس ك عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جو میری جھوٹی قسم کھاتا ہے - یہ حدیث ابوالشیخ نے کتاب عظمت مین اور طبرانی نے اوسط مین اور حاکم نے ابی ہریرہ

اَلْاَحَادِيْثُ الْمَرْوِيَّةُ فِيْ كُنُوْزِ الْحَقَائِقِ لِلشَّيْخِ

(یہ وہ حدیثین ہین جو کتاب کنوز الحقائق مین روایت کی گئی ہین جو کہ شیخ

عَبْدِ الرَّؤُفِ الْمُنَاوِيِّ - قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ سَلَبْتُهٗ

عبدالرؤف مناوی کی تصنیف ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کی مین دونون

كَرِيْمَتَيْهِ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ - ط قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَحَبُّ

آنکھین سے لیتا ہون تو مین اُن دونوں کے بدلے اُسکو بہشت دیتا ہون - یہ حدیث طبرانی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ جو غالب بزرگ

مَا تَعَبَّدَنِيْ بِهٖ عَبْدِي النُّصْحُ لِيْ - اِبْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اللّٰهُ

جن اعمال سے میری عبادت کرتا ہے اُنمین سے مجھ کو اُسکی نصیحت کرنی زیادہ محبوب ہے جو میرے لئے کرتا ہے یہ حدیث ابن مبارک نے روایت کی

تَعَالٰی هٰذِهٖ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِهَا مَنْ اَشَاءُ یَعْنِی الْجَنَّةَ ق قَالَ

یہ میری رحمت ہے جسکو چاہتا ہوں اسکے ساتھ رحمت کرتا ہوں یعنی بہشت ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ شَغَلَهٗ ذِکْرِیْ عَنْ مَسْئَلَتِیْ اَعْطَیْتُهٗ قَبْلَ اَنْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کو میرا ذکر مجھ سے اپنی حاجت مانگنے سے باز رکھے تو میں اسکی حاجت اس سے پہلے اسکو دیتا ہوں

یَسْأَلَنِیْ ۔ حل قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ مَنْ دَخَلَ

مجھ سے اسکا سوال کرنے پائے۔ یہ حدیث ابو نعیم نے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کلمہ طیبہ لآ الٰہ الا اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں

حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ ۔ حب قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَمْ یَتَقَرَّبْ

حصار میں داخل ہوا میرے عذاب سے امن میں ہوگیا۔ یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری طرف نزدیک

اِلَیَّ الْمُتَقَرِّبُوْنَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ حب قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ

ہونیوالے نزدیک نہیں ہوئے جیسے کہ عمل تقوی سے نزدیک ہوئے۔ یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں

الْمُنْکَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ ۔ غز قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مُوْسٰی اِرْحَمْ تُرْحَمْ

شکستہ دلوں کے نزدیک ہوں۔ یہ حدیث امام غزالی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ تو لوگوں پر رحم کر تجھ پر بھی

فر قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا تُمَثِّلُوْا بِعِبَادِیْ ۔ حم قَالَ اللّٰهُ تَعَا

یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں کو مثلہ نہ کرو۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَا اُعَذِّبُ اَحَدًا یُسَمّٰی بِاسْمِكَ بِالنَّارِ ۔ فر قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا

(اے محمد) میں اس شخص کو آگ سے عذاب نکرونگا جو تیرے نام پر اسکا نام رکھا جاوے۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے

مُوْسٰی کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ ۔ فر قَالَ مُوْسٰی یَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ

موسیٰ جیسا تو عمل کریگا ویسا ہی تو بدلہ دیا جائیگا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ موسیٰ نے کہا اے میرے رب تیرے بندوں میں سے

عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ عَفَا فر یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی

تیرا کونسا بندہ تیرے نزدیک زیادہ عزت والا ہے فرمایا کہ وہ شخص کہ جب بدلہ لینے کی قدرت رکھے تو معاف کر دے۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی

اَلسَّخِیُّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ فر یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلشَّیْبُ نُوْرِیْ وَ

کہ سخی میرا خاص بندہ ہے اور میں اسکا مالک ہوں۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بڑھاپا ایک نور ہے اور

النَّارُ خَلْقِي ابو يَقُولُ اللهُ [۲۳۱] اَنَا بُدُّكَ اللَّازِمُ فَاعْمَلْ لِبُدِّكَ فر يَقُولُ اللهُ [۲۳۲] اِنْ

اور دوزخ میری مخلوق ہے۔ یہ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ میں تیرا ضروری چارہ ہوں پس تو اپنے ضروری چارہ کے واسطے عمل کر۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت

تُقْبِلْ عَلَيَّ اَمْلَأْ قَلْبَكَ غِنًى ابو يَقُولُ اللهُ [۲۳۲] اِنَّكَ اِنْ رَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ

تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا۔ یہ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ تحقیق اگر تو مجھ سے امید رکھیگا تو میں تیرے گناہ

طِ يَقُولُ اللهُ اَمَا رَأَيْتَ مَيِّتًا عَلَى اَعْوَادٍ فر يَقُولُ اللهُ [۲۳۳] اِنَّ

حدیث طبرانی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ کیا تو نے میت کو لکڑیوں پر نہیں دیکھا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے بیشک

عَبْدِيَ الْمُؤْمِنُ بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ حم يَقُولُ اللهُ [۲۳۴] اِنْ كُنْتُمْ

میرا مومن بندہ ہر ایک نیکی کے مرتبہ میں ہے۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے اگر تم میری

تُرِيدُوْنَ رَحْمَتِي فَارْحَمُوْا خَلْقِي ابو يَقُولُ اللهُ [۲۳۵] تَفَرَّغْ

رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔ یہ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے تو میری عبادت کے واسطے

لِعِبَادَتِي اَمْلَأْ قَلْبَكَ غِنًى حم يَقُولُ اللهُ [۲۳۶] الْمُنْفِقُ يُقْرِضُنِي

فارغ ہو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ راہ حق میں خرچ کرنے والا

وَالْمُصَلِّي يُنَاجِيْنِي۔ فر يَقُولُ اللهُ [۲۳۷] اَنْتَقِمُ مِمَّنْ اَبْغَضُ

اور نماز پڑھنے والا مجھ سے سرگوشی کرتا ہے۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے جس شخص سے میں بغض رکھتا ہوں اس

بِمَنْ اَبْغَضُ ثُمَّ اُصَيِّرُهُمَا اِلَى النَّارِ۔ فر يَقُولُ اللهُ [۲۳۸] شَابَ

ایسے شخص کے ذریعہ سے کہ اسکو بھی مبغوض رکھتا ہوں پھر ان دونوں کو دوزخ میں داخل کرونگا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے میرا بندہ

عَبْدِي فِي الْاِسْلَامِ وَلَمْ يُشْرِكْ۔ فر يَقُولُ اللهُ [۲۳۹] قَرِّبُوْا

اسلام میں بوڑھا ہوا اور اس نے شرک نہیں کیا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ اہل بلا کو میرے

اَهْلَ الْبَلَاءِ مِنْ عَرْشِي فَاِنِّي اُحِبُّهُمْ۔ فر يَقُولُ اللهُ [۲۴۰] تَعَالٰى

عرش سے قریب کرو پس تحقیق میں انکو دوست رکھتا ہوں۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو

لِلدُّنْيَا اِخْدِمِي مَنْ خَدَمَنِي فر يَقُولُ اللهُ [۲۴۱] لِلدُّنْيَا مُرِّي

فرماتا ہے کہ تو اس شخص کی خدمت کر جسنے میری خدمت کی۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو فرماتا ہے تو میرے

عَلٰی اَوْلِیَآئِیْ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لَکَ اَوَّلُ نَظْرَۃٍ فَمَا بَالُ الثَّانِیَۃِ

دوستون پر تو کھی کر۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ تیرے واسطے پہلی نظر ہے پس کیا حال ہے دوسری نظر کا سو

اَبُوْ یَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ اَعْظَمُ مِنِّیْ جُوْدًا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ

یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ بخشش اور سخاوت مین مجھ سے بڑھ کر کون ہے یہ حدیث دیلمی نے روایت کی اللہ فرماتا ہے کہ جو

تَوَاضَعَ لِیْ ھٰکَذَا رَفَعْتُہٗ ھٰکَذَا احم یَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ حَبَّ

میرے واسطے ایسی تواضع اختیار کرے تو مین اُسکا مرتبہ بھی ایسا ہی بلند کرتا ہون۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ میرا (ایسا)

شَابَّ عَبْدِیْ فِی الْاِسْلَامِ وَلَمْ یُشْرِكْ۔ فی بَابُ

بندہ خوش حال ہو کہ (وہ) اسلام مین بوڑھا ہوا اور (اُسنے) شرک نہین کیا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی (مساجد

الْمَسَاجِدِ۔ وَفِیْ مِشْکٰوۃِ الْمَصَابِیْحِ۔ عَنْ مُعَاذِ

کا باب) اور کتاب مشکوٰۃ المصابیح مین معاذ ابن جبل سے

ابْنِ جَبَلٍ قَالَ احْتَبَسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

روایت ہے انہون نے کہا کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت نماز

غَدَاۃٍ عَنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ حَتّٰی کِدْنَا نَتَرَآءٰی عَیْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ

صبح ہماری طرف برآمد ہونے مین دیر کی یہانتک کہ ہم اس سے قریب ہوئے کہ آفتاب کے جرم کو دیکھین سو آپ جلد

سَرِیْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

تشریف فرما ہوئے سو نماز کی اقامت جلد کہی گئی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

سَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِہٖ فَقَالَ لَنَا عَلٰی

اور آپنے اپنی نماز مین اختصار کیا پس جب آپنے سلام پھیرا تو آپنے اپنی بلند آواز سے پکارا پس ہمکو فرمایا کہ تم اپنی

مَصَافِّکُمْ کَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَیْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّیْ سَاُحَدِّثُکُمْ

صفون پر بیٹھے رہو جیسے کہ بیٹھے ہو پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا ملے پر تحقیق مین تمسے وہ کیفیت بیان کرتا ہون

مَا حَبَسَنِیْ عَنْکُمُ الْغَدَاۃَ اِنِّیْ قُمْتُ مِنَ اللَّیْلِ فَتَوَضَّأْتُ وَ

کہ جسنے مجھکو صبح کے وقت تمہاری طرف نکلنے سے روکدیا تحقیق مین تو رات سے بیدار ہوا تھا پس مین نے وضو کیا اور جسقدر نماز

مَا قَدَّرَ لِیْ فَنَعَسْتُ فِیْ صَلٰوتِیْ حَتّٰی اسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّیْ

جسقدر میرے لئے مقرر تھی پس میں نے اپنی نماز میں غنودگی کی یہانتک کہ میری غنودگی دراز ہو گئی پس ناگہاں میں نے اپنے رب

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَۃٍ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّیْكَ

تبارک و تعالیٰ کو بہت اچھی تشبیہ میں دیکھا پس (اُسنے) فرمایا اے محمد میں نے عرض کی اے میرے رب میں

رَبِّ قَالَ فِیْمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی قُلْتُ لَا اَدْرِیْ قَالَهَا ثَلٰثًا

خدمت میں حاضر ہوں فرمایا (تجھے معلوم ہے) کہ کس بات میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا۔ تین

قَالَ فَرَاَیْتُهٗ وَضَعَ كَفَّهٗ بَیْنَ كَتِفَیَّ حَتّٰی وَجَدْتُ بَرْدَ اَنَامِلِهٖ

حضرت نے کہا پھر میں نے اپنے رب کو دیکھا کہ (اُسنے) اپنے دست قدرت کی ہتھیلی میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھدی یہانتک کہ انگل

بَیْنَ ثَدْیَیَّ فَتَجَلّٰی لِیْ كُلُّ شَیْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّیْكَ

اپنے سینہ کے درمیان پائی پس میرے واسطے ہر چیز روشن ہو گئی اور میں نے اُسکی حد کو پہچان لیا پس خدا نے مجھے فرمایا اے محمد میں نے عرض کی

رَبِّ قَالَ فِیْمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی قُلْتُ فِی الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا

اے میرے رب فرمایا کہ کس معاملہ میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کفارات میں (بحث کرتے ہیں) فرمایا اور وہ کیا

هُنَّ قُلْتُ مَشْیُ الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوْسُ فِی الْمَسَاجِدِ

ہیں میں نے عرض کی کہ جماعتوں کی طرف پیادہ پا چلنا اور مسجدوں میں نماز کے بعد اذکار یا انتظار نماز آئندہ کے

بَعْدَ الصَّلٰوۃِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ حِیْنَ الْكَرِیْهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِیْمَ

لیئے) بیٹھا رہنا اور اوقات کلفت یعنی سردی و بیماری وغیرہ میں پورا پورا وضو کرنا (خدا نے) فرمایا پھر کس چیز میں بحث کرتے

قُلْتُ فِی الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِیْنُ

ہیں میں نے عرض کی کہ درجات کے اندر بحث کرتے ہیں فرمایا وہ کونسے ہیں میں نے عرض کی کہ مساکین کو کھانا کھلانا اور نرم

الْكَلَامِ وَالصَّلٰوۃُ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ قَالَ سَلْ قَالَ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ

کلام کرنا اور رات کو نماز پڑھنی درحالیکہ لوگ سوتے پڑے ہوں خدا نے فرمایا کچھ مانگ حضرت نے کہا میں نے عرض کی اے میرے

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ

تحقیق میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنیکی توفیق مانگتا ہوں اور منکرات کی ترک کرنا چاہتا ہوں اور مساکین کی محبت طلب کرتا

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ

اور یہ میرے لئے بخشش اور رحمت کر اور جس وقت تو کسی قوم میں فتنہ کا ارادہ کرے تو مجھکو بغیر فتنہ کے

مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ

اٹھالے اور تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت مانگتا ہوں جسنے تجھ سے محبت کی اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھکو

اِلٰی حُبِّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوْهَا

تیری محبت سے قریب کرے - پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک یہ خواب میرا سچا ہے پس اسکو یاد کرو

ثُمَّ تَعَلَّمُوْهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ

پھر اسکو لوگوں کو سکھلاؤ - یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَسَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ فَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ

اور میں نے اس حدیث کی بابت محمد بن اسمٰعیل سے سوال کیا پس کہا یہ حدیث

صَحِیْحٌ

بَابُ الْكَهَانَةِ

وَاَیْضًا عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِیِّ

صحیح ہے (کہانت کا باب) اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت ہے

قَالَ صَلّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَیْبِیَةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھی اور ہماری امامت کی

عَلٰی اَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ بِاللَّیْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ

بارش برسنے کے بعد جو کہ شب کو برساتھا پس جب آپ فارغ ہوئے تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے - پس فرمایا

هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ

کیا تم جانتے ہو کہ کیا تمہارے رب نے فرمایا لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اسکا رسول زیادہ جاننے والا ہے، حضرت نے

قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنٌ بِیْ وَكَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندوں میں سے آج صبح کی ایسے حال میں کہ بعض انمیں میرے اوپر ایمان رکھنے والے اور بعض کافر تھے پس لیکن جسنے کہا ہم

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِیْ كَافِرٌ بِالْكَوَاكِبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ

اللہ کے فضل اور اسکی رحمت سے مینہ برسایا گیا پس وہ میرے ساتھ ایمان رکھنے والا اور کافر ہے ستاروں کے ساتھ لیکن جسنے کہا

مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوَاكِبِ مُتَّفَقٌ

مینہ پانی برسایا گیا بسبب طلوع ایسے ویسے ستارہ کے پس وہ شخص (درحقیقت) میرے ساتھ کفر کرنیوالا اور ستارہ پر ایمان

عَلَيْهِ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

اور مسلم نے روایت کی۔ اور نسائی نے ابی ہریرہ رض سے باب استسقاء میں روایت کی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابی ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا

مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهَا بِكَافِرِينَ

کہ میں نے بندوں کو کوئی نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک فریق منکر نعمت اور ناشکر ہو گیا

يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ بِالْكَوْكَبِ وَأَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر پانی ستارہ نے برسایا اور ستارہ کے سبب پانی برسا۔ اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت

الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (ایکبار) لوگوں پر پانی برسا

فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي

تو پس آپنے فرمایا کیا تمنے نہیں سنا کہ تمہارے ربنے آج کی رات کیا فرمایا (یعنی) یہ فرمایا کہ میں نے اپنے بندوں کو کوئی

مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا

نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک گروہ کافر نعمت اور ناشکر ہو گیا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر مینہ برسایا گیا

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ الَّذِي كَفَرَ بِي وَآمَنَ بِالْكَوَاكِبِ وَأَيْضًا

فلانے فلانے ستارہ کے طلوع کے سبب سو انکا یہ کہنا ایسا کہ انکا قایل میری قدرت کا کافر ہوا اور ستارہ کی تاثیر کا ایمان لانیوالا ہوا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جس چیز میں قیامت کے

يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ

دن بندہ سے اول ہی اول حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی پس اگر وہ کامل پائی گئی تو درست اور کامل

تَامَّةً وَاِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ

لکھی جاویگی اور جو کچھ ان میں سے ناقص ہوا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیگا کہ تم دیکھو (اسکے اعمال میں) کہ کیا پاتے ہو تم

تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِنْ تَطَوُّعٍ ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ

کچھ اسکے نوافل سے (نکو) اسکے واسطے نوافل سے وہ چیز کامل کرلیجائے جو اسکے فرائض سے ضائع ہوا پھر اسیطرح تمام اعمال

تَجْرِي عَلَى حَسَبِ ذٰلِكَ وَاَيْضًا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

میں یہ تکمیل نقائص جاری ہوگی اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلٰوتُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اول جس چیز سے بندہ حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی

فَاِنْ كَانَ اَكْمَلَهَا وَاِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوا لِعَبْدِي مِنْ

پس اگر وہ کامل ہوئی (تو خیر) ورنہ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائیگا کہ میرے بندے کے اعمال میں دیکھو کہ کچھ اسکی

تَطَوُّعٍ فَاِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ اَكْمِلُوا بِهَا الْفَرِيضَةَ وَاَيْضًا عَنْهُ

نوافل بھی ہیں سو اگر اسکی نوافل پائی گئیں تو فرمائیگا کہ ان نوافل سے نماز فریضہ کو کامل کرلو۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے

اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ

کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں میں رات کے نگہبان فرشتے

بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَفِي صَلٰوةِ

اور دن کے نگہبان فرشتے آگے پیچھے آتے ہیں اور وہ سب فرشتے صبح کی نماز میں اور عصر کی نماز میں جمع

الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ

ہو جاتے ہیں پھر جو فرشتے تم میں رات کو رہے تھے آسمان پر جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انسے زیادہ حال کو جانتا ہے

تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَاَتَيْنَاهُمْ

تم نے میرے بندوں کو کیونکر چھوڑا سو وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم نے انکو اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور جب ہم انکے پاس

وَهُمْ يُصَلُّونَ وَاَيْضًا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ

وہ نماز پڑھتے تھے اور نیز انس بن مالک سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اس حال میں

يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَغْفَى

کہ ایک دن ہمارے درمیان تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یکایک آپنے خواب کی مانند

إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللهِ

مراقبہ کیا پھر اپنا سر مبارک تبسم کرتے ہوئے اٹھایا پس ہمنے آپسے عرض کی کہ آپکو کس چیز نے ہنسایا اے اللہ کے رسول

قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ

آپنے فرمایا کہ میرے اوپر ابھی ایک سورۃ نازل ہوئی ہے وہ یہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے بیشک

الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝ قَالَ هَلْ

عطا کیا ہے سو تو اپنے رب کے واسطے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن ہی دُم بریدہ ہے حضرت نے فرمایا کیا تم

تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ

جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے ہمنے عرض کیا کہ اللہ اور اسکا رسول ہی زیادہ جانتا ہے آپنے فرمایا کہ بیشک وہ ایک نہر ہے کہ میرے

رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ عَلَيَّ أُمَّتِي

رب نے بہشت میں مجھے اسکے دینے کا وعدہ کیا ہے اسکے آبخورے ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہونگے اس حوض پر میرے پاس میری امت آئیگی

فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ

پس ایک بندہ انمیں سے کھینچا جائیگا پس میں کہونگا اے میرے رب بیشک وہ شخص میری امت سے ہے پس خدا مجھ سے فرمائیگا کہ تحقیق تو

لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ وَأَيْضًا عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

نہیں جانتا کہ اُسنے تیرے بعد کیا بدعت کا کام نکالا تھا۔ اور نیز ابی ابن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جو بزرگ و برتر ہے توریت

التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَ

اور انجیل میں اُم القرآن کی مانند آیات نازل نہیں کیں اور وہ سبع مثانی ہے اور وہ

هِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَأَيْضًا عَنْ

تقسیم کی گئی ہیں میرے اور میرے بندہ کے درمیان ہیں اور میرے بندے کے واسطے جو مانگے سو دونگا اور نیز ابی ابن کعب سے

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے حوض کے پاس تشریف فرما تھے

فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ

پس آپکے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے پس انہوں نے کہا تحقیق اللہ عزوجل آپکو حکم اس بات کا کرتا ہے کہ اپنی

أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ

امت کو ایک لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں کہ تحقیق

أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ

میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس دوبارہ آئے اور کہا کہ تحقیق اللہ عزوجل تجھ کو اس بات کا حکم کرتا ہے

أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ

کہ اپنی امت کو دو لغت پر قرآن مجید پڑھا حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں

وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

اور بیشک میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس تیسری بار آئے اور کہا بیشک اللہ عزوجل

يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ

تجھ کو اس بات کا حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو تین لغت پر قرآن مجید پڑھا پس حضرت نے کہا میں اللہ سے

اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ

اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں اور بیشک میری امت اس حکم کی طاقت نہیں رکھتی پھر آپکے پاس

فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ

پس کہا بیشک اللہ عزوجل تجھ کو اس بات کا حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو سات لغت پر قرآن مجید پڑھا

أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا ۲۵۶ وَفِي حَدِيثِ

پس جس لغت پر وہ لوگ قرآن مجید کو پڑھیں گے تحقیق راہ صواب کو پہونچینگے اور ابی موسیٰ اشعری کی

أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

حدیث میں ہے جسکو وہ نبی صلعم تک پہونچاتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کا لفظ کہے تو تم کہو اللہم ربنا ولک الحمد یعنی

وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اور تیرے ہی لیے حمد ہے۔ اللہ تمہارا قول سنتا ہے پس بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فِيْ بَابِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَفِي

وساطت سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس شخص کا قول سنا جسنے اُسکی تعریف کی۔ یہ حدیث ربنا ولک الحمد اور

التَّشَهُّدِ بَابُ الْجَنَائِزِ۔ وَأَيْضًا عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

تشہد کے باب میں مروی ہے (جنازوں کا باب) اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِذَا أَحَبَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرے بندے

عَبْدِيْ لِقَائِيْ أَحْبَبْتُ لِقَائَهٗ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِيْ كَرِهْتُ لِقَائَهٗ وَ

نے میرے ملنے کو دوست رکھا تو میں نے اُسکے ملنے کو دوست رکھا اور جب اُسنے میرے ملنے کو ناپسند کیا تو میں نے اُسکے ملنے کو

أَيْضًا عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے

أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ حَتّٰى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهٖ إِذَا أَنَا

کہ ایک بندے نے اپنی جان پر ظلم کیا تھا (یعنی بہت گناہ کیے تھے) یہانتک کہ اُسکی موت کا وقت آموجود ہوا تو اُسنے اپنے لوگوں سے

مُتُّ فَأَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ

مرجاؤں پس مجھ کو جلادینا پھر مجھ کو باریک پیس ڈالنا پھر میری خاک کو دریا کی ہوا میں منتشر کردینا پس قسم ہے

فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبُنِيْ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهٗ أَحَدًا مِنْ

اللہ کی اگر اللہ تعالیٰ میرے اوپر قدرت پائیگا تو البتہ مجھ کو ایسا عذاب کریگا جو اپنی مخلوق میں سے کسی پر

خَلْقِهٖ قَالَ فَفَعَلَ أَهْلُهٗ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ

کیا ہوگا حضرت نے فرمایا پس ایسا ہی عمل کیا اُسکے لوگوں نے اللہ عزوجل نے ہر چیز کو جنہوں نے اُسکے بدن سے کچھ

مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلٰى

حصہ لیا تھا یعنی آگ ہوا پانی وغیرہ کو حکم دیا کہ جو تُمنے لیا ہے واپس کردو پس وہ شخص ناگہان قائم ہوگیا اللہ عزوجل نے فرمایا کہ کس چیز

٢٥٩ مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللهُ لَهٗ وَاَيْضًا فِي الْجِهَادِ عَنْ

آمادہ کیا اُسنے کہا اے رب تیرے خوف نے اس اللہ نے اسے بخشدیا - اور نیز باب جہاد مین انس رضی اللہ عنہ سے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ

روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اہل بہشت

اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ اٰدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ

سے لایا جائیگا پس اللہ عز و جل فرمائیگا اے فرزند آدم تونے اپنا مکان اور جگہ کیسا پایا

فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُوْلُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُوْلُ اَسْاَلُكَ

پس وہ عرض کریگا اے میرے رب اچھا مکان پایا پس اللہ فرمائیگا مجھ سے کچھ مانگ اور آرزو کر وہ عرض کریگا کہ مین

اَنْ تَرُدَّنِيْ اِلَى الدُّنْيَا فَاُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى

کہ تو مجھے دنیا کی طرف پھر بھیجدے پس مین تیری راہ مین دس بار قتل کیا جاؤن اُسکا یہ عرض کرنا اس سبب سے ہوگا

مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ ٢٦٠ وَفِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ

کہ وہ شہادت کے مدارج کو دیکھیگا اور جامع صغیر مین مروی ہے کہ آپنے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھ سے

لِيْ اِنَّ اللهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْمُرَ اَصْحَابَكَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ

کہا کہ تحقیق اللہ تجھ کو اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تو اپنے اصحاب کو یہ حکم کر کہ وہ اپنی آوازین لبیک کہنے مین

بِالتَّلْبِيَةِ فَاِنَّهَا مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ حم ك حب عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

بلند کرین کہ بیشک وہ قول علامات حج سے ہے یہ حدیث احمد اور امام مالک اور ابن حبان نے زید بن خالد سے روایت کی

٢٦١ وَاَيْضًا اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ لِيْ اِنَّ رَبِّيْ وَرَبَّكَ يَقُوْلُ لَكَ

اور یہ بھی روایت ہے کہ آپنے فرمایا میرے پاس جبریل آئے پس مجھ سے کہا کہ تحقیق میرا رب اور تیرا رب تجھ سے فرماتا ہے

تَدْرِيْ كَيْفَ رَفَعْتُ ذِكْرَكَ قُلْتُ اللهُ اَعْلَمُ قَالَ لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ

تو جانتا ہے کہ مین نے تیرا ذکر خیر کیسا بلند کیا پس میں نے کہا اللہ ہی خوب جانتا ہے اللہ نے فرمایا میرا ذکر نہیں کیا جاتا مگر

مَعِيْ ع حب وَالضِّيَاءُ الْمَقْدِسِيُّ فِيْ كِتَابِ الْمُخْتَارَةِ ر ض عَنْهُ

کیا جاتا ہے - حدیث ابو یعلی و ابن حبان نے روایت کی اور ضیاء مقدسی نے کتاب مختارہ میں - رب نے اور سب لوگوں نے

ابی سعید وایضاً اتقوا دعوة المظلوم فانها تحمل علی الغمام یقول

ابی سعید سے روایت کی - اور نیز تم مظلوم کی بد دعا سے پرہیز کرو کہ بیشک وہ ابر پہ اٹھائی جاتی ہے اللہ تعالیٰ

الله وعزتی وجلالی لانصرنك ولو بعد حین طب والضیاء

فرماتا ہے کہ مجھ کو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ البتہ میں تیری مدد کرونگا اگرچہ ایک مدت کے بعد ہو یہ حدیث طبرانی اور ضیاء نے

عن خزیمة بن ثابت وایضاً اجتنبوا التکبر فان

خزیمہ بن ثابت سے روایت کی اور نیز تکبر سے پرہیز کرو پس تحقیق

العبد لا یزال یتکبر حتی یقول الله تعالی اکتبوا عبدی هذا

بندہ ہمیشہ تکبر کرتا ہے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو میرے اس بندے کو

فی الجبارین - ابو بکر بن لال فی مکارم الاخلاق وعبد الغنی

سرکشوں میں لکھو یہ حدیث ابو بکر بن لال نے مکارم اخلاق میں روایت کی اور عبد الغنی نے

ابن سعید فی ایضاح الاشکال عد عن ابی امامة وفی

کتاب ایضاح الاشکال میں اور ابن عدی نے ابی امامہ سے روایت کی اور کتاب کنز العمال

الاعمال عن ابی بن کعب قال ربکم ابن آدم انزلت

میں ابی بن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا حضرت نے کہ تمہارا رب کہتا ہے

علیك سبع آیات ثلاث لی وثلاث لك وواحدة بینی وبینك

سات آیتیں نازل کیں جن میں سے تین تو میرے واسطے ہیں اور تین تیرے واسطے اور ایک میرے اور تیرے

فاما التی لی فالحمد لله رب العالمین الرحمن الرحیم مالك یوم

پس لیکن جو آیتیں میرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں الحمد سے مالک یوم الدین تک یعنی سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جو

الدین واما التی بینی وبینك ایاك نعبد وایاك نستعین

قیامت کے دن کا اور جو آیت میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے ایاک نعبد ہے یعنی تجھی کو ہم پوجتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد مانگتے

منك العبادة وعلی العون لك واما التی لك اهدنا الصراط

(پس) تیری طرف سے عبادت کرنا ہے اور میرے ذمہ تیری مدد کرنی ہے اور جو آیتیں تیرے واسطے ہیں وہ اهدنا سے آخر تک ہیں

الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

یعنی ہمکو سیدھا راستہ دکھا یعنی اُن لوگون کا رستہ جنپر تو نے نعمت کی نہ اُن لوگون کا رستہ جنپر تو غصہ ہوا اور نہ گمراہونکا

طس وَأَيْضًا ۱۹۵ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنِّي جَعَلْتُ لِلْمُؤْمِنِ

رستہ یہ حدیث طبرانی نے اوسط مین روایت کی - اور نیز اللہ تعالی جو صاحب عزت اور بزرگی ہے فرماتا ہے کہ بیشک تحقیق مین

ثُلُثَ مَالِهِ بَعْدَ وَفَاتِهِ أُكَفِّرُ بِهَا خَطَايَاهُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَجَعَلْتُ

اُسکے تہائی مال مین وصیت کرنا مقرر کیا ہے کہ اُسکی وفات کے بعد وہ جاری ہو تاکہ اُسکی موت کے بعد اُس مال سے اُسکے گناہونکا کفارہ کردون

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَسَتَرْتُ عَلَيْهِ عُيُوبَهُ الَّتِي

مومن مرد اور مومن عورتون کو کہ اُسکے واسطے دعائے مغفرت کرین اور اُسکے اُن عیبون کو ڈھک دیتا ہون کہ جنپے

لَوْ عَلِمَ بِهَا أَهْلُهُ دُونَ عِبَادِي لَنَبَذُوهُ - ابْنُ مَرْدُوَيْهِ وَالدَّيْلَمِيُّ

اگر اُسکے لوگ میرے بندون کے سوا واقف ہوجاتے تو البتہ اُسکو چھوڑ دیتے - یہ حدیث ابن مردویہ اور دیلمی

وَابْنُ النَّجَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَيْضًا ۲۶۶ إِنَّ هٰذَا مِنَ الْمَكْتُوبِ لَوْ

اور ابن النجار نے ابن عباس سے روایت کی اور نیز یہ حدیث البتہ اسرار مین سے ہے کہ حضرت نے کہا کہ اگر

أَنَّكُمْ سَأَلْتُمُونِي عَنْهُ مَا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِي

تم مجھسے اسکی بابت سوال نہ کرتے تو مین اسکی خبر تمکو نہ دیتا کہ بیشک اللہ عزوجل نے میرے معاملہ مین دو فرشتے

مَلَكَيْنِ لَا أُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا قَالَ ذٰلِكَ الْمَلَكَانِ

مقرر کیے ہین کہ کسی مسلمان بندے کے روبرو میرا نام لیا جاتا ہو کہ وہ میرا اور پر درود نہ بھیجتا ہو مگر اُسکو دونون فرشتے کہتے

غَفَرَ اللهُ لَكَ وَقَالَ اللهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذَيْنِكَ الْمَلَكَيْنِ آمِين طب

کہ اللہ تعالی تیری مغفرت کرے اور اللہ تعالی اور اُسکے فرشتے اُن دونون فرشتون کے جواب مین آمین کہتے ہین

طب عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَطَّافٍ عَنْ أُمِّ أُنَيْسٍ بِنْتِ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث طبرانی نے حکم بن عبد اللہ بن خطاف سے روایت کی اُنھون نے حضرت ام انیس دختر حضرت امام حسین

ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابن علی رضو نے اپنے باپ سے کہ امام حسین نے فرمایا کہ اصحاب نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپنے اللہ عزوجل کا قول دیکھا

وَاَیْضًا فَذَکَرَہٗ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

بیشک اللہ تعالی اور اسکے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں - امام حسین نے فرمایا پس حضرت نے یہ حال بیان کیا اور نیز

۲۶۷ عَنْ جَابِرٍ بَیْنَا اَھْلُ الْجَنَّۃِ فِیْ نَعِیْمِھِمْ اِذْ سَطَعَ لَھُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا

جابر رض سے روایت ہے کہ اس درمیان میں جبکہ اہل بہشت اپنی نعمتوں میں ہونگے تو ناگہاں انکے لیے ایک نور روشن ہوگا

رُؤُسَھُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْھِمْ مِنْ فَوْقِھِمْ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

سر اٹھاوینگے دیکھینگے کہ یکایک پروردگار ان پر تشریف فرما ہے پس فرماتا ہے اے اہل بہشت

یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ وَذٰلِکَ قَوْلُ اللّٰہِ تَعَالٰی سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ

تم پر سلام ہے اور اسیواسطے اللہ تعالی کا یہ قول ہے سلام بولنا ہے پروردگار مہربان

رَّحِیْمٍ فَیَنْظُرُ اِلَیْھِمْ وَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ فَلَا یَلْتَفِتُوْنَ اِلٰی شَیْءٍ

کی طرف سے پس نظر رحمت فرمائیگا انکی طرف اور اہل بہشت پروردگار کیطرف دیکھینگے پس نعمتوں میں سے کسی چیز کی

مِنَ النَّعِیْمِ مَا دَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ حَتّٰی یَحْتَجِبَ وَیَبْقٰی نُوْرُہٗ

طرف متوجہ نہ ہونگے جب تک کہ اسکی طرف دیکھتے رہیں گے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا اور باقی رہیگا اسکا نور

۲۶۸ وَبَرَکَتُہٗ عَلَیْھِمْ فِیْ دِیَارِھِمْ ھن وَابْنُ اَبِی الدُّنْیَا وَفِی الْجَامِعِ

اور اسکی برکت انکے اوپر انکے گھروں میں یہ حدیث بیہقی اور نسائی اور ابن ابی الدنیا نے روایت کی اور جامع صغیر

الصَّغِیْرِ مَنِ اسْتَفْتَحَ اَوَّلَ نَھَارِہٖ بِخَیْرٍ وَخَتَمَہٗ بِخَیْرٍ قَالَ

میں وارد ہے کہ جس شخص نے اپنے شروع دن کو بھلے کام سے شروع کیا اور بھلے کام پر ختم کیا

اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ لَا تَکْتُبُوْا عَلَیْہِ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ

اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اسکے اول وآخروں کے درمیان جو گناہ کیے ہیں وہ اسکے اوپر نہ لکھو

طب والضِّیَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ - اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَیْرِ

یہ حدیث طبرانی اور ضیاء مقدسی نے عبداللہ بن بسر سے روایت کی - یاالہی ہمارے لیے بھلائی سے ابتدا کر

وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ اُمُوْرِنَا بِالْخَیْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ

اور ہمارے لیے بھلائی سے اختتام کر اور ہمارے امور کے انجام کار کو بھلائی کے ساتھ کر اور رحمت کرے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

ہمارے سردار محمد پر نازل ہوں اور اُنکی آل اور اُنکے اصحاب پر اور برکت اور سلام ہو اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین

الْعَالَمِیْنَ

کے واسطے ہیں

اَلْخَاتِمَۃُ

کتاب کے خاتمہ کی عبارت

اَلْقُدُسُ بِضَمَّتَیْنِ وَاِسْکَانِ الثَّانِیْ تَخْفِیْفًا هُوَ الطُّهْرُ وَالْاَرْضُ

القدس بضمتین واسکان الثانی تخفیفا طہر ارض

الْمُقَدَّسَةُ الْمُطَهَّرَةُ وَبَيْتُ الْمُقَدَّسِ مِنْهَا مَعْرُوْفٌ وَتَقَدَّسَ

مقدسہ - ومنہ بیت المقدس اور تقدس کے معنی تنزہ کے بھی ہیں جیسے

اللّٰهُ وَتَنَزَّهَ وَهُوَ الْقُدُّوْسُ كَذَا فِي الْمِصْبَاحِ وَاِنَّمَا نُسِبَ

تقدس اللہ - تنزہ - وہو القدوس - مصباح - اور احادیث کی نسبت

الْاَحَادِيْثُ اِلَى الْقُدُسِ لِاِضَافَةِ مَعْنَاهَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَحَا

قدس کی طرف اسلئے کی کہ اُنکے معنی اللہ کی طرف مضاف ہیں - چنانچہ

عَلٰى مَا فِي التَّعْرِيْفَاتِ اَلْحَدِيْثُ الْقُدُسِيُّ مَا اَخْبَرَ اللّٰهُ بِهٖ نَبِيَّهٗ

تعریفات سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے حدیث قدسی وہ ہے جسکی اللہ تعالی نے اپنے نبی کو

بِالْاِلْهَامِ اَوْ بِالْمَنَامِ فَاَخْبَرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ ذٰلِكَ الْمَعْنٰى بِعِبَارَةِ

الہام یا رویا کے طور پر خبر دی ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ سلم نے اُسکو اپنی زبان مبارک سے بیان

نَفْسِهٖ فَالْقُرْاٰنُ مُفَضَّلٌ عَلَيْهِ لِاَنَّ لَفْظَهٗ مُنَزَّلٌ اَيْضًا وَقَالَ

فرمایا ہو۔ مگر قرآن کو اسپر فضیلت ہے کیونکہ اُسکے الفاظ بھی منزل ہیں - اور

مَوْلَانَا عَلِيُّ الْقَارِيُّ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ اَلْحَدِيْثُ الْقُدُسِيُّ مَا يَرْوِيْهِ

مولانا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث قدسی وہ ہے کہ جسکو رسول اللہ صلی اللہ

صَدْرُ الرُّوَاةِ وَبَدْرُ الثِّقَاةِ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلُ التَّحِيَّاتُ

علیہ وسلم نے (جو راویوں کے سردار اور ثقہ لوگوں کے چراغ ہیں آپکے اوپر افضل درود اور اکمل تحیات ہوں)

عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى تَارَةً بِوَاسِطَةِ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ تعالیٰ سے کبھی بواسطہ جبرئیل علیہ السلام روایت کی ہو

وَتَارَةً بِالْوَحْيِ وَالْاِلْهَامِ وَالْمَنَامِ مُفَوَّضًا اِلَيْهِ التَّعْبِيْرُ بِاَيِّ

اور کبھی بطریق الہام اور کبھی بطریق رویا اور اسمیں آپ مختار ہوں کہ جس عبارت میں

عِبَارَةٍ شَآءَ مِنْهُ اَنْوَاعُ الْكَلَامِ وَهِيَ تُغَايِرُ الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ وَالْفُرْقَانَ

چاہیں بیان کریں اور حدیث قدسی قرآن مجید کے مغائر ہے کیونکہ قرآن

الْحَمِيْدَ بِاَنَّ نُزُوْلَهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا بِوَاسِطَةِ رُوْحِ الْاَمِيْنِ وَيَكُوْنُ

مجید اور فرقان حمید تو وہ ہے جو بواسطہ روح الامین یعنی حضرت جبرئیل کے نازل ہوا اور اسکے

مُقَيَّدًا بِاللَّفْظَةِ الْمُنَزَّلِ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَلٰى وَجْهِ الْيَقِيْنِ

لفظ لوح محفوظ سے علی وجہ الیقین نازل ہوئے

ثُمَّ يَكُوْنُ نَقْلُهٗ مُتَوَاتِرًا قَطْعِيًّا فِىْ كُلِّ طَبَقَةٍ وَعَصْرٍ وَحِيْنٍ

اور پھر ہر طبقہ اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں قطعًا اور متواترًا منقول ہوا ہو

وَيَتَفَرَّعُ عَلَيْهِ فُرُوْعٌ كَثِيْرَةٌ عِنْدَ الْعُلَمَآءِ بِهَا شَهِيْرَةٌ مِنْهَا

اور اسپر بہت سے فروع علما کے نزدیک متفرع ہوتے ہیں انہیں سے مشہور یہ فرع ہیں

عَدَمُ صِحَّةِ الصَّلٰوةِ بِقِرَاْءَةِ الْاَحَادِيْثِ الْقُدْسِيَّةِ وَمِنْهَا عَدَمُ

(۱) حدیث قدسی کے نماز میں پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی (۲) جنبی

حُرْمَةِ لَمْسِهَا وَقِرَاْئَتِهَا لِلْجُنُبِ وَالْحَائِضِ وَالنُّفَسَآءِ وَمِنْهَا عَدَمُ

اور حائض اور نفاس والی عورت کو اسکا چھونا حرام نہیں (۳) حدیث قدسی

تَعَلُّقِ الْاِعْجَازِ بِهَا وَمِنْهَا عَدَمُ كُفْرِ جَاحِدِهَا اِنْتَهٰى قَالَ الْمَوْلٰى

کلام معجز نہیں (۴) اسکا منکر کافر نہیں۔ ملا علی کا قول ختم ہوا۔ مولانا

اَلْکِرْمَانِیُّ فِیْ اَوَّلِ کِتَابِ الصَّوْمِ اَلْقُرْاٰنُ لَفْظٌ مُعْجِزٌ وَّمُنَزَّلٌ

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ اول کتاب الصوم میں فرماتے ہیں کہ قرآن لفظ معجز ہے جو جبرئیل ع

بِوَاسِطَۃِ جِبْرَئِیْلَ وَھٰذَا غَیْرُ مُعْجِزٍ بِدُوْنِ الْوَاسِطَۃِ وَمِثْلُہٗ

کے واسطہ سے نازل ہوا ہے اور حدیث قدسی معجز نہیں اور اسمیں واسطہ نہیں ہوتا اور ایسی

یُسَمّٰی بِالْحَدِیْثِ الْقُدْسِیِّ مُضَافٌ اِلَی اللّٰہِ وَمَرْوِیٌّ عَنْہُ بِخِلَافِ

حدیث کو حدیث قدسی مضاف الی اللہ اور مروی عنہ کہتے ہیں بخلاف اُن

غَیْرِہٖ وَقَدْ یُفَرَّقُ بِاَنَّ الْقُدْسِیَّ مَا یَتَعَلَّقُ بِتَنْزِیْہِ ذَاتِہٖ وَصِفَاتِہِ

احادیث کے جو اس سے غیر ہیں اور کبھی فرق کیا جاتا ہے کہ قدسی وہ ہے جو تنزیہ ذات و صفات جلالیہ سے

الْجَلَالِیَّۃِ قَالَ الطِّیْبِیُّ اَلْقُرْاٰنُ ھُوَ اللَّفْظُ الْمُنَزَّلُ بِہٖ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی

متعلق ہو اور طیبی کہتے ہیں کہ قرآن وہ لفظ ہے جسکو جبرئیل علیہ السلام محمد صلی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْقُدْسِیُّ اِخْبَارُ اللّٰہِ مَعْنَاہُ بِالْاِلْھَامِ

اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ہوں اور قدسی وہ خبر ہے جسکے معنی اللہ تعالیٰ نے بطریق الہام

اَوِ الْمَنَامِ فَاَخْبَرَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِعِبَارَۃِ نَفْسِہٖ وَسَائِرُ الْاَحَادِیْثِ

یا بطریق رویا نبی صلعم کو بتائے ہوں اور پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنی عبارت میں بیان فرمایا ہو

لَمْ یُضِفْھَا اِلَی اللّٰہِ وَلَمْ یَرْوِھَا عَنْہُ۔ اِنْتَھٰی

مضاف الی اللہ اور مروی عنہ نہیں ہیں یہ فقط

تَارِیْخُ اِتْمَامِ ھٰذِہِ الرِّسَالَۃِ مِنْ مُؤَلِّفِھَا

اس رسالہ کے تمام ہونے کی تاریخ اسکے مؤلف کی طرف سے

ھٰذِہٖ لُبَابُ الْاَحَادِیْثِ

یہ انتخاب ہے احادیث کا — ۱۳۰۰

اَیْضًا

کتابے مبارک زہے مستطاب
خلیل از پے سالِ تاریخ گفت

مرتب شدہ رہنمائے صواب
احادیث قدسیہ قدسی کتاب
۱۳

فہرست کتاب احادیث قدسیہ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کتاب الایمان	۳	باب الوسوسة	۴	کتاب العلم	〃
باب فضل الاذان	۵	باب المساجد	〃	باب القراءة فی الصلوة	۷
باب الصلوة علی النبی صلعم	۸	باب قیام اللیل	۹	باب القصد فی العمل	۱۰
باب قیام رمضان و لیلة النصف من شعبان	۱۰	باب صلوة الضحی	۱۱	باب التطوع	〃
باب عیادة المریض	۱۲	باب تمنی الموت	۱۵	باب ما یقال عند من حضره الموت	۱۶
باب البکاء علی المیت	۱۷	باب الانفاق	۱۸	باب فضل الصدقة	۱۹
کتاب الصوم	۲۰	باب لیلة القدر	〃	کتاب فضائل القرآن	۲۱
کتاب الدعوات	۲۲	باب ذکر الله عز و جل	〃	باب ثواب التحمید والتسبیح والتهلیل والتکبیر	۲۷
باب الاستغفار والتوبة	۲۹	باب فی سعة رحمة الله تعالی	۳۶	باب الدعوات فی الاوقات	۳۷
باب الوقوف بعرفة	۳۸	باب حرم المدینة	۴۰	باب الشرکة والوکالة	〃
باب الاجارة	۴۱	باب احیاء الموات والشرب	〃	کتاب القصاص	〃
کتاب الحدود	۴۲	باب بیان الخمر	۴۳	کتاب الامارة والقضاء	〃
کتاب الجهاد	۴۴	باب حکم الاسراء	〃	کتاب الصید والذبائح	〃
باب ما یحل اکله وما یحرم	۴۵	باب الترجل	〃	باب التصاویر	〃
باب السلام	۴۶	باب المفاخرة والعصبیة	۴۷	باب البر والصلة	〃
باب الحب فی الله	۴۸	باب الحذر والتانی فی الامور	۵۰	باب الغضب والکبر	۵۱

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب ال[illegible] المعروف	۵۱	کتاب الرقاق	۵۲	باب التوکل والصبر	۵۴
باب الریاء والسمعة	۵۵	باب البکاء والخوف	۵۷	باب تغیر الناس الخ	[illegible]
باب علامات الساعة	۵۸	باب النفخ فی الصور	۵۹	باب الحشر	۶۱
باب الحساب والقصاص والمیزان	۶۲	باب الحوض والشفاعة	۶۶	باب صفة الجنة	[illegible]
باب رؤیة اللہ تعالیٰ	۸۳	باب صفة النار	۸۴	باب خلق الجنة والنار	″
باب بدء الخلق وذکر الانبیاء	۸۶	باب فضائل سید المرسلین صلعم	۸۸	باب اخلاقہ وشمائلہ علیہ السلام	۹۱
باب المعراج	۹۲	باب وفاة النبی صلعم	″	باب مناقب الصحابة	۹۶
باب جامع المناقب	۹۶	باب ثواب هذه الامة	۹۸	باب فضائل الاذکار والصلوٰة	۱۰۰
حدیث فضل ابوبکر	۱۰۲	تفسیر قولہ تعالیٰ ورفعنا لک ذکرک	۱۰۳	روایات جامع صغیر	۱۰۴
روایات کنوز الحقائق	۱۱۵	روایات مشکوٰۃ	۱۱۸	روایات نسائی	۱۲۱
روایات جامع صغیر	۱۲۶ / ۱۲۹	روایات کنز العمال	۱۲۷	الخاتمہ	۱۳۰

خاتمة الطبع

سبحان اللہ یہ عجیب مبارک مجموعہ ہے کہ جسمین سراسر کلام قدسی مجتمع ہے بزرگی اور شان مین قرآن مجید اور فرقان حمید
کے قریب ہے اب تک یہ کلام کتب احادیث صحاح اور دیگر جوامع مین منتشر تھا طالب کو اسکا یکجا ملنا دشوار اور اسکا محفوظ ہونا
مشکل تھا الحمد للہ کہ وقت کی سعادت ایسی مساعد ہوئی کہ عامۂ مومنین کو اسکے مطالعہ اور استفادہ مین سہولت حاصل ہوئی۔ اہل اسلام
کو اسکے مولف مولانا معظمنا فاضل نبیل **محمد خلیل الرحمن** سلمہ اللہ الجلیل کا مشکور ہونا چاہیے کہ انکی سعی و عرقریزی سے یہ
شاہد سعادت رونما ہوا اور مصنف اور عام مومنین کی بہبودی کا ذریعہ قائم ہوا اصل کلام کی عظمت اور شان کے علاوہ ترجمہ بھی اسکا
ایسا خوش اسلوب ہوا ہے کہ جس سے کلام کا مقصد اور مطلب عوام کم استعداد کو بخوبی حاصل ہو جاتا ہے بالجملہ تمام خوبیوں سے
یہ شاہد عالم قدس مطبع **مجتبائی دہلی** سے عالم مین جلوہ گر ہوا ہے شائقین اسکو اپنی آنکھوں پر بٹھائیں